فہرست مضامین ہدایات

حصہ سوم

فہرست مضامین ہدایات
حصہ سوم

(۱) نیلام برائے میونسپل کمیٹی — ص ۱

(۲) دریائے جمنا کے کنارے پر مستورات کے نہانے کے مقامات کے علیحدہ کئے جانے کے متعلق قواعد — ص ۲

(۳) زیر بزنیس بائیلاء اے تعمیرات کے معاملوں پر رپورٹ کرنے والی سب کمیٹی خاص کے ممبرس کی رہنمائی کے لئے ہدایات — ص ۳ تا ۵

(۴) تصفیہ درخواست ہائے تعمیرات — ص ۶ تا ۱۷

(۵) چھجہ اور چھجہ برآمدوں وغیرہ کے کرایہ چارج کرنے کے متعلق ہدایات — ص ۱۸ تا ۱۹

(۶) کولونیڈ تعمیر کرنے کے متعلق ہدایات — ص ۲۰ تا ۲۵

(۷) فہرست کوچہ ہائے جن کی بابت یہ تجویز ہے کہ ان کے موجودہ وسطے ۱۵ فٹ کے اندر کوئی عمارت تعمیر نہ کی جائے — ص ۲۶ تا ۳۰

(۸) بلڈنگ لائن ہا — ص ۳۱

(۹) سڑکوں پر مسالہ تعمیرات وغیرہ کے عارضی طور پر جمع کرنے کی بابت ہدایات — ص ۳۲ تا ۳۵

(۱۰) عمارتوں کے نقشوں کا میونسپل کمیٹی سے تیار کرانا — ص ۳۶

(۱۱) کمیٹی کی ملازمت کے واسطے امیدواروں کے نام درج رجسٹر کرنے کے متعلق ہدایات — ص ۳۷ تا ۳۹

(۱۲) چبوتروں کے استعمال کرنے کی اجازت دینے یا اُن کے منسوخ کرنے کے

(ح) اگر کسی ٹینس کورٹ میں اس قسم کے ممبروں کی تعداد دس سے کم ہو گی تو اجازت نہیں دیجاوے گی۔

(۲) اس قسم کے قطعات کے استعمال یا عمارت تعمیر کرنیکے متعلق تمام درخواستیں سکریٹری صاحب کے پاس بھیجی جاویں گی اور اجازت کی تجدید کی درخواستوں کا تصفیہ وہ خود کریں گے نئی یا اجازت کی تجدید کی ایسی درخواستوں کی صورت میں جبکہ اجازت دینی مناسب معلوم ہو تو اس معاملہ کو تصفیہ کیلئے میونسپل کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

(۴) تمام دیگر سوالات یا معاملات جو کلب ہا کو دئے ہوئے قطعات کے انتظام کے متعلق ہوں گے ان کا سکریٹری صاحب تصفیہ کریں گے اور اون کو چاہئے کہ جس معاملہ میں انہیں شبہ ہو اس کی بابت صاحب پریسیڈنٹ بہادر سے مشورہ کرلیں۔

(۲) ریزولیوشن نمبر ۱۵ کمیٹی معمولی میونسپل کمیٹی منعقدہ ۱۲ مئی ۱۹۱۸ء

صاحب پریسیڈنٹ بہادر کا مفصلۂ ذیل نوٹ مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۱۸ء پیش ہوا۔

(۱) باغ ملکہ معظمہ کے شمال مشرقی رقبہ کو جسے اب چھوٹی چھوٹی ٹینس کلب ہا کو دیا گیا ہے واپس لیکر میونسپل کمیٹی کو اس کا انتظام براہ راست اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہئے

(۲) میونسپل کمیٹی کو ٹینس کورٹ ہا کو بنا کر خود انکی دیکھ بھال کرنی چاہئے۔

(۳) موجودہ ہدایات کے مطابق سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کو ہر چھوٹی کلب کو جس میں پندرہ سے کم کھیلنے والے ممبر نہ ہوں جگہ کی گنجائش کا لحاظ رکھتے ہوئے صرف ایک ٹینس کورٹ دینا چاہئے۔

پیش ہو کر تجویز ہوئی کہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کی تجویز منظور کی جائے

معافی یا واپسی ہاؤس ٹیکس کے متعلق زیر دفعہ ۷۲ (۲) میونسپل ایکٹ درخواستوں کا تصفیہ کرنیکی بابت ڈارگٹ ٹیکس سب کی رہنمائی کیواسطے ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۴ ستمبر ۱۹۱۷ء

(۱) کوئی درخواست قابل سماعت نہ ہوگی اگر سائل نے اوس سال کا تشخیص شدہ ہاؤس ٹیکس ادا نہ کردیا ہو اور تاوقتیکہ درخواست یکم جولائی سے پہلے پیش نہ کی گئی ہو۔

(۲) کوئی درخواست قابل سماعت نہ ہوگی تاوقتیکہ :-

(الف) جس تاریخ سے واپسی یا معافی کا مطالبہ کیا گیا ہو اوس تاریخ سے ۳۰ یوم کے اندر مکان کے خالی ہونے یا آتشزدگی یا کسی دیگر وجہ کے ساتھ اس کے منہدم ہو جانیکے متعلق میونسپل کمیٹی کے سکریٹری صاحب کے پاس تحریری اطلاع نہ بھیجدی گئی ہو۔ اور

(ب) مکان کے پھر آباد ہونیکی تاریخ سے ۳۰ یوم کے اندر درخواست پیش نہ کی گئی ہو۔

(۳) اگر سب کمیٹی کے خیال میں کسی درخواست کو جو مندرجہ بالا قواعد کے لحاظ سے قابل سماعت نہ ہو۔ خاص وجوہات کی بنا پر منظور کر لینا چاہیئے تو اس معاملہ کو کمیٹی کی اطلاع کیواسطے کمیٹی کے روبرو پیش کرنا چاہیئے

مرمت کی تعریف

(۳)

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۳ مئی ۱۹۱۶ء

"مرمت" میں مندرجہ ذیل امور شامل سمجھے جائیں گے

(۱) سفیدی کرانا
(۲) پلاسٹر کرانا
(۳) دیواروں کے سوراخوں کو بند کرنا۔
(۴) اندرونی سائبانوں کو از سر نو تعمیر کرنا
(۵) فرش پختہ کرانا
(۶) دوبارہ چھت ڈالنا یا چھتوں کی کڑیوں کا تبدیل کرنا۔
(۷) گری ہوئی اینٹوں پتھروں یا شہتیروں وغیرہ کا دوبارہ لگانا۔
(۸) نئی اندرونی کھڑکیوں دروازوں کواڑوں کا بنانا یا ان کو تبدیل کرنا۔
(۹) بیرونی دروازوں کو یا کھڑکیوں کو تبدیل کرنا۔

یہ تعمیر یا مکرر تعمیر کی تعریف میں نہیں آتے اور ان کیلئے کمیٹی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ تمام بیرونی بڑ باڑوں کی مرمت کیلئے کمیٹی کی منظوری کی ضرورت ہے۔

ملازمان کمیٹی کی برخاستگی اور موقوفی کے سلسلہ میں اگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی کے احکام پر نظر ثانی کرانیکے متعلق ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص ملتوی شدہ منعقدہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۶ء

کمیٹی کے دفتر سے کوئی برخاست یا موقوف شدہ شخص اپنے معاملہ پر اگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی کے دو ممبران کی درخواست پر جس میں نظر ثانی کرنیکی وجوہات تحریر کی جاویں اور بشرطیکہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر اس امر سے مطمئن ہو جاویں کہ اس معاملہ میں ناانصافی ہوئی ہے اور مکرر غور کرنیکے قابل ہے اگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی سے نظر ثانی کرا سکتا ہے ۔

کوڑا کرکٹ غلاظت یا گندگی ور مردہ اجسام کو ان کے جمع کرنیکے مقام پر لیجانیکے وقت طریقے اور شرائط کی بابت ہدایات

زیر دفعہ ۱۵۴ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۳ ستمبر ۱۹۱۳ء

(۱) کسی قسم کی غلاظت وغیرہ کو کوئی شخص سوائے کمیٹی کے ڈلاؤ ہا یا انسی نریٹرز کے جو اس غرض کیلئے کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۵۴ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء تعمیر کئے ہوں اور کسی جگہ نہیں لے جا سکتا یا نہیں بھجوا سکتا۔

(۲) اس قسم کے کسی ڈلاؤ یا انسی نریٹرز تک کوئی شخص غلاظت کو سوائے مندرجہ ذیل اوقات کے جو ہر ایک موسم کی بابت ہیں نہ تو لے جائیگا اور نہ بھجوائیگا۔

موسم	ہر سال ۱۵ اپریل سے ۱۴ اکتوبر تک بشمول ہر دو تاریخ ہا	۱۵ اکتوبر سے ۱۴ اپریل تک بشمول ہر دو تاریخ ہا
اوقات	روزانہ صبح کے چھ بجے سے نو بجے تک اور سہ پہر کو تین بجے سے پانچ بجے تک	روزانہ صبح کے سات بجے سے دس بجے تک اور روزانہ بعد دوپہر کے دو بجے سے چار بجے تک

(۳) کسی ایسے ڈلاؤ یا انسی نریٹر تک کوئی مرد یا عورت غلاظت کو سوائے کسی ڈھکے ہوئے برتن کے جس کو سر پر اٹھا کر لیجانا ہوگا اور کسی صورت سے نہیں لیجا سکتا یا بھجوا سکتا ہے

(۴) اور کسی قسم کے کوڑے کرکٹ کو جو بدبودار نہو اون ڈسٹ بن ہا (کوڑے کے ڈبے) میں جو کمیٹی نے فراہم کئے ہیں ڈال دینا چاہئے

نوٹ جو شخص مذکورہ بالا ہدایات میں اول دوم یا سوم کی خلاف ورزی کرے گا وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر زیر دفعہ ۲۱۹ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء پچاس روپیہ تک جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

روشن آرا باغ کے تالاب میں مچھلی کے شکار کی بابت قواعد

(۱) مچھلی کے شکار کا موسم ۱۶ مارچ کو شروع ہوتا ہے اور ۱۵ نومبر کو بند ہوتا ہے۔
پندرہ نومبر اور سولہ مارچ کے درمیان مچھلی کے شکار کی اجازت نہیں ہے۔

(۲) لائسنس حاصل کئے بغیر کوئی شخص تالاب میں سے مچھلی کا شکار نہیں کرسکتا
لائسنس کی بابت حسب ذیل فیس ہوگی۔

تمام موسم کیلئے	(۸ ماہ)	بارہ روپیہ
نصف موسم کیلئے	(۴ ماہ)	آٹھ روپیہ
ایک ماہ کیلئے		پانچ روپیہ
ایک دن کیلئے		بارہ آنہ

(۳) لائسنس منتقل نہیں ہوسکتا اور اس میں صرف ایک ہی چھڑ کے استعمال کی اجازت ہے جو اشخاص دو چھڑوں سے ایک ہی وقت میں شکار کرنا چاہیں انکو مندرجہ بالا فیس سے دوچند فیس ادا کرنی ہوگی ایک وقت میں دو سے زائد چھڑوں سے شکار کرنیکی اجازت نہیں ہے

(۴) تمام مچھلیاں جو وزن میں تین پاؤنڈ یا کم ہوں جہاں تک ممکن ہوں انکو ایذا یا نقصان پہنچائے بغیر فوراً تالاب میں ڈالدینا چاہیئے۔ لیکن اگر گرائی ملی۔ گوالی۔ لابیو۔ کالا باسو وغیرہ ہوں تو خواہ کسی قد کی ہوں اون کو نکالدینا چاہیئے کیونکہ وہ شکار کے مطلب کی نہیں ہوتیں اور بڑی مچھلیوں کی قسم سے ہوتے ہیں

(۵) ٹرسٹی کی رائے کے مطابق کسی لائسنسدار کو پانی پر اس کی اپنی کشتی یا چوکھٹے

رکھنے کی اجازت دی جا سکتی ہے لیکن اگر ٹرسٹی کی رائے میں وہ کتا یا ٹاپو پر شکار کرنے والوں کیلئے پریشان کن ثابت ہو تو اس کو فوراً ہٹا دینا چاہیئے

(۶) کسی شخص کو سوائے ٹرسٹی کی معرفت سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی سے اجازت حاصل کئے بغیر مچان بنانے کی اجازت نہیں ہے کوئی شخص اپنے اکیلے استعمال کیلئے ایک سے زائد مچان نہیں بنا سکتا یا استعمال نہیں کر سکتا اور نہ کسی پرانے لاوارث پڑے ہوئے مچان پر قابض ہو سکتا ہے۔

(۷) اگر لائسنسداروں کے بچے اور رشتہ دار شکار کرنا چاہیں تو ان کیلئے لائسنس ان کے نام کے ہونے چاہئیں۔

(۸) لائسنسدار کو تالاب پر جانے کے وقت اپنے لائسنس کو ساتھ رکھنا چاہیئے اور اس کو چوکیدار یا کسی اور شخص کے معائنہ کیلئے جس کو اس امر کی بابت اختیار دیا گیا ہو طلب کرنے پر پیش کر دینا چاہیئے

لائسنس کی میعاد کے اختتام پر اس کو سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کو واپس کر دینا چاہیئے

(۹) مچان ہا پرائیویٹ اشخاص کی ملکیت ہیں اور ان کو بلا اجازت مالکان استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

دہلی میونسپلٹی

تالاب روشن آرا

مچھلی کے شکار کا لائسنس

یہ لائسنس مسمی ———— کو تالاب روشن آرا میں ان شرائط پر مچھلی کا شکار کھیلنے کیلئے دیا جاتا ہے جو اس کی پشت پر درج ہیں اور ان کی خلاف ورزی کا نتیجہ اس لائسنس اور اس فیس کی ضبطی کی صورت میں ہوگا جو اس کی بابت ادا کی گئی ہے

یہ لائسنس ———— سے ———— تک جاری رہیگا۔

دہلی

مورخہ ———— ۶۱۹

صاحب سکرٹیری بہادر میونسپل کمیٹی

سبزی منڈی میونسپل مارکٹ کے انتظام کے متعلق ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۵ رجنوری ۱۹۲۶ء

(۱) چونکہ سبزی منڈی کی مارکٹ نزولی اراضی پر واقع ہے جو میونسپل کمیٹی کے قبضہ میں ہے لہذا اوس کے کسی حصہ کو کرایہ پر دینے کا حق صرف میونسپل کمیٹی ہی کو حاصل ہے۔

(۲) چونکہ سبزی کی مارکٹ کمیٹی کی مارکٹ ہے لہذا مارکیٹوں کے انتظام کے متعلق قواعد اوسپر عائد ہوتے ہیں۔ جو شخص اون قواعد کے خلاف کرے گا تو کسی مجسٹریٹ کے روبرو مجرم قرار پائے جانے پر مبلغ پچاس روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(۳) اس مارکٹ میں تمام رقبہ موسومہ "سبزمنڈی ترکاری مارکٹ" بشمولیت وسطی کشادہ میدان اور اوسپر کہلنے والی جملہ عمارات اور ملحقہ سڑکوں سے چار راستے جہاں پہاٹک لگے ہوئے ہیں شامل ہے۔ جو دوکانیں اور برآمدہ ہا گرینڈ ٹرنک روڈ کی طرف ہیں وہ اس مارکٹ میں شامل نہیں ہیں اور اون کو عام مقاصد کیواسطے لوگوں کو کرایہ پر دیا جاوے گا۔

(۴) گودام ہا کو جو اندرون مارکٹ میں اس شرط پر کرایہ پر دیا جاویگا کہ اونکو صرف پہلوں اور سبزی کے رکہنے کیلئے استعمال کیا جاوے ان گوداموں کے کرایہ دار ہر گودام کے آگے بنے ہوئے چبوترہ کو اپنا مال اوتارنے اور تہوک فروشی کے کاروبار کرنے کیلئے استعمال کرنیکے مستحق ہوں گے۔

(۵) مارکٹ کے اندر کے گوداموں کو سالانہ بذریعہ نیلام کرایہ پر دیا جائیگا اور یہ پٹہ ایک سال کیواسطے یکم اپریل سے ۳۱ رمارچ تک کیواسطے ہوا کریگا۔

(۶) مرکزی چبوترے تہوک فروشوں اور پہل و سبزی وغیرہ فراہم کرنیوالوں کے واسطے پہل پہلار اور سبزی ترکاری فروخت

کرنے کیواسطے مخصوص ہیں۔

(۷) مارکٹ کے شمالی کونہ کا چبوترہ پھل۔ سبزی ترکاری کپڑے اور متفرق اشیاء کو خوردہ فروشی سے فروخت کرنے کیواسطے مخصوص ہے۔

(۸) چاروں مرکزی چبوتروں اور مارکٹ کے شمالی کونہ کے چبوترہ پر بیٹھنے والوں سے تہہ بازاری وصول کرنے کا ٹھیکہ یکم اپریل سے ۳۱ مارچ تک کیواسطے سالانہ نیلام ہوا کرے گا۔

(۹) تہہ بازاری وصول کرنے والے ٹھیکہ دار بشرح ذیل روزانہ تہہ بازاری وصول کرنیکے مستحق ہوں گے :۔

مرکزی چبوتروں پر ایک آنہ
مارکٹ کے شمالی کونہ کے چبوترہ پر۔ نصف آنہ

(۱۰) کمیٹی تہہ بازاری کی اوس شرح پر جو کسی سال کے دوران میں وصول کیجاوے اوس سال کا ٹھیکہ دینے سے پہلے کسی وقت بذریعہ ریزولیوشن کے نظرثانی کر سکتی ہے۔

(۱۱) مارکٹ کے وسط میں پھل پھلار اور سبزی ترکاری وغیرہ دھونیکے واسطے ایک تالاب بنا دیا گیا ہے مگر اس تالاب کو شخصی ضروریات کے واسطے استعمال نہیں کرنا چاہیئے

(۱۲) اس مارکٹ میں ایک مارکٹ سپرنٹنڈنٹ ملازم رکھا جاویگا۔ یہ سپرنٹنڈنٹ روزانہ مارکٹ میں آویں گے اور مارکٹ کے عام انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۱۳) سوداگری کا کوئی سامان اس طرح سے نہ رکھا جاوے یا فروخت کیا جاوے جس سے مارکٹ کے کسی راستہ یا سڑک میں مزاحمت ہو

(۱۴) مارکٹ کے اندر کتوں کے لیجانیکی اجازت نہیں ہے

(۱۵) مارکٹ کے اندر ما سوائے مارکٹ میں پھل اور ترکاری وغیرہ لانے یا لیجانیکے مقصد کے

ہدایات برائے کرنے نیلام برائے میونسپل کمیٹی

منظور فرمودہ جنرل میٹنگ (اجلاس عمومی) منعقدہ ۲۲ ۵ر فروری سنہ ۱۹۱۷ء

(۱) اگر سکریٹری صاحب کی رائے میں اوس چیز کی قیمت جس کا ایک ہی وقت میں نیلام کرنا منظور ہو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو تو نیلام میونسپل تحصیلدار صاحب کرا سکتے ہیں۔

(۲) اگر قیمت پچاس روپیہ سے زائد ہو تو نیلام میں موجودگی کیلئے کمیٹی متعلقہ کے دو ممبروں سے درخواست کی جائے لیکن اگر اُن میں سے کوئی ایک بھی وقت مقررہ پر موجود نہو تو نیلام محکمہ کے افسر اعلیٰ کے روبرو کیا جاویگا اگر وہ موقعہ پر موجود ہو۔

(رزولیوشن نمبر ۷ کمیٹی خاص منعقدہ ۲ر دسمبر سنہ ۱۹۲۵ء)

39536

اور وہ بھی بپابندی شرائط ذیل کسی گاڑی یا جانور کو مارکٹ کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔

(۱) مارکٹ کے اندر جانیوالی گاڑیاں گرینڈ ٹرنگ روڈ کی طرف کے پھاٹک سے داخل ہوں اور اوس کے بالمقابل کے پھاٹک میں سے باہر نکلیں۔

(۲) ان گاڑیوں کو اس سڑک پر رہنا چاہیئے جو مرکزی چبوتروں کی چاروں طرف ہے اور اس راستہ سے نہیں داخل ہونا چاہیئے جو اوس سڑک سے مارکٹ کے وسط کو جاتا ہے

(۳) ان گاڑیوں میں سے مال فوراً اوتار لیا جانا یا لاد دینا چاہیئے اور مال اوترنے یا لدنے کے بعد گاڑیوں کو مارکٹ میں نہیں کہڑا رکہنا چاہیئے۔

(۱۶) گرینڈ ٹرنگ روڈ کے مقابل میں مارکٹ کے جنوب مغربی مقام میں جانوروں اور گاڑیوں کے کہڑا کرنیکے لئے ایک اسٹینڈ بنا دیا گیا ہے تمام جانوروں اور گاڑیوں کو جنہیں کھڑا رہنے اور ٹہرنیکی ضرورت ہے اوس اسٹینڈ پر کہڑے کئے جا دیں اور مارکٹ کے اندر کہڑا نہ کیا جاوے

(۱۷) مارکٹ سپرنٹنڈنٹ کی اجازت کے بغیر کسی شخص کو مارکٹ میں کہانا وغیرہ پکانیکے لئے آگ نہیں جلانا چاہیئے اور دوکان کی روشنی یا آگ کو جانیسے پیشتر بجھا دینا چاہیئے۔

(۱۸) کسی شخص کو مارکٹ میں فروخت کرنیکے لئے ایسی اشیاء نہیں رکھنی چاہئیں جو سڑگئی ہوں یا بدبودار اور صحت انسانی کیلئے مضر ہوں۔ معلوم ہو جانے پر اس قسم کی اشیاء خوردنی ہیلتھ افسر صاحب کے حکم سے ضایع کی جاسکتی ہیں۔

(۱۹) کسی شخص کو مارکٹ کے اندر کوئی بے قاعدگی یا ابتری نہیں پھیلانی چاہیئے ہیلتھ افسر صاحب۔ اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کمیٹی کے سینٹری سپرنٹنڈنٹ

اور مارکٹ سپرنٹنڈنٹ اور تمام افسران پولس کو اختیار ہے کہ کسی ایسے شخص کو مارکٹ سے باہر نکالدیں جو وہاں نشے کی حالت میں بھیک مانگتا ہوا - ادہر اودہر پھرتا ہوا اور مال کو ان قواعد کے خلاف دیگر طریقہ سے فروخت کرتا ہوا پایا جاوے

(۲۰) کسی غیر مجاز شخص کو غروب اور طلوع آفتاب کے درمیان مارکٹ میں رہنا یا داخل نہ ہونا چاہیئے -

(۲۱) گودام ہا کے کرایہ داروں کو اپنی عدم موجودگی میں دوکانوں کو مقفل کرکے اپنے مال کی حفاظت کرنے کیواسطے تمام معقول انتظامات خود کرنا چاہیئے

(۲۲) گودام کے ہر کرایہ دار کو اپنی دوکان کا کوڑا کرکٹ اور فضلہ وغیرہ جمع کرنے کیلئے ایسا برتن رکھنا چاہیئے جس کو ہیلتھ افسر صاحب منظور کریں

(۲۳) کمیٹی وقتاً فوقتاً حسب ہدایت ہیلتھ افسر صاحب مارکٹ کے ہر حصہ کو صاف کرائے اور پانی سے دُھلوائیگی مگر ہر اُس شخص کا جو اس مارکٹ میں سوداگری کا مال فروخت کریگا یہ فرض ہوگا کہ وہ اپنے گودام یا چبوترہ کو یا چبوترہ کے اوس حصہ کو جس میں وہ آباد ہے صاف ستھری حالت میں رکھے اور اپنی دوکان و چبوترہ کے دن بھر کے تمام کوڑے کرکٹ اور فضلہ کو جو اوس کی دوکان کا ہو روزانہ اپنا کاروبار بند کرنیسے پہلے یا اور کسی وقت جبکہ مارکٹ سپرنٹنڈنٹ ہدایت کریں اون ظروف میں ...... ڈلوائے جو کمیٹی یا گوداموں کے کرایہ داروں نے اس مقصد کیواسطے مہیا کئے ہوں -

(۲۴) چونکہ مندرجہ بالا قواعد میونسپل کمیٹی کے مرتبہ ہیں - لہذا تمام دوکانداروں اور چبوترے کے کرایہ داروں اور اون ملازمان اور کارندوں کا فرض منصبی ہوگا کہ وہ ان قواعد اور اون تمام معقول احکام کی جو وقتاً فوقتاً میونسپل کمیٹی کے ہیلتھ افسر صاحب دیں تعمیل کریں -

چاندنی چوک کہاری باولی اور نصیر گنج کے نئے چبوتروں پر سائبان تعمیر کرنیکی بابت شرائط

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۸ نومبر ۱۹۱۶ء

سائبانوں کی بابت آئندہ تمام درخواستیں مفصلۂ ذیل شرائط پر منظور کیجائیں گی

(۱) وہ نالی دار یا ہموار دہات کی چادروں کے بنائے جانے چاہئیں۔

(۲) ان کے سہارے کیلئے دہات یا لکڑی کے ستوں ہونے چاہئیں جن کا قُطر ۴۔ انچہ سے زائد نہ ہو۔

(۳) ان میں گٹر ہونے چاہئیں جو ان میں سے پانی کو نہ ٹپکنے دیں اور گٹر کیساتھ ایسے نل ہونے چاہئیں جو گٹر کے پانی کو نیچے کی موری میں پہنچادیں۔

(۴) آگے کے حصہ میں وہ چبوترے سے ٹہیک سات فٹ بلند ہونے چاہئیں۔

(۵) کسی صورت میں ان کا بڑھاؤ چبوترہ سے زائد نہونا چاہیے

(۶) دو گلیوں کی درمیانی عمارتوں کے ٹکڑے میں اُن سائبانوں کا ڈہال اور بلندی یکساں ہونا چاہیے۔

(۷) اس قسم کے تمام ٹکڑے میں جملہ سائبان بلحاظ نمونہ و تعمیر یکساں ہونے چاہئیں

(۸) فیس وہی لی جائیگی جو اول منزل کے تمام اور سائبانوں کی بابت ہوگی۔

میئو اسکول آف آرٹس لاہور کے وظائف کی بابت قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۱۳ء اور از البعد ترمیم شدہ

(۱) ہر سال بمبلغ دس روپیہ ماہوار کے دو وظائف میعادی تین سال میئو اسکول آف آرٹس کو دئے جاینگے انتخاب طلبا کمیٹی کیا کرے گی۔

(۲) ہندو اور مسلمانوں میں سے علی الترتیب وہ طلبا لئے جاوینگے جن کی انڈسٹریل مڈل اسکول میں سالانہ کورس کے اختتام پر ماہ اپریل میں سب سے زیادہ حاضری ہو بشرطیکہ وہ اور طرح بھی موزوں ہوں۔

(۳) وہ طلبا میونسپل بورڈ انڈسٹیرل اسکول میں کم از کم دو سال کے طالب علم ہوں اور ایسے اشخاص کی اولاد ہوں جو صوبۂ دہلی کے رہنے والے ہوں۔

(۴) ہر ایک وظیفہ طالب علم کے اچھے چال چلن اور میئو اسکول آف آرٹس میں اطمینان کے قابل ترقی کرنیکی شرط پر دیا جائیگا۔

(۵) اگر سال کے دوران میں کسی طالب علم کی موت یا استعفےٰ دینے یا وظیفہ کی ضبطی کے باعث کوئی وظیفہ خالی ہوجائے تو وہ وظیفہ میونسپل بورڈ انڈسٹیریل اسکول کے کسی طالب علم کو جو وظیفہ خالی کنندہ طالب علم کا ہم مذہب ہو گا دیا جائیگا۔ لیکن اگر کوئی ایسا موزوں طالب علم موجود نہ ہو تو وظیفہ دہلی کے کسی اور طالب علم کو جو میئو اسکول آف آرٹس میں تعلیم پاتا ہو پرنسپل صاحب کی سفارش پر دیدیا جائے گا۔

تمام ایسے وظائف کی میعاد صرف اوسی قدر عرصہ متصور ہوگی جس قدر عرصہ میعاد مقررہ میں سے وظیفہ خالی کنندہ طالب علم نے چھوڑا ہو۔

کمیٹی کے اون ملازمان سے ضمانت داخل کرنیکی بابت ہدایات جن کے پاس کمیٹی کا نقد روپیہ یا مال ہو

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۱۷ء

(۱) - کمیٹی کے وہ تمام ملازم جن کی بابت کمیٹی وقتاً فوقتاً اپنے ریزدلیوشن کے ذریعہ میونسپل ایکٹ یا اوس کے تحت میں بنائے ہوئے قواعد کے مطابق تصفیہ کرے ایسی ضمانت داخل کریں گے جس کی بابت کمیٹی ہدایت کرے گی

(۲) اس قسم کی ضمانت یا تو نقد یا بصورت گورنمنٹ پرامیسری نوٹوں کی ہوگی جو سکریٹری صاحب کے نام قابل ادائیگی رکھے جاویں گے

(۳) اگر اس مہینہ کے آخری دن یا اس سے پیشتر وہ ضمانت نہ داخل کردیجاوے جس کے دوران میں وہ شخص اپنی جگہ پر مستقل قرار دیا گیا ہے جس سے ضمانت طلب ہوئی ہے تو اکاونٹنٹ اس شخص کی تنخواہ میں سے اس قدر رقم وضع کرلیں کے جس کی بابت صاحب سکریٹری بہادر حکم دیں گے اور اس وضع کردہ رقم کو ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی کے نام سے جمع کرا دیا جائیگا اور تا وقتیکہ طلب کردہ ضمانت کی رقم پوری نہ ہو جائے اکاونٹنٹ ایسا ہی کرتے رہیں گے -

(۴) متذکرہ بالا قواعد میں سے کسی امر کی بابت یہ خیال نہیں کیا جائیگا کہ وہ کسی مہینہ میں اس شخص کو سیونگ بنک میں سے کوئی رقم لینے سے جکی تعداد اس کی پوری تنخواہ تک ہو سکتی ہے روک سکتا ہے

(۵) جس وقت کل طلب کردہ رقم داخل ہو جائے تو اس رجسٹر میں اندراج
کر دیا جائیگا جو اس غرض کیلئے رکھا گیا ہو اور ضمانت داخل کنندہ کو
داخل شدہ رقم پر تین فی صدی کے حساب سے اپریل کے مہینہ میں
ہر سال بونس (نفع) دیا جائے گا بشرطیکہ اس سے سابقہ ماہ ستمبر
یا اس سے پیشتر یا اوس کے دوران میں ضمانت کی کل رقم ادا کر دیگئی ہو۔

(۶) جو ضمانت خزانچی سے طلب کی جائے گی وہ ان قواعد کے تحت میں
نہ ہو گی۔

(۷) بہر صورت ضمانت داخل کنندہ کو ایک بانڈ (اقرار نامہ) حسب تشریح
ذیل تحریر کرنا ہو گا۔

اس جگہ ۸ر کا اسٹامپ لگایا جائیگا

چونکہ میونسپل کمیٹی دہلی نے مجھے یعنی مسمی ______ ولد ______ ساکن ______ کو ملازم رکھا ہے میں اپنے فرائض کو وفاداری اور محنت سے انجام دینے کی بابت ______ روپیہ کی نقد گورنمنٹ پرامیسری نوٹوں کی صورت میں ضمانت دیتا ہوں۔

اس اقرار نامہ کی شرط یہ ہے کہ میں اپنے فرائض کو وفاداری اور محنت سے انجام دوں گا اور وقتاً فوقتاً یا ہمیشہ حسب حکم ہوگا تمام روپیہ تمسکات یعنی روپیہ کی ضمانتوں اور جائیداد کی بابت جس کے متعلق مجھے حساب دینا ہو جو مجھے ملیں یا سپرد کیجاویں حساب سمجھاؤں گا اور حسب ہدایت کمیٹی مذکور کے حوالہ کردوں گا نہ غبن کروں گا نہ انکو روک رکھونگا اور کسی صورت سے مذکورہ بالا روپیہ تمسکات یعنی روپیہ کی ضمانتوں یا جائیداد مذکور کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ لیکن اگر میں کسی طریق پر اس کے خلاف کروں تو ضمانت کی رقم جو میں نے صاحب سکرٹری بہادر میونسپل کمیٹی کے نام جمع کی ہے وہ کمیٹی مذکورہ کے منشا کے مطابق ضبط کی جا سکتی ہے۔

مذکورۂ بالا ضمانت میرے کمیٹی کی ملازمت کو چھوڑنے کے چھ ماہ کے اندر کمیٹی مذکورہ کو اس روپیہ یا جائیداد کا حساب سمجھانیکے بعد جو میری سپردگی میں ہو واپس مل سکتی ہے اگر یہ ضمانت کل کی کل یا اس کا کوئی حصہ ضبط ہو جائے اور اسی اسے کمیٹی کے خزانہ میں داخل کردیا جائے تو مجھکو کمیٹی کے اس فعل یا طرز عمل کے جواز و عدم جواز کی بابت جھگڑنے کا کوئی استحقاق نہ ہوگا اور ایسی حالت میں ضبطی کی بابت کمیٹی کے خلاف کوئی دعوٰی نہ کروں گا

شہر میں سائن بورڈ آویزان کرنیکے متعلق قوا

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۸ فروری ۱۹۲۸ء

(۱) جو بورڈ لگایا جاوے وہ مضبوط و پائدار ہو اور وہ پٹڑی سے کم از کم ۱۲
کی بلندی پر اویزاں کیا جاوے تاکہ پیدل چلنے والے گھوڑے،
وگاڑی ہا وغیرہ اس کے نیچے سے بآسانی گذر سکیں۔

(۲) بورڈ عمارت سے ۳ فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہ ہوگا اور ۲ فٹ سے
زیادہ عریض نہ ہوگا۔

(۳) بورڈ سات دن کے تحریری نوٹس کے پہنچنے پر بلا اعتراض
کر دیا جاوے گا اور اگر نوٹس کی تعمیل نہیں کیگئی تو صاحب سکریٹری کو
ہوگا کہ وہ خود موقوف کر دیں اور جو خرچہ اس کی موقوفی کے سلسلہ
آوے وہ مالک سے وصول کریں اور مالک واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔

(۴) بورڈ لگانیوالے کا یہ فرض ہوگا کہ وہ خود اس کی حفاظت کرے اور
کسی حالت میں بھی ذمہ وار نہ ہوگی

(۵) کرایہ ہر سہ ماہی کو پیشگی ادا کیا جاوے گا۔

(۶) یہ اجازت دوسرے کے نام قابل تبدیلی نہیں ہے۔

(۷) ان شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں سکریٹری
میونسپل کمیٹی کو مجاز ہوگا کہ وہ بلا اطلاع بورڈ موقوف کر دیں۔

(۸) ایسے بورڈوں کی اجازت ایسی سڑکوں پر نہ دیجاوے جہاں پٹڑی نہ

(۹) ان بورڈوں کے آویزاں کرنیکی اجازت یا مالکان جائداد کو دیجاویگی نہ کرایہ دا
کرایہ کی ادائیگی کا ذمہ وار مالک ہوگا

ی کارخانہ کے مالکوں کو اسٹیم وسل (سیٹی) کے استعمال کے واسطے لائسنس ہائے دئے جانیکی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۹ اپریل ۱۹۱۲ء

کاریگروں یا ملازموں کے بُلانے یا انہیں جانیکی اجازت دینے کیلئے دہلی میونسپلٹی
حدود کے اندر کسی کارخانہ یا کسی دیگر جگہ میں کوئی شخص کمیٹی کی تحریری اجازت
کے بغیر اسٹیم وسل یا اسٹیم کے ذریعہ بجنے والی سیٹی یا اسٹیم کے باجہ
وغیرہ کا استعمال نہیں کرسکتا۔

ایسے کسی شخص کی درخواست پر یکم اپریل سے ایک سال کیلئے میونسپل کمیٹی کی
منظوری سے اجازت دیجا سکتی ہے

اس قسم کی اجازت کی فیس پانچ روپیہ ہوگی۔

سیٹی یا باجے کو صبح کے ساڑھے چھ بجے سے پیشتر یا شام کے ساڑھے
۔ بجے کے بعد نہیں بجایا جائے گا۔

آواز کی میعاد دس سیکنڈ سے زائد نہیں ہوسکتی۔

بجز اس حالت کے کہ اس مکان یا اس کے قرب میں آگ لگ جانیکی صورت میں
اطلاعدہی کیلئے استعمال کرنا پڑے اسٹیم وسل یعنی سیٹی یا باجے وغیرہ
روز ایک دن میں چار مرتبہ سے زائد نہ بجایا جائے گا

اجازت حاصل کنندہ کو چاہئے کہ مقام متعلقہ کے کسی نمایاں مقام پر
اجازت نامہ کی نقل کو لٹکائے رکھے

دوکانوں وغیرہ کے سامنے تختوں کے لگانیکی درخواستوں کے تصفیہ کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۳ر مئی ۱۹۱۳ء

(۱) کمیٹی کی زمین پر تخت لگانیکی بابت تمام درخواستیں منسلکہ فارم A (الف) پر دیجائیں گی جس کی کاپی کمیٹی کے دفتر سے مانگنے پر مفت مل سکتی ہے۔ اس امر کے متعلق کمیٹی کی ہدایات کے مطابق سکرٹیری صاحب میونسپل کمیٹی تمام درخواستوں کا تصفیہ کریں گے اور جس امر کے متعلق ہدایات نہ ہوں وہاں اپنی رائے کے مطابق فیصلہ کریں گے کسی درخواست یا اجازت کے متعلق کوئی فیس نہیں لیجائیگی

(۲) کمیٹی کی زمین پر تخت لگانیکی بابت تمام اجازتیں مفصلہ ذیل شرائط پر دیجائیں گی۔

(ا) اجازت حاصل کنندہ کو کرایہ سہ ماہی پیشگی ٹاؤن ہال میں ۱۵ر جنوری۔ ۱۵ر اپریل ۱۵ر جولائی اور ۱۵ر اکتوبر سے پیشتر علی الترتیب سہ ماہی مختتمہ ۳۱ر مارچ - ۳۰ر جون -- ۳۰ر ستمبر اور ۳۱ر دسمبر کی بابت ادا کرنا ہوگا -

(ب) اگر کرایہ واجب ہونیکی تاریخ تک ادا نہ کیا جائے تو وہ سکو ٹیکس وغیرہ کے بقایا کی طرح زیر دفعہ ۸۱ء پنجاب میونسپل ایکٹ وصول کیا جائیگا۔

(ج) ان بازاروں میں جہاں پٹڑیاں پیدل چلنے والوں کیلئے مخصوص ہوں تو کوئی تخت اوس پٹڑی یا نالی کے اوپر نہ بڑھا ہوا ہو گا (ترمیم کردہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۱۶ء)

(د) ان بازاروں میں جہاں پیدل چلنے والوں کیلئے پٹڑیاں نہ ہوں وہاں کوئی تخت دیوار سے تین فٹ سے زیادہ آگے نکلا ہوا نہ ہوگا (کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۱۶ء

دریائے جمنا کے کنارہ پر مستورات کے نہانیکے مقامات کے علیحدہ کئے جانے کے متعلق قواعد

زیر دفعہ ۱۰۶ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء

(۱) وہ مقام جو دریائے جمنا کے مغربی کنارہ پر ہے اور جس کو نقشہ پیشکردہ روبروئے کمیٹی میں نمایاں کیا گیا ہے صرف مستورات کے استعمال کی غرض سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

(منظور شدہ کمیٹی خاص مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء)

(۲) سوائے مقررہ گھاٹ والوں یا جمنا پتروں کے جن کو رسوم مذہبی کے مطابق نہاتے وقت مستورات کے پاس جانیکی اجازت ہے۔ تمام اشخاص کو متذکرہ بالا مقام پر اوس وقت جانے یا نہانے کی ممانعت کیجاتی ہے جبکہ وہاں مستورات نہا رہی ہوں۔ یہ قاعدہ دس سال یا دس سے کم عمر کے لڑکوں پر عائد نہیں ہوتا۔

(۳) ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے ہر شخص کو سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۱۳ء)

(ھ) تخت کے نیچے کی جگہ الماری کی طرح بند کیجائے گی اور اُسے صاف اور خالی رکھا جائیگا
(و) تخت کو اس طرح پر لگایا جائیگا کہ میٹی کی نالی کی آسانی سے صفائی کرنے میں حرج نہ ہو
(ز) کیٹی یا سکریٹری صاحب اراضی کمیٹی پر تخت لگانیکی اجازت کو واپس لے سکتے ہیں
مگر سہ ماہی کے اس حصہ کی بابت جو ابھی باقی ہو بقیہ کرایہ کرائیدار کو واپس
دیدیا جائے گا۔
(ح) اجازت نامہ کی نقل موقعہ پر رکھی جائیگی اور کمیٹی کے اون ملازموں کو طلب کرنے پر
تمام مناسب اوقات پر بلا پس وپیش دکھائی جائیگی جنکو اس امر کے متعلق
اختیارات حاصل ہوں۔
(ی) تخت اور چبوتروں کیواسطے کوئی درخواست اوسوقت تک منظور نہ کی جائیگی
جب تک کہ سائل بارہ ماہ کے کرایہ کے مساوی رقم پیشگی رقم جمع نہ کرادے
اور یہ رقم کرایہ دار کے قابض رہنے تک جمع رکھی جائیگی۔
(منظور فرمودہ کیٹی خاص منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۲۰ء)
(۳) تخت لگانے کی بابت تمام اجازت نامے منظور کردہ سکریٹری صاحب
بصورت ضمیمہ B (ب) کے ہوں گے۔
(۴) کمیٹی کی زمین پر تخت لگانے کی بابت اجازت نامہ کو سکریٹری صاحب اجازت نامہ
سے منسلکہ شرائط کی خلاف ورزی کی بابت رپورٹ کی مناسب تحقیقات کے
بعد واپس لے سکتے ہیں
(۵) محکمہ ٹیکس میں کرایہ کی وصولیابی کیلئے ایک کھاتہ کی علیحدہ رکھی جاوے گی اور
محکمہ نزول کا ایک محرر کرایہ کو وصول کرکے اس کو اسی طور پر جمع کرائے گا
جس طرح محصولوں کو جمع کیا جاتا ہے کمیٹی کے داروغہ کا یہ فرض ہوگا کہ کرایہ کے
بقایا کی بابت فوراً رپورٹ کرے تاکہ سکریٹری صاحب اسکی وصولی کیلئے کارروائی کریں

(۶) تختوں کیلئے آگے کے حصہ کے طولانی فٹ کے حساب سے حسب ذیل کرایہ لیا جائیگا۔

بڑے بازاروں میں یعنی:۔

درجۂ اول۔ چاندنی چوک بحساب دو روپیہ فی سہ ماہی اور گھنٹہ گھر کے نیچے کے دوہرے چبوتروں کیلئے تین روپیہ فی سہ ماہی اور کھاری باؤلی اور صدر بازار میں ایک روپیہ آٹھ آنہ فی سہ ماہی۔

درجۂ دوم۔ لال کنواں کٹڑہ بڑیاں و دریبہ بحساب بارہ آنہ فی سہ ماہی

درجۂ سوم۔ تمام دیگر بازاروں میں بحساب آٹھ آنہ فی سہ ماہی۔

(۷) یہ ھدایات صرف مستقل تخت ہا پر عائد ہوں گی۔ سکریٹری صاحب کو اختیار ہے کہ خاص موقعوں پر بازاروں میں تخت لگانے کیلئے موجودہ فیس پر خاص اجازت بھی دے سکتے ہیں جو سات یوم سے زیادہ عرصہ کیلئے نہ ہو۔

نوٹ۔ کمیٹی کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر جو شخص کمیٹی کی زمین پر تخت لگائیگا یا کسی اور طرح کا دباؤ کرے گا وہ زیر دفعہ ۱۷۳ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (پنجاب میونسپل ایکٹ) سزائے جرمانہ کا سزاوار ہو گا جو پچاس روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

ضمیمہ الف A

درخواست زیر دفعہ ۱۷۳ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء بنابر حصول اجازت کمیٹی واسطے لگانے تخت ہا یا دیگر منقولہ بڑھاؤ برزمین کمیٹی و گلیوں جہاں پٹڑی موجود ہے

بخدمت صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

جناب عالی

گذارش فدوی کی یہ ہے کہ فدوی کو ایک تخت/چبوترہ ___ فٹ لمبا پیش مکان نمبر ___ گلی/بازار ___ علاقہ نمبر ___ میں لگانے کی اجازت عطا فرمائی جاوے

فدوی ان شرائط جن کی رو سے اجازت دی گئی ہے اور جو اس درخواست کی پشت* پر درج ہیں متفق ہے

عرضی

دستخط ___ ولد ___

پیشہ

پتہ

* مندرجہ بالا نوٹس فقرات (۲) (الف تا ح) ملاحظہ ہوں

(ب)

ضمیمہ بی B

اجازت نامہ کمیٹی بابت لگانے تخت یا کوئی دیگر منقولہ بڑھاؤ پر زمین کمیٹی

۲ مسمی ___ سکنہ ___ کو منجانب کمیٹی بقید شرائط مندرجہ پشت* ہذا بابت لگانے تخت ___

۳ فٹ طویل پیش مکان نمبر ___ واقعہ بازار/گلی ___ علاقہ نمبر ___ تا اجرائے کر مزید نوٹس بشرح مبلغ ___

۴ سالانہ اجازت دیجاتی ہے مورخہ ___ ۱۹۲ء سکریٹری میونسپل کمیٹی دہلی

۵ * مندرجہ بالا نوٹس فقرات ۲ (الف تا ح) ملاحظہ ہوں۔

ہدایات متعلقہ ٹرمینل ٹیکس

مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (آئی) (آر) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء

منظور فرمودہ صاحب چیف کمشنر بہادر بروئے نوٹیفیکیشن نمبری ۱۳۶ ایجوکیشن

مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۱۷ء

(ب)

تشخیص اور وصولی

(۱) عام طور پر ہر ایک مال کی بابت تشخیص اور تمام رقوم (واجب الادا) کی ادائیگی چوکیوں پر ادائیگی ٹرمینل ٹیکس ہو گی۔ کسی وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس کی وصولیابی کیلئے ٹرمینل ٹیکس کی کوئی رقم محدود نہیں ہے۔

جس مال کی درآمد بذریعہ ریل کے ہو گی اس کی تشخیص ریلوے رسید میں درج شدہ اطلاع کی بنیاد پر کی جائیگی اور اگر (مندرجہ ذیل قاعدہ ۱۱ کے مطابق) ریلوے رسید رجسٹر میں اندراج کے وقت رقم ادا کی جائے گی تو قبول کر لی جائیگی مال کا جو حصہ چوکی سے گذرے اس کے ہمراہ ٹرمینل ٹیکس کی رسید کا ہونا لازم ہے اور اسکی پشت پر محرر چوکی اس مال کی تفصیل درج کرتا رہیگا جو اس وقت چوکی پر سے گذر رہا ہو تا وقتیکہ کل مال چوکی پر سے نہ گذر جائے اگر مال کے کسی حصہ کے ہمراہ ٹرمینل ٹیکس کی رسید نہ ہو گی تو افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس مال کی تشخیص کر کے اسکی بابت محصول طلب کریگا اور مال کے چوکی پر سے گذر جانے سے پیشتر ارندہ مال کو وہ رقم ادا کرنی ہو گی۔

نوٹ۔ سابقہ فقرہ میں کسی امر کی بابت یہ خیال نہیں کیا جائیگا کہ اس سے کسی مال کے معائنہ وزن کرنے یا کسی مال کی تلاشی لینے کی بابت افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے استحقاق پر اثر پڑ سکتا ہے بشرطیکہ وہ ایسا کرنا مناسب خیال کرے۔

افسران جن کو روپیہ کی وصولیابی کا اختیار دیا گیا ہے

(۲) ہر ایک چوکی پر جہاں کوئی محرر مقرر ہو اس بات کو دیکھنا اس کا فرض ہوگا کہ کوئی چپراسی کوئی رقم وصول کنندہ چوکیات پر کوئی محرر تعینات نہ ہو وہاں کوئی خواندہ چپراسی رقم وصول کر سکتا ہے اور ایسی صورتوں میں محرر کی تمام ذمہ داریاں اور فرائض اس کے اوپر ہوں گے۔

ضمانت تمام افسران وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس سے طلب شدہ ضمانت کی رقم مبلغ پچاس روپیہ ہوگی ماسوائے خواندہ چپراسیوں کے جو مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ داخل کریں گے اور ناخواندہ چپراسیوں سے کسی ضمانت کی ضرورت نہیں ہے ضمانت نقد روپیہ کی ہوگی اور اس کو سکریٹری صاحب ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں جمع کریں گے۔

(۱) **کتاب معائنہ** ہر ایک چوکی پر ایک کتاب معائنہ (فارم ۱) رکھی جائے گی اور تمام افسران معائنہ کنندہ یا ممبران کمیٹی اس کتاب میں اپنی رائے وغیرہ کو درج کریں گے۔

(۱) **وزن کرنیکی مشین** ہر تین مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ہر چوکی کی وزن کرنیکی مشینوں کا امتحان کریں گے اور اس امتحان کے نتائج کو انسپکشن بک (کتاب معائنہ) میں درج کرین گے۔

(۱) **فرائض محرران** جو محرر ٹرمینل ٹیکس وصول کریں گے وہ اُس کو وصول کرنے کے بعد اس کو کیش بکس (غولک) میں ڈالدین گے۔ وصول شدہ ٹرمینل ٹیکس کی میزان افزوں ہر صفحہ کے اختتام پر دی ہوئی جگہ پر درج کی جائے گی اور یہ میزان افزوں ساتھ کیا

لگائی جائیں گی - دن کے خاتمہ پر لگانے کیلئے ملتوی نہیں رکھی جائیگی - دن کے خاتمہ پر اوس روز کے وصول شدہ روپیہ کی میزان افزوں کو آخری کونٹر فائل (رسید) تک پہنچاکر اسپر درج کیا جائیگا -

(۶) (۱) جو انسپکٹر کسی چوکی کا معائنہ کرے اس کو دیکھنا ہوگا کہ یہ میزان حسب ہدایت قاعدہ متذکرہ بالا باقاعدہ لگائے گئے ہیں اور جس قدر صفحوں کی وہ پڑتال کرے اسپر اس کو اپنے دستخط کرنے چاہئیں -

فرائض انسپکٹران

(۲) ہر ایک انسپکٹر کو کسی آرندہ مال سے ملنے کے وقت اس کی رسید ٹرمینل ٹیکس کو طلب کرنے کا اختیار دیا گیا ہے

(۳) جب کسی انسپکٹر کو ٹرمینل ٹیکس کی پہیلاوٹ کی پڑتال کرنیکے بعد یہ معلوم ہو کہ رسید کی تمام رقوم درست ہیں تو اس کو خانہ جات کوپن (ٹکٹ) (فارم نمبر ۲) کو پُر کرنیکے بعد اس کو رسید میں سے پہاڑ کر چوکی پر کاونٹر فائل - (مثنے کتاب داخلہ) سے مقابلہ کرنے کیلئے رکھ لینا چاہیئے اس کے بعد اسکو رسید کی پشت پر اپنے دستخط کرکے اسکو آرندہ مال کو واپس دیدینا چاہیئے

(۴) جب انسپکٹر اس چوکی پر پہنچے تو اس کو اس کوپن (ٹکٹ) کا جو اس نے پہاڑا ہے کونٹر فائل سے مقابلہ کرنا چاہیئے اور ہر ایک مثنے پر اپنی پڑتال کرنے کے ثبوت کیلئے دستخط کردینے چاہئیں اس کے بعد اس کو دفتر صدر ٹرمینل ٹیکس کی اطلاع کیلئے کوپن کو کیش بکس (غولک) میں ڈالدینا چاہیئے

(۷) ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ صاحب کو رسیدات اور کونٹر فائلوں کی ایک کتاب چوکی کے محرروں کی طرح رکھنی چاہیئے اور جب ٹرمینل ٹیکس کے قواعد کے تحت میں کوئی مال دفتر صدر کو لایا جائے تو اس رقم کی بابت چوکی کے محرروں کیلئے مقررہ قواعد کے مطابق کاونٹر فائل کی

رقم جو سپرنٹنڈنٹ صاحب کو ادا کی جائیں -

خانہ پری کر کے رسید دینی چاہیے

(۸) **رسید کی کتابیں** رسید اور مثنّے فارم نمبر ۲ پر میونسپلٹی کا نام چھاپا جائیگا۔ یا بذریعہ مہر لکھا جائیگا اور ہر ایک رسید اور مثنّے پر کتاب اور فارم کا مسلسل نمبر دیا جائیگا

(۹) **جنسوار** ہر روز کے اختتام کے بعد محرر کو اس ٹرمینل ٹیکس کی رقوم کو جو اس نے وصول کیا ہے ایک جنسوار میں علیحدہ فارم (نمبر ۳) پر علیحدہ علیحدہ اقسام کو دکھانا چاہیے اس جنسوار میں محرر اپنے دن بھر کے مثنّوں میں سے رقوم کو درج کریگا اور ٹرمینل ٹیکس کی رقوم کو مناسب خانوں میں لکھے گا

(۱۰) **غولک یا** تاخیر سے بچنے اور اس امر کا اہتمام کرنے کی غرض سے کہ جو روپیہ محرر وصول کرتا ہے اس کو فوراً مقفل کر دیا جاتا ہے اگر ضرورت ہو تو کمیٹی کو ہر چوکی پر دو دو غولکیں اور کتابیں فراہم کرنی چاہئیں تاکہ جس وقت ایک سیٹ ٹرمینل ٹیکس کے صدر دفتر میں ہو (ملاحظہ ہو قاعدہ ۱۲) تو دوسرا استعمال کیلئے موجود ہو

(۱۱) **ریلوے رسید کا رجسٹر** جب کسی آرندہ مال کو اس مال کی بابت ریلوے رسید وصول ہو جو اس کے پاس بذریعہ ریل بھیجا گیا ہو تو اسے اس رسید کو چوکی بیرون ریلوے اسٹیشن پر لیجانا یا بھیجنا چاہیے محرر چوکی کو اس ریلوے رسید کے اندراجات کی رجسٹر (فارم نمبر ۴) میں نقل کر کے اپنی چوکی ٹرمینل ٹیکس کی مہر لگا دینی چاہیے۔

اگر کوئی آرندہ مال فارم نمبر ۱۱ کی دو کاپیاں پیش کرے تو ریلوے رسید کی تفصیلات کی فارم نمبر ۴ میں نقل کرنے کی بجائے ان میں سے ایک کو محرر اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ اس قسم کی نقل پر نمبر ڈالکر حوالے کیلئے داخل دفتر کر دیا جائیگا اور اس میں درج شدہ ریلوے رسید کے نمبر کا اظہار کرنے کیلئے ریلوے رسیدات کے رجسٹر میں اس کی بابت اندراج کر دیا جائیگا

نوٹ۔ تاوقتیکہ ریلوے رسیدات پر مندرجہ بالا تحریر کے مطابق مہر نہ لگا دی جائیگی

عہدہ داران محکمہ ریلوے مال نہیں چھوڑیں گے۔

ہر ایک مال کے چوکی پر سے گذرنے کے وقت محرر کو ادا شدہ رقوم رجسٹر میں درج کر دینا چاہیئے مہینہ بھر میں کم از کم ایک بار ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ ان رجسٹروں کا ریلوے کے رجسٹروں سے مقابلہ کریں گے

آمدنی کی دفتر صدر کو ادائیگی

(۱۲) | روزانہ ادائیگی | ہر چوکی کے محرر کو روزانہ اپنی غولک۔ رسیدات اور کاونٹر فائلوں (مثنے جات) کی کتابیں۔ بھتی کے پاس اور جنسوار صدر دفتر کو بھیجنے ہوں گے۔

(۱۳) | غولک کا کھولا جانا | غولک کو صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس میں خزانچی سپرنٹنڈنٹ صاحب کی موجودگی میں کھولے گا۔

(۱۴)(۱) | خزانچی اور سپرنٹنڈنٹ صاحب کے فرائض | غولک کے روپیہ کو شمار کرنیکے بعد خزانچی متعلقہ چوکی کے آخری کونٹر فائل کے آخر میں جو اس دن کا ہو اور نیز اس چوکی کے جنسوار پر اس رقم کو درج کر دیگا اور اس کے بعد تمام غولکوں کا روپیہ وغیرہ مطابق قاعدہ نمبر ۱۵ احساب میں لایا جائیگا۔

نقد روپیہ کی بابت جو کچھ کارروائی ہو اس کو فوراً انجام دیکر حساب میں جمع کرنا چاہیے اور کاونٹر فائلوں اور جنسواروں کی پڑتال کے دوران میں اس کو پڑا نہیں رکھنا چاہیے

(۲) جب غولک کے روپیہ کا شمار ہو چکے تو چوکیوں کے کاونٹر فائلوں کی سپرنٹنڈنٹ صاحب کو پڑتال کرنی چاہیے ان کو ان میں سے کم از کم دو فی صدی کی پوری پوری پڑتال کرنا اور کتاب کی میزان افزوں کی صحت کو جانچنا چاہیئے اگر اس روز کی میزان اس قاعدہ کے نمبر (۱) کے مطابق کونٹر فائل اور جنسوار پر تحریر کردہ میزان کے

مطابق ہو جائے تو ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ صاحب کو اس آخری کو ونٹر فائل پر جسپر اس روز کی میزان درج کی گئی ہے اپنے دستخط کر دینے چاہئیں۔

(۱۳) چوکیات پر سے آئے ہوئے بکسوں (غولک ہا) میں جو کوپن (ٹکٹ) ملیں انکو سپرنٹنڈنٹ صاحب کو انسپکٹروں کے کام کی پڑتال کی غرض سے معائنہ کرنیکے بعد ایک ماہ تک رکھکر تلف کر دینا چاہیے

(۱۴) کتابوں کو خالی غولک کے ہمراہ بلاتاخیر واپس کر دینا چاہیے مگر جلسواروں کو دفتر صدر ٹرمینل ٹیکس میں رکھ لیا جائیگا۔

(۱۵) آمدنی کو کمیٹی کے خزانہ میں جمع کرنا سکریٹری صاحب بہادر آمدنی کو براہِ راست اپنی عام کیش بک (فارم نمبر ع۲۶ میونسپل اکونٹ کوڈ میں) جمع کرلیں گے۔

(۱۶) نقشہ جات روزانہ و سالانہ ٹرمینل ٹیکس کے صدر دفتر میں ٹرمینل ٹیکس کی مختلف اقسام کی بنیاد اُن جلسواروں پر ہے جو چوکیات سے وصول ہوں گی ان سب کو ایک نقشہ کی صورت میں فارم نمبر ع۶ میں ترتیب دیا جائیگا جس میں خانۂ اول میں چوکی کا نام اور دوسرے خانوں میں جو اس چوکی کے نام کے بالمقابل ہوں ہر ایک چوکی کے جلسوار کی میزان درج کیجائیگی آخری خانوں میں تمام اقسام کے دن بھر کے ٹرمینل ٹیکس کی کل رقم درج کی جائیگی۔ اس کے بعد میزان اور اوپر سے نیچے کے خانوں کی میزان سے وہ کل رقم ٹرمینل ٹیکس معلوم ہو گی جو اس روز جمع ہوئی ہو۔ اس نقشہ پر روزانہ ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ صاحب کے دستخط ہوں گے اس کو صاحب سکریٹری بہادر کے پاس بھیجا جاویگا۔ جو اس کی میزان کا اس رقم سے مقابلہ کریں گے جو ان کی عام کیش بک (فارم نمبر ع۲۶ میونسپل اکاونٹ کوڈ) میں درج کی گئی ہے ماہواری حساب کیلئے مختلف اقسام کی بابت میزانوں کو حاصل کرنیکی غرض سے صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس کے فارم نمبر ع۶ کی میزان افزوں لی جائیں گی۔

میونسپل اکاونٹ کوڈ کے قواعد ۳۴۴ و ۳۴۶ (بی) کی غرض سے سالانہ نقشہ (فارم نمبر ۷۶) کی تیاری کے وقت اسی طرح کا طرزِ عمل اختیار کیا جائیگا

پاس بہتی

(۱۷) فرائض محرر چونگی درآمد — محرر چونگی درآمد کو۔ درآمد کا ٹھیک وقت ٹھیلوں وغیرہ کی تعداد ہر ایک ٹھیلہ کے باردانہ کی تعداد اور قسم اور نیز اون کا وزن تحریر کرنا چاہئے یہ پاس فارم نمبر ۸ میں معہ مثنے کے ہوگا۔

(۱۸) چپراسیوں کے فرائض — جس چپراسی کو یہ مال سپرد کیا جائے وہ اوس وقت تک مال کے ہمراہ رہیگا کہ وہ چونگی برآمد پر پہنچ جائے

(۱۹) انسپکٹروں کے فرائض — جس ٹرمینل ٹیکس انسپکٹر کو راستہ میں اس مال کے ملنے کا اتفاق ہو وہ اس مال کو پاس بہتی سے مقابلہ کرنیکے بعد اسپر اپنے دستخط کر کے چیک کرنے کا ٹھیک وقت بھی تحریر کر دینا چاہئے اگر کوئی اختلاف اس کے علم میں آوے تو اس کو مال کے ہمراہ چونگی برآمد تک جانا چاہئے۔

(۲۰) فرائض محرر چونگی برآمد — اگر چونگی برآمد پر یہ معلوم ہو کہ مال پاس بہتی کے مطابق نہیں ہے تو افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو ٹیکس کی کل واجب الوصول رقم وصول کرنی چاہئے اور پاس کو ایک رپورٹ کے ہمراہ سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹرمینل ٹیکس کے پاس بھیج دینا چاہئے۔

(۲۱) اگر مال پاس بہتی کے مطابق ہو تو محرر کو پاس کی خانہ پری کر کے اس چالان میں اپنی غولک میں ڈالدینا چاہئے جبکہ کوئی چپراسی مال کے ہمراہ نہ آیا ہو اگر مال کے ہمراہ کوئی چپراسی ہو تو اسے اس پاس کو چونگی درآمد کے محرر کو واپس لاکر دینا چاہئے اور راستہ میں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔ محرر چونگی درآمد کو

زیر قاعدہ ۷ ۱ے بزنیس بائیلا

تعمیرات کے معاملوں پر غور کر کے رپورٹ کرنیوالی سب کمیٹی خاص کے ممبروں کی رہنمائی کیلئے ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

(۱)۔ آئندہ مندرجہ ذیل حالتوں میں ہرگز کوئی باہمی فیصلہ نہیں کرنا چاہئے:۔

(ا) جبکہ سرکاری زمین پر دباؤ کیا گیا ہو۔

(ب) ایسی صورتوں میں کہ کوئی عمارت موجودہ بازاروں کی کشادگی کے متعلق کسی سکیم کی خلاف ورزی کرتی ہو۔

(ج) کسی سرکاری سڑک پر پیچھے ہٹانے کی صورت میں۔

(د) ایسی صورت میں کہ کوئی راستہ عرض میں ۱۵ فٹ سے کم ہو اور کوئی چھجہ برآمدہ کلاً یا جزواً سرکاری زمین پر بڑھا ہوا ہو۔

(ہ) اگر صحن یا کسی رہائشی کمرہ کا رقبہ ۸۱ فٹ سے کم ہو (بطور گودام مستعمل ہونیوالی کوٹھڑیاں اس سے مستثنیٰ ہیں)

(و) اگر کسی رہائشی کمرہ کی بلندی ۹ فٹ سے کم ہو۔

(ز) دو ہاشمہ کی صورت میں اگر کسی نصف حصہ کی بلندی ۵ فٹ سے زائد یا ۹ فٹ سے کم ہو۔

(ح) اگر منزل دوم آگے کے رُخ پر تعمیر کی جائے اور گلی عرض میں ۸ فٹ سے کم ہو۔

اور چپراسی کے واپس آنیکا وقت درج کرنے کے بعد اسے اپنی غولک میں ڈالدینا چاہئے۔

(۱) فرائض سپرنٹنڈنٹ صاحب | جب غولک صدر دفتر کو بھیجی جائے تو کاؤنٹر فائل (مثنوں) کی کتاب بھی بھیجنی چاہئے ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ صاحب کو ہر ایک پاس کا اس کے مثنے سے مقابلہ کرکے اسپر دستخط کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد پاس کے اندراجات ایک جنسوار فارم نمبر ۹ پر اقتصار کے ساتھ درج ہونے چاہئیں۔

مستثنات

(۲) وہ تمام مال ٹرمینل ٹیکس کی ادائیگی سے بری رہیں گے جن کے مستثنے ہونیکی بابت وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ اعلان کرے۔

(۱) مندرجہ ذیل اشیاء پر ٹرمینل ٹیکس وصول نہیں کیا جائیگا۔

(۱) نمک

(۲) افیون

(۳) پٹرولیم

(۴) ہندوستان کی ساختہ شراب اور نشہ آور اشیاء جن پر محصول آبکاری لیا جائے

(۵) اسلحہ خواہ وہ کسی غرض سے لائے جاویں۔

(۲) مفصلہ ذیل اشیا جن پر اور صورتوں میں ٹرمینل ٹیکس لیا جاتا ہے ادائیگی ٹرمینل ٹیکس سے بری رہیں گی۔

(۱) سونا اور چاندی جب وہ غیر مضروب حالت میں لائے جائیں۔

(۲) سکے

(۳) وہ مال جس کی مالک گورنمنٹ ہو اور جس کے ساتھ چونکی ٹرمینل ٹیکس سے

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

گذرتے وقت مال کے گورنمنٹ کی ملکیت ہونے اور اس درآمد کی بابت یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ وہ بغرض فروخت نہیں ہے ایسے افسر کا سرٹیفکٹ ہونا چاہیئے (جو عموماً کوئی گزٹ شدہ افسر ہو) جس کو اس صیغہ کے افسر اعلیٰ نے مال مذکور کے منگوانے کا اختیار دیدیا ہو۔

تشریح نمبر اول۔ یہ سرٹیفکٹ خواہ کسی صورت کا ہو مگر اس کے ساتھ فارم نمبر ۲ کا ایک کمپوزیشن پاس کسی افسر یا کسی ایسے آرندۂ مال کا دستخط شدہ ہونا چاہیئے جس کو صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی منظور کریں اور اوسپر یہ بیان تحریر ہونا چاہیئے کہ مال مذکور گورنمنٹ کی ملکیت ہے اور بغرض فروخت نہیں لایا گیا ہے۔

تشریح نمبر دوم۔ وہ مال جو چوکی ٹرمینل ٹیکس سے گذرنے کیوقت گورنمنٹ کی ملکیت نہ ہو مگر جو کسی سرکاری معاہدہ کی ایفا کی غرض سے لایا گیا ہو یا اور طرح پر گورنمنٹ کے استعمال کیلئے ہو ایسے مال کی نسبت لازم ہوگا کہ اس کے چوکی ٹرمینل ٹیکس سے گذرنے کے وقت تحریری اقرار کیا جائے کہ وہ گورنمنٹ کے استعمال کیلئے ہے یعنی کسی خاص معاہدہ کی ایفا کی غرض سے لایا گیا ہے (معاہدہ کی تشریح ہونی چاہیئے) اُس وقت تو اس کی بابت محصول ادا کیا جائیگا اور اگر بعد ازاں وہ درحقیقت سرکار کی ملکیت ہو جائے تو جو محصول ادا کیا گیا ہے وہ اس امر کے متعلق سرٹیفکٹ پیش ہونے پر واپس کردیا جائیگا بشرطیکہ سرٹیفکٹ پر صیغۂ متعلقہ کے اوس افسر کے دستخط ہوں جو مال مذکور کے سرکار کی ملکیت ہونے کیوقت صیغۂ متعلقہ کا عام طور پر انچارج (مہتمم) ہو اور ہر حالت میں یہ دستخط

درآمد کے وقت سے ۳۰ یوم کے اندر ہونے چاہئیں۔ نیز یہ بھی لازم ہے کہ واپسی محصول کی درخواست سرٹیفکٹ کی تاریخ سے چودہ دن کے اندر پیش کی جائے اور اس کی تائید میں ٹرمینل ٹیکس کی وہ اصلی رسید بھی ہونی چاہئے جس کی رو سے محصول ادا ہوا ہو یہ تشریح ادن فی خانہ پر بھی عائد ہوتی ہے جن کو کوئی ریلوے کمپنی اسی غرض کیلئے میونسپلٹی کی حدود کے اندر لائے

تشریح سوم۔ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ میں شامل نہیں ہے

(۴) وہ مال جس کی مالک میونسپل کمیٹی ہو بشرطیکہ چونگی پر سے گذرنیکے وقت سکریٹری صاحب بہادر کا اس مضمون کا سرٹیفکٹ اس کے ہمراہ ہو کہ وہ مال کمیٹی کی ملکیت ہے اور اس کی درآمد بغرض فروخت نہیں ہوئی ہے۔

یہ سرٹیفکٹ فارم نمبر ۲ کے کمپوزیشن پاس کی پشت پر تحریر کیا جائیگا

(۵)۔ اشیار ضروریہ (علاوہ کھانے پینے کی اشیار کے) سازوسامان اور کپڑے جو فوج کے کمانڈنگ افسران اپنے آدمیوں اور ملازمون کے استعمال کیلئے منگوائیں بشرطیکہ ان کے ہمراہ فارم نمبر ۲ کا کمپوزیشن پاس کسی کمانڈنگ افسر کا دستخطی ہو۔

(۶)۔ اناج اور سبز چارہ جو کوئی فوج (فوجی محکمہ) اپنے ان گھوڑوں خچروں اور دیگر جانوروں کیلئے منگوائیں جو ان کے پاس بطور ان کے فوجی سامان کے ایک جز کے ہوں بشرطیکہ کمانڈنگ افسر اس امر کی تصدیق کرے کہ اس غلہ اور سبز چارہ کی درآمد خالص سرکاری اغراض کیلئے ہوئی ہے جو فارم نمبر ۲ کے کمپوزیشن پاس کی پشت پر ہونا چاہیئے۔

(۷)۔ وہ اشیار جو کسی جیلخانہ واقعہ اندرون حدود ٹرمینل ٹیکس دیگر چیزوں کھانے کیلئے لائی جاویں بشرطیکہ فارم ۲ کا ایک کمپوزیشن پاس دستخطی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل

ان کے ہمراہ ہو اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ ان سے جو اشیاء بنائی جاویں وہ جیل ہی میں استعمال کی جاویں یا گورنمنٹ کے کسی اور محکمہ کو فراہم کی جائیں

نوٹ جو تیار شدہ سامان جیلخانہ سے عوام کے ہاتھ فروخت ہو اس پر ٹرمینل ٹیکس کی ادائیگی لازم ہوگی۔ ہر مہینہ کے اختتام پر کمیٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل سے ایسا نقشہ طلب کرے گی جس سے اس سامان کی مقدار معلوم ہو جس پر ٹرمینل ٹیکس عائد ہوتا ہو اور جو اس مہینہ کے دوران میں عوام کے ہاتھ فروخت شدہ اشیاء کی تیاری میں صرف ہوا ہو۔ جو محصول ان پر واجب ہو وہ سپرنٹنڈنٹ صاحب جیلخانہ ادا کریں گے

(۸) گڑھ اور شیرا جو دیسی شراب کی کشید کیوقت بھٹیوں میں استعمال کیا جاوے

تشریح۔ اگر اشیاء مذکورہ ٹرمینل ٹیکس شیڈیول میں درج ہوں تو انکی بابت ٹرمینل ٹیکس کی حدود میں داخل ہوتے وقت ٹرمینل ٹیکس وصول کر لیا جائے گا۔ لیکن جو مقدار حقیقت میں شراب خانہ میں کام آئی ہو اس کی بابت محصول واپس کر دیا جائیگا۔ اور واجب الادا رقم کشید کنندگان شراب کو ان ماہواری نقشوں کی بنیاد پر ادا کیجاویگی جو افسر آبکاری فراہم کریگا۔

(۹) حقیقتاً ذاتی سامان اور سامان خانہ داری جو کوئی شخص حدود میونسپلٹی میں رہائش کی غرض سے آتے وقت یا کوئی مسافر اپنے ساتھ لاوے۔

(۱۰) وہ مشینری اور اس کے علیحدہ علیحدہ حصے جن پر کسٹم ڈیوٹی نہ لیجاتی ہو۔

(۱۱) اپلون۔ اینڈھن گھاس اور جھاڑیوں کے سر بار۔

(۱۲) (۱) صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی فارم نمبر ۲ کے کمپوزیشن پاس ہا کی ایک کتاب جس میں پچاس فارم ہوں گے موازی ۸؍ قیمت لیکر جاری کریں گے

(۲) پاس کے ملنے پر محرر چوکی کو اس امر کا اطمینان کرنیکے بعد کہ مال پاس میں درج شدہ تفصیل کے مطابق ہے اس کے نیچے تحریر شدہ سرٹیفکٹ اور ریٹیز کوپن (ٹکٹ) کی خانہ پوری کرنی چاہیئے اس کے بعد کوپن کو پھاڑ کر اوس شخص کے حوالہ کر دینا چاہیئے جس نے اس کو پیش کیا ہو اور پاس میں تحریر شدہ مال کے گذرنے کی اجازت دینی چاہیئے

(۳) محرر کو یہ پاس اپنی غولک کے ہمراہ ٹرمینل ٹیکس کے صدر دفتر کو بھیجدینے چاہئیں - جہاں ان کا اس امر کے دیکھنے کیلئے معائنہ کیا جائیگا کہ سرٹیفکٹ اور پاس کی تفصیلات مطابق ہیں یا نہیں اس کے بعد ان کو ہر کمیشنر کے نام سے علیحدہ علیحدہ ویبر کیا جائے گا - یہ پاس ان متفرق اشیاء کی مقدار کی پہلاؤ کے کام آئیں گے جنکی درآمد میونسپلٹی کے اندر بلا محصول ہوتی ہے -

نوٹ - اس قاعدہ میں محصول سے مستثنےٰ اشیاء کی فہرست میں وہ تمام اشیاء بھی شامل ہیں جن پر گورنمنٹ ہند کے احکام کی رو سے ٹرمینل ٹیکس وصول کرنیکی اجازت نہیں ہے اور وہ خاص خاص اشیاء بھی شامل ہیں جن پر لوکل گورنمنٹ کے خیال میں محصول لیا جانا مناسب نہیں ہے یہ فہرست محدود نہیں ہے ایکٹ کی دفعہ ۶۱ کی رو سے کمیٹیوں اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اور اشیاء کو بھی جن کی بابت ضرورت پڑے مستثنےٰ کر دیا جائے -

عام

(۲۹) [رقم بلا کسر] ایک پیسے (۳ پائی) کی کسروں کو حساب میں نہیں لیا جائیگا اور رقم کو قریب ترین پائی تک پھیلایا جائے گا - مثلاً سات آنہ پانچ پائی کی بابت

سات آنہ چھ پائی اور سات آنہ چار پائی کی بابت سات آنہ تین پائی وصول کئے جاویں گے۔

(۲۷) فیس ویلیو ٹکٹ ٹرمینل ٹیکس کی رسیدوں کے بجائے دودھ دیسی جوتوں اور ٹاٹ کی بوریوں کی بابت فارم نمبر عـ۱ کے پاؤ آنہ نصف آنہ ایک آنہ اور دو آنہ کے فیس ویلیو ٹکٹ جاری کئے جائیں گے

(۲۸) ملے جلے مال تمام اشیاء جو ایک ہی مال میں شامل ہوں ان سب پر ایک ہی شرح سے جو سب سے زاید ہو گی اور جو اس مال کے کسی حصہ پر لگائی جا سکتی ہو گی وصول کی جائیگی سوائے اس صورت کے کہ درآمد کے وقت آرندۂ مال وہ تفصیلات دینے پر آمادہ ہو جو اقسام مال کی تقسیم کیواسطے ضروری ہوں۔

(۲۹) کسی مال کی درآمد اسوقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کے ہمراہ ٹرمینل ٹیکس کی رسید نہ ہو جن حالتوں میں درآمد سے پیشتر رقم ادا کر دی گئی ہو اور رسید کھوئی جائے تو اوس وقت تک دوسری ادائیگی کی واپسی نہیں دی جائیگی جب تک کہ آرندۂ مال

(۱) درآمد کیوقت گم شدہ رسید کے نمبر، تاریخ وغیرہ کی پوری تفصیل اور اس امر کے متعلق ایک تحریری بیان نہ داخل کر دے کہ اگر گم شدہ رسید بعد میں ملگئی تو اس کا ناجائز استعمال نہیں کریگا بلکہ اوسے فوراً دفتر صدر ٹرمینل ٹیکس کو بھیج دیگا اور

(۲) جب تک کہ دوسری ادائیگی کے بعد پندرہ دن کے اندر اندر صاحب سکریٹری الہ آباد کے حسب اطمینان پہلی ادائیگی کا صاف صاف ثبوت نہ دے۔

منظور ہونے کے بعد اس قسم کی کوئی واپسی پہلی ادائیگی کے تین ماہ کے اندر نہیں کی جائیگی بجز اس صورت کے کہ گم شدہ رسید پیش کر دی جائے۔

جو کوئی شخص ٹرمینل ٹیکس کی کسی گم شدہ رسید کا ناجائز استعمال کرتا ہوا پایا جائیگا اس کو قواعد ٹرمینل ٹیکس کی دفعہ ۳۰ کے تحت میں فوجداری سپرد کیا جائیگا

(ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبری ۵۸۹ء-۱۹۰۹ ایجوکیشن مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۱۸ء منجانب چیف کمشنر بہادر)

(۲) **غلط ڈیکلیریشن پیش کرنا** جب غلط ڈیکلیریشن پیش کرنے کے باعث کوئی آرندہ مال کوئی زائد رقم ادا کردے تو وہ اوسکی واپسی کی بابت دعوے کرنیکا مستحق نہ ہوگا جبتک کہ وہ اس غلط ڈیکلیریشن کے متعلق مال کے چوکی سے گذرنے سے پیشتر افسر وصول کنندہ ٹیکس کو مطلع نہ کردے۔

(۳) **بے قاعدگیاں** ان ہدایات یا قواعد کی جو بے قاعدگیاں یا ان کی خلاف ورزی ہو اون کو ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ کو فوراً صاحب سکریٹری بہادر یا اسسٹنٹ سکریٹری صاحب کے علم میں لانا چاہیں۔

فارم نمبر ۱

کتاب معائنہ ٹرمینل ٹیکس

(۴)

دھلی میونسپلٹی

تاریخ اور وقت معائنہ	آخری رسید کا نمبر	ٹرمینل ٹیکس کی میزان افزونی جو آخری جاری شدہ رسید سے لی گئی ہو				معائنہ کی بابت نوٹ	دستخط افسر معائنہ کنندہ
۱	۲	۳				۴	۵
			روپیہ	آنہ	پائی		

نام چوکی
نمبر کتاب ________
نمبر ________ کوپن

تاریخ	رقم ٹرمینل ٹیکس		
١	٢		
	روپیہ	آنہ	پائی

فارم نمبر

کتاب نمبر ________

نمبر ________

رسید ٹرمینل ٹیکس دہلی میونسپلٹی

چوکی ________

تاریخ و وقت آمد	نام و پتہ بیوپاری یا مالک مال	تفصیل مال	کل وزن	تفصیل باردانہ ڈھیلہ وغیرہ معہ نمبر ڈھیلہ وغیرہ	شرح ٹرمینل ٹیکس	رقم ٹرمینل ٹیکس			دستخط محصل
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧			٨
						روپیہ	آنہ	پائی	

نوٹ :- اگر محصول کی رقم ایک روپیہ سے کم ہو تو خانہ جات نمبری ۲ و ۵ و ۶ کی خانہ پوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نوٹ :- رسید کا مثنی بھی ایسا ہی ہوگا جیسا کہ اوپر کا نقشہ ہے۔

(ط) اگر منزل سوم کسی ایسے صحن پر جو ۱۲۰ مربعہ فٹ سے کم ہو یا کسی ایسی سڑک پر جو عرض میں ۱۵ فٹ سے کم ہو سایہ فگن ہو۔

(ی) ایسی صورت میں کہ کرسی کی بلندی ایک فٹ سے کم ہو۔

(ک) ایسی صورت میں کہ پاخانے۔ نالی۔ یا پرنالے سے حفظان صحت کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

۲ - دیگر صورتوں میں کمیٹی سکریٹری صاحب کو مندرجہ ذیل شرح پر معاوضہ لینے کا اختیار دیسکتی ہے۔ بشرطیکہ قصوروار فریق کو کمیٹی کے ریزولیوشن کی اطلاعیابی کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر رقم معاوضہ ادا کرے

(ا) ایسی صورت میں کہ عمارت بلا اجازت بنائی گئی ہو۔ لیکن وہ کسی قاعدے کے خلاف نہ ہو تو عمارت کی تخمینہ لاگت کا ۳ فیصدی۔ لیکن یہ رقم دس روپے سے کم نہ ہونی چاہئے

(ب) ایسی صورت میں کہ کوئی عمارت منظوری حاصل کر کے بنائی جائے مگر اجازت کی شرائط یا کسی قاعدے کے خلاف ہو تو اس قسم کی تعمیر کے حصہ یا حصوں کی لاگت پر ۶ فیصدی مگر دس روپے سے کم نہ ہونی چاہئے

(ج) ایسی صورت میں کہ کوئی عمارت بلا اجازت بھی ہو اور کسی قاعدے کے خلاف بھی ہو تو تمام تعمیر شدہ عمارت کی لاگت پر ۳ فیصدی اور اس حصہ پر جو کسی قاعدے کے خلاف ہو تو ۶ فیصدی مگر کم از کم بیس روپے ۲۰

۳ - معمولی بلڈنگ سب کمیٹی کسی ایسی معاملہ میں جن کا ذکر قاعدہ ۲ الف میں ہے اور دیگر معاملات میں قصوروار فریق کی تحریری درخواست پر معاوضہ تشخیص کرے گی اور باقی تمام معاملات کو سب کمیٹی خاص کیلئے چھوڑ دیا جائیگا

(ریزولیوشن نمبر ۹ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۹ مئی سنہ ۱۹۲۴ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۴ جون سنہ ۱۹۲۴ء)

فارم ۳

نام چونگی

دہلی میونسپلٹی
ٹرمینل ٹیکس
جنس وار چونگی

مورخہ ——— ۱۹ء

کلاس																						
اشیاء کا جنس وار نمبر																						
نام اشیاء																						
نمبر رسید	کتاب نمبر	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی

فارم نمبر ۲۳

دہلی میونسپلٹی

رجسٹر ریلوے رسید

۱	۲		۳	۴	۵		۶			۷				۸
نمبر	ریلوے رسید		نام وپتہ آرندہ مال	کیفیت مال	وزن		واجب رقم ٹیکس			ادائیگی				کیفیت
	تاریخ	نمبر			من	سیر	روپیہ	آنہ	پائی	نمبر رسید ٹیکس	رقم			
											روپیہ	آنہ	پائی	

فارم نمبر ۵

دہلی میونسپلٹی

کیش بک ٹرمینل ٹیکس ڈیپارٹمنٹ

۱	۲	۳												۴	۵					
تاریخ	کس سے اور کس حساب میں وصول ہوا	رقم												دستخط سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹرمینل ٹیکس	کمیٹی کے دفتر کے خزانہ میں ادا کی گئی					
		ٹرمینل ٹیکس			ٹیکس راہداری			فیس بہتی			میزان				تاریخ ادائیگی	نمبر چالان	رقم			دستخط ٹرمینل ٹیکس سپرنٹنڈنٹ صاحب
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی				روپیہ	آنہ	پائی	

فارم نمبر ۱

دی میونسپٹی

جنسوار دفتر صدر

کلاس قسم اول															
صاف شدہ کھانڈ بحساب ایک روپیہ آٹھ آنہ فی من									صاف شدہ کھانڈ بحساب ۸ر فی من						
۱			۲			۳			۴			۵			
سمندر پار سے آئی ہوئی			ہندوستان میں کلوں سے تیار کی ہوئی			دیگر صاف کھانڈ			گڑ اور شکر			شیرہ راب اور میزان کھانڈ			نام چوکی
رقم ٹرمینل ٹیکس			رقم ٹرمینل ٹیکس			رقم ٹرمینل ٹیکس			رقم ٹرمینل ٹیکس			رقم ٹرمینل ٹیکس			
روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	

٤

جنسوار کے مفصلہ ذیل ہیڈ (صیغہ) ہیں

(۶) گھی بشرح ایک روپیہ آٹھ آنہ فی من

خشک میوے اور گریاں بحساب ۱ر فی من

(۷) سپاری

(۸) دیگر گریاں اور خشک میوے

اشیاء خوراک (جو اور کسی کلاس (قسم) میں شامل نہ ہوں ۲ر فی من

(۹) دیسی مٹھائی

(۱۰) دودھ

حصہ سوم

(۱۱) مکھن

(۱۲) تازہ گوشت اور مچھلی

(۱۳) انڈے

(۱۴) خوراکی وغیرہ (آئل مینز اسٹورس)

(۱۵) چار بشرح چھ پائی فیمن

پان بشرح ایکروپیہ آنہ فیمن

(۱۶) پان

تیل۔

۲۵ - تیل ہر قسم بشرح ۲ر فیمن

انلج اور دالیں بشرح چھ پائی فیمن

(۱۷) گندم

(۱۸) جو

(۱۹) چنا

(۲۰) چاول

(۲۱) دیگر اناج

(۲۲) آٹا

(۲۳) دالیں

(۲۴) میزان کلاس اول

کلاس سوم

تخم تیل بشرح چھ پائی فی من

(۲۶) تخم توہ

(۲۷) دیگر تخم

سامان روشنی

(۲۸) موم بتی بشرح چھ پائی فی من

(۲۹) شیشے کے جھاڑ گلوب وغیرہ بشرح چھ پائی فیمن

(۳۰) دہات کے جھاڑ گلوب وغیرہ بشرح پانچ آنہ فیمن

دہونے کا سامان بشرح چھ پائی فی من

(۳۱) پوٹاس - ریٹھا - سوڈا وغیرہ

صابن بشرح چھ پائی فیمن

(۳۲) دیسی

(۳۳) ولائتی

ایندھن بشرح چھ پائی فیمن

(۳۴) کاربائڈ

(۳۵) آتشبازی

(۳۶) میزان کلاس سوم

کلاس چہارم

لکڑی عمارتی

(۳۷) لکڑی غیر تیار شدہ بشرح ۳ پائی فی من

(۳۸) لکڑی تیار شدہ بشرح نو پائی فی من

پتھر بشرح ایک پائی فی من

(۳۹) آگرہ کا اور دیگر سوائے چونہ کے پتھر کے

(۴۰) سنگ مرمر

دیگر سامان عمارتی

(۴۱) چاک اور کھریا مٹی بشرح چھ پائی فیمن

(۴۲) کنکر بشرح ایک پائی فی من

(۴۳) بجری بشرح ایک پائی فیمن

(۴۴) سمنٹ بشرح چھ پائی فیمن

(۴۵) چونہ اور چونہ کا پتھر اور ہر سرو بشرح چھ پائی فیمن

(۴۶) کنکر کا چونہ بشرح ایک پائی فی من

(۴۷) ہر قسم کے ٹائل بشرح چھ پائی فی من

رنگ اور روغن بشرح چھ پائی فی من

(۴۸) دیسی

(۴۹) ولائتی

(۵۰) میزان کلاس چہارم

کلاس پنجم

ادویات

(۵۱) تمام غیر ملکی ادویات اور منرل واٹر بشرح چھ پائی فیمن

(۵۲) دیسی ادویات بشرح ایک آنہ فیمن

(۵۳) بالوں میں ڈالنے کا تیل اور خوشبودار تیل بشرح دو آنہ فیمن

(۵۳) (الف) مصالحہ جات بشرح ایک آنہ فی من

(۵۴) میزان کلاس پنجم

کلاس ششم

تمباکو

(۵۵) تمام قسم کا غیر ملکی تمباکو سگرٹ وغیرہ بشرح آنہ فیمن

(۵۶) دیسی تمباکو بشرح دو آنہ فی من

(۵۷) کنی چورا بشرح چھ پائی فیمن

(۵۸) میزان کلاس ششم

کلاس ہفتم

کپڑا ساختہ :-

(۵۹) روئی معہ کپڑا ساختہ بشرح چار آنہ فی من
(۶۰) ریشم اور دیگر اشیاء کی ملاوٹ کا ریشم بشرح چار آنہ فیمن
(۶۱) اون اور دیگر اشیاء کی ملاوٹ کا اون بشرح چار آنہ فیمن

روئی خام

(۶۲) بنولوں سے صاف کی ہوئی بشرح چھ پائی فیمن
(۶۳) کپاس بشرح چھ پائی فی من

اون خام

(۶۴) اون خام بشرح چھ پائی فیمن

چمڑا و کھالین

(۶۵) پختہ اور رنگا ہوا بشرح آٹھ آنہ فیمن
(۶۶) خام بشرح چار آنہ فی من
(۶۷) سن بشرح ایک آنہ چھ پائی فی من
(۶۸) چمڑہ - ساز - زین وغیرہ بشرح آٹھ آنہ فیمن
(۶۹) دیسی جوتے بشرح آٹھ آنہ فی من
(۷۰) پوشاک بشرح ایک روپیہ آٹھ آنہ فیمن

لیٹھا

(۷۱) غیر ممالک کا بشرح ایک روپیہ فیمن
(۷۲) ساختہ ہندوستان بشرح ایک روپیہ فیمن
(۷۳) میزان کلاس ہفتم

کلاس ہشتم

دھاتیں

(۷۴) گرڈر و چادر آہنی وغیرہ بشرح نو پائی فیمن

(۷۵) ہارڈویر اور کٹلری بشرح تین آنہ فی من

(۷۶) بائیسکلیں اور اوس کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۷۷) بچوں کی گاڑیاں اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۷۸) موٹر کار اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۷۹) موٹر سائیکل اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۰) گاڑیاں اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فی من

(۸۱) کپڑا سینے کی مشینیں اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۱) (الف) ہارمونیم

(۸۲) ٹائپ رائٹر اور اون کے حصص بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۳) سوڈا واٹر اور برف کی مشینیں اور اون کے حصص بشرح ۵ر فیمن

(۸۴) دیگر مشینری بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۵) گھنٹے - گھڑیاں - عینکیں وغیرہ بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۶) اشیاء ساختہ چاندی سونا اور ملمع شدہ بشرح ۵ر فیمن

(۸۷) اشیاء ساختہ پیتل - تانبہ - کانسی - جست اور المونیم بشرح ۵ر فیمن

(۸۸) دیگر دھاتوں سے بنی ہوئی اشیاء بشرح پانچ آنہ فیمن

(۸۹) میزان کلاس ہشتم

کلاس نہم

رنگ روغن بشرح دو آنہ فی من

(۹۰) غیر ممالک کا

(۹۱) دیسی

دیگر اشیاء

(۹۲) کاغذ بشرح ایک آنہ چھ پائی فی من

(۹۳) کیمیاوی اشیاء بشرح چھ پائی فی من

(۹۴) سینگ و اشیاء ساختہ سینگ بشرح چھ پائی فیمن

(۹۵) لاکھ اور اشیاء ساختہ لاکھ بشرح چھ پائی فیمن

(۹۶) ربڑ اور اشیاء ساختہ ربڑ بشرح چھ پائی فیمن

(۹۷) اچھال لیکر اور دیگر چھالین بشرح چھ پائی فی من

(۹۸) فرنیچر چوبی وغیرہ بشرح نو پائی فیمن

(۹۹) شیشے چینی پتھر اور مٹی کے برتن وغیرہ بشرح چھ پائی فیمن

(۱۰۰) متفرق بشرح چھ فی من

(۱۰۱) میزان کلاس نہم

(۱۰۲) میزان کل

(۱۰۳) محصول راہداری

(۱۰۴) کُل وزن اشیاء جو پاس بہتی کے ذریعہ باہر گئیں

(۱۰۵) رقم فیس بہتی

۴۔ تخمینہ لاگت محکمہ انجنیری کے کسی عہدہ دار کی امداد سے یا بلا امداد مقرر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کسی صورت میں موقعہ کا ملاحظہ کیے بغیر تخمینہ نہیں کیا جائیگا۔

۵۔ کمیٹی ان ہدایات کو ان معاملات پر بھی عائد کر سکتی ہے جو ان ہدایات کے اجرار سے پیشتر وقوع میں آئے ہیں ؛

فارم نمبر ۳

نمبر کتاب

نمبر

کوپن

(آرندہ مال کو واپس دیا جائیگا)

تصدیق کیا جاتا ہے کہ میری چوکی سے مفصلہ ذیل مال حدود میونسپلٹی کے اندر آیا ہے ۔

____

____

____

دستخط محرر

تاریخ ________ ۱۹ء

دہلی میونسپلٹی

نمبر کتاب

نمبر

کمپوزیشن پاس

نمبر

مہربانی کرکے ________ بنڈلوں بوریوں وغیرہ کو جن میں ________

وزنی ہے ________ ہے گذرنے کی اجازت دیجئے ۔

________ پ ________

مورخہ ________ ۱۹ء دستخط آرندہ مال

آرندہ مال کو صرف اس لکیر کے اوپر کی خانہ پُر کرنی چاہیے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے مال کا معائنہ کر لیا ہے اور میری چوکی پر سے حسب مفصلہ ذیل مال گذرا ہے ۔

قسم مال

دستخط محرر

مورخہ ________ ۱۹ء

کونٹر فائل (مثنیٰ)

نمبر کتاب

نمبر

کمپوزیشن پاس

تعداد باردانہ

تفصیل

فارم نمبر ۷
نمبر کتاب
نمبر

دہلی میونسپلٹی
پاس بہتی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ اور وقت درآمد	نام و پتہ شخص کا جس کی سپردگی میں مال ہو	مالک مال کا نام و پتہ	مقام جہاں سے مال آیا	مال کی تفصیل	تفصیل باردانہ یعنی بورہ وغیرہ معہ تعداد اور تعداد مہر ہائے	کل وزن	چونگی جہاں سے مال جائیگا	مقام جہاں مال جائیگا	نام چپراسی جو ساتھ جائیگا	دستخط محرر	سرٹیفکٹ
											میں تصدیق کرتا ہوں کہ مال جسکا وزن اسکی رسید میں درج ہے چپراسی مسمی ــــــ کی نگرانی میں پہنچا اور میری چونگی سے ــــــ وقت پر گذر گیا۔ دستخط محرر چونگی برآمد چپراسی مسمی ــــــ اس چونگی پر ــــــ وقت پر پہنچا۔ ــــــ دستخط محرر چونگی درآمد

فارم نمبر ۹

دہلی میونسپلٹی

جنسوار فیس بہتی ———— چونگی ٹرمینل ٹیکس بابت ———— ۶۱۹

(شمار ایک سیر کے قریب ترین حصہ تک)

تعداد شمار اور جاری شدہ پاس بہتی کی کتاب کا	ٹرمینل ٹیکس کلاس نمبر ۱								تعداد سر بار و ٹھیلہ وغیرہ	رقم جو فیس بہتی کے طور پر لی گئی			کیفیت
	صاف شدہ کھانڈ		غیر صاف شدہ کھانڈ		گھی		پان						
	من	سیر	من	سیر	من	سیر	من	سیر		روپیہ	آنہ	پائی	

فارم نمبر ۱۴

دہلی میونسپلٹی

کتاب نمبر

رسید نمبر

نام چوکی

کوپن

سرباروں کیلئے ٹرمینل ٹیکس ٹکٹ کی قیمت

دہلی میونسپلٹی

کتاب نمبر

رسید نمبر

نام چوکی

سربارہا متعلق ٹرمینل ٹیکس ٹکٹ

نام اشیاء

قیمت

تعداد سربارہا

تاریخ ——————

دستخط محرر

نوٹ۔ قیمتیں ٹکٹوں پر چھاپی جاویں گی۔

دہلی میونسپلٹی

کتاب نمبر

رسید نمبر

نام چوکی

سربارہا متعلق ٹرمینل ٹیکس ٹکٹ

نام اشیاء

قیمت

تعداد سربارہا

تاریخ —————— وقت ——————

دستخط محرر

فارم نمبر ۱۱

نام بنک یا فرم ———— دہلی ———— ۶۱۹

بخدمت افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس

چونگی دہلی

جناب عالی

میں اس مال کی ایک فہرست اس کے ہمراہ بھیجتا ہوں جو آپکی چونگی سے گذریگا - اور میں اقرار کرتا ہوں کہ فہرست کی تفصیل درست ہے

منیجر

آرندہ مال

تفصیل مال بغرض تشخیص ٹرمنل ٹیکس

رجسٹر ریلوے رسید کا نمبر شمار	نمبر اور تاریخ ریلوے رسید	اسٹیشن جہاں سے روانہ ہوا	مال کا مارکہ اور تعداد باردانہ	نمبر	تفصیل مال	اگر کپڑا ہو تو وہ سوتی ہے اونی یا ریشمین کس قسم کا ہے	کل وزن ہر قسم کا اور ہر پیمائش کے بنڈل وغیرہ کا		شرح فی من	رقم ٹرمنل ٹیکس			نمبر رسید جو جاری کی گئی ہو	تاریخ رسید	دستخط ٹرمینل ٹیکس محرر	بنک بل نمبر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸		۹	۱۰			۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
							من	سیر		روپیہ	آنہ	پائی					

خانہ جات نمبری ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ و ۱۵ کی خانہ پُری افسر وصول کنندہ ٹیکس کو کرنی ہوگی -

الاونس کردہ ٹرمینل ٹیکس

منظور فرمودہ بروئے ریزولیوشن نمبر ۳ ٹرمینل ٹیکس جوائنٹ کمیٹی منعقدہ ۶ مارچ سنہ ۱۹۱۷ء

نمبر شمار	نام اشیاء	تفصیل باردانہ وغیرہ	شرح بابت نصف الاونس کردہ ایک روپیہ پر		
			روپیہ	آنہ	پائی
۱	کھانڈ۔ قند۔ گڑ شکر وغیرہ	بوریوں میں	-	-	۶
۲	کھانڈ اور قند وغیرہ	کاغذ کے بنڈلوں میں جو چوبی صندوق میں ہوں	-	۱	-
۳	کھانڈ اور قند وغیرہ	ٹین کے اندر جو چوبی صندوقوں میں ہوں	-	۴	-
۴	شیرہ۔ گڑ	مٹی کے برتن میں	-	۲	۶
۵	شیرہ۔ گڑ	چوبی پیپوں میں	-	۱	۶
۶	گھی	کپوں میں	-	۲	-
۷	گھی	کنستروں میں	-	۱	-
۸	گھی	کنستروں میں جو چوبی صندوقوں میں رکھے ہوں	-	۲	۶
۹	گھی	پیتل۔ تانبہ اور مٹی کے برتنوں میں	-	۲	-
۱۰	پان	بنڈل معہ گوندا	-	۳	-
۱۱	پان	بنڈل بغیر گوندا	-	۲	-
۱۲	پان	چٹائیوں میں	-	۳	-
۱۳	پان	ٹوکریوں میں	-	۳	-
۱۴	دودھ	تانبے۔ پیتل اور مٹی کے برتنوں میں	-	۴	-
۱۵	دودھ	مٹی کے تین کے کنستروں میں	-	۱	-

قواعد ٹیکس راہداری

شرح محصول راہداری مطابق میونسپل اکاؤنٹ کوڈ نفرہ ۱۳۶

(۱) پنجاب گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبری ۴۲۴ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۸ء کے مطابق دہلی میونسپلٹی کی حدود میں تمام ٹھیلوں گاڑیوں وغیرہ پر جن پر مال لدا ہوا ہو خواہ وہ گورنمنٹ کے اسٹور ہوں یا پرائیویٹ اشخاص کا مال ہو مفصلۂ ذیل شرح پر محصول راہداری لگایا گیا ہے۔

(ا) دو پہیہ ٹھیلا جن کو ایک بیل بھینسا یا اونٹ کھینچتا ہو — ۶ پائی یومیہ

(ب) دو پہیہ ٹھیلے جن کو دو یا تین بیل بھینسے یا اونٹ کھینچتے ہوں ایک آنہ یومیہ

(ج) دو پہیہ ٹھیلے جن کو چار یا زائد بیل بھینسے یا اونٹ کھینچتے ہوں دو آنہ یومیہ

(د) چو پہیہ گاڑیاں یا ٹھیلے جنکو ایک یا زائد بیل بھینسا یا اونٹ کھینچتا ہو - دو آنہ یومیہ

(۲) میونسپل کمیٹی نے جلسہ معمولی منعقدہ ۲۵ فروری ۱۹۱۳ء میں صرف اون چھکڑوں اور ٹھیلوں کو محصول راہداری سے مستثنےٰ کیا ہے جو گورنمنٹ کی ملکیت ہوں اور جن پر گورنمنٹ کے یا فوجی اسٹور لدے ہوں اور جن پر دورہ کرتے ہوئے افسران سرکاری کا مال و اسباب ہو۔ دیگر تمام چھکڑے و ٹھیلے مملوکہ ٹھیلہ داران یا دیگر اشخاص جو کرایہ پر چلتے ہوں (خواہ اونپر ایسا مال ہو جو گورنمنٹ کی ملکیت ہو یا ہونیوالا ہو) محصول راہداری ادا کریں گے۔

(۳) جو چپراسی یا دیگر اشخاص گورنمنٹ کے اسٹور سے لدے ہوئے کرائے کے ٹھیلوں کے ہمراہ ہو اس کو ہدایت ہونی چاہئے کہ ٹھیکہ دار یا ٹھیلے والے سے مطابق شرح مندرجہ بالا محصول راہداری ادا کرا دے۔

(۴) طلب کرنے پر محصول راہداری ادا نہ کرنے کی صورت میں محرر راہداری کو

زیر ۵۸ ایکٹ ۲۰ ۱۹۱۶ اختیار دیا جاتا ہے کہ ٹھیلے کو جس پر راہداری واجب ہے یا ان جانوروں کو جو اسے کھینچ رہے ہوں یا پرائیویٹ اشخاص کا مال لدا ہوا ہو تو اس میں اسقدر مال جو واجب محصول راہداری کی رقم کے برابر ہو اپنے قبضہ میں کر کے مطابق شرائط ایکٹ مذکور عمل کرے۔

(۵) محصول راہداری چنگی کا محصول نہیں ہے اور گورنمنٹ نے اس کو تمام چھکڑوں اور ٹھیلوں سے وصول کرنے کیلئے سوائے ان ٹھیلوں کے جن کا مندرجہ بالا ہدایت ۲ میں تذکرہ ہے منظور کیا ہے۔

میونسپل حدود میں داخل ہونے والے ٹھیلوں وغیرہ کو محصول راہداری سے مستثنےٰ کرنے کی بابت ہدایت

اقتباس از ریزولیوشن نمبر ۱ کمیٹی خاص دہلی میونسپل کمیٹی منعقدہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء مطابق ترمیم و منظوری صاحب چیف کمشنر بہادر بروئے نوٹیفکیشن نمبری ۱۰۱۵ ایجوکیشن مورخہ ۱۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

(۱) تمام ٹھیلے جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر دہلی سول اسٹیشن نوٹی فائڈ ایریا کی جانب سے داخل ہوں اور جنہوں نے نوٹی فائڈ ایریا میں محصول راہداری ادا کر دیا ہو وہ محصول راہداری کی مزید ادائیگی سے اس وقت تک بری رہیں گے جبتک کہ پہلی ادائیگی کی رسید جائز رہے۔

تمام ٹھیلے جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں (کمیٹی کی چنگی کی حدود میں داخل ہوئے بغیر) داخل ہوں گے وہ محصول راہداری کی ادائیگی سے بری رہیں گے۔

ٹاؤن ہال کو کرایہ پر دینے کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۸ ار فروری سنہ ۱۹۱۳ء

(۱) ٹاؤن ہال کے وہ حصے جو کرایہ دئے جا سکتے ہیں یا مفت دئے جا سکتے ہیں وہ صرف

(۱) دربار ہال
(۲) بال روم (ناچ کا کمرہ) اور ملحقہ برآمدے } ہیں

(۲) ان میں سے کوئی حصہ سوائے پریسیڈنٹ صاحب بہادر کی منظوری کے بلا کرایہ نہیں دیا جا سکتا اور یہ منظوری صرف عوام الناس کے مجمعوں کیلئے دیجائیگی اور کمیٹی کے ملازموں کا حق خدمت ادا کرنے کیلئے ان مجمعوں کے منتظموں سے دس روپیہ طلب کئے جائیں گے۔

(۳) مندرجہ ذیل قوم کی پیشگی ادائیگی پر سکریٹری صاحب کو ان دونوں میں سے کسی حصہ کو کرایہ پر دینے کا اختیار ہے (جس حالت میں سکریٹری صاحب کی رائے میں زیادہ کرایہ وصول کرنیکا موقعہ ہو تو ان کو معاملہ کو صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے روبرو پیش کرنا چاہیے جنکو زیادہ رقم لگا دینے کا اختیار ہوگا)

(۴) دربار ہال کیواسطے مفصلۂ ذیل فیس لی جاوے گی:۔

بعد دوپہر ——————— ۲۵ روپیہ

رات کو ایک بجے تک ——————— ۴۰ روپیہ

اس فیس میں روشنی اسٹیج اور جھنڈیوں وغیرہ کا استعمال شامل ہوگا۔

کرسیوں کی بابت ارفی عدد کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔

(۵) بال روم (کمرہ ناچ) اور ملحقہ برآمدوں کیواسطے رات تین بجے تک بشمول روشنی اور کرسیوں کے چالیس روپیہ لئے جاوینگے۔ تین بجے کے بعد ہر ایک گھنٹہ کیلئے دس روپیہ لئے جاوینگے جس میں روشنی اور کرسیوں کا

ہدایات بابت تصفیہ درخواست ہائے برائے تعمیر عمارات

(۵)

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۳۰ جون ۱۹۱۵ء

حصہ اول

قواعد طریقہ کار

(۱) تعمیر کی درخواستوں کے متعلق ایگزیکٹو ڈیپارٹمنٹ کو ایک خاص رجسٹر مناسب حالت میں رکھنا چاہیے۔

(۲) تعمیر کی تمام درخواستوں کو خواہ وہ بذریعہ ڈاک کے وصول ہوں یا دیگر طریقہ سے ایگزیکٹو ڈیپارٹمنٹ میں فوراً بھیج دینا چاہیے جہاں رجسٹر میں انکا اندراج ہوگا۔

(۳) اگر کوئی درخواست نقشہ یا تشریح مطابق قواعد کمیٹی زیر دفعہ ۱۸۹ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء نہ ہو تو اس میں جو نقص ہوں انکو ظاہر کر کے درخواست وغیرہ کو سائل کے پاس واپس کر دینا چاہیے اور سائل کو اطلاع دیدینی چاہیے کہ اس میں کیا نقص ہیں۔ اس قسم کی اطلاع ضمیمہ (۱) کی شکل میں دینی چاہیے۔ مزید اطلاع کے حصول تک درخواست کو باضابطہ امور پر نامنظور کر دینا چاہیے۔

(۴) درخواست کے کسی نمایاں حصہ پر تحصیلدار صاحب کو وہ آخری تاریخ لکھ دینی چاہیے جس سے پیشتر کمیٹی کو اس درخواست کا تصفیہ کرنا ضروری ہوگا۔

(۵) تحصیلدار صاحب ایسی درخواست پر جو باقاعدہ ہو محکمہ نزول سے یہ تحریر کرائیں گے کہ مطلوبہ عمارات کے باعث زمین مملوکہ کمیٹی پر کوئی ناجائز تصرف نہیں ہوتا۔

استعمال شامل ہے۔

(۶) اس رقم میں سے جو وصول ہو دو سر روپیہ کمیٹی کے ادن ادنے ملازموں کو دیے جائیں گے جن اہتمام وغیرہ کرنے اور صفائی کرنے میں تکلیف برداست کرنی پڑی ہو گی۔

(۷) دربار ہال اور بال روم (ناچ کا کمرہ) کو استعمال کرنے کی اجازت صرف اس امر کا لحاظ رکھکر دیجاوے گی کہ جو جلسہ یا تقریب وغیرہ ہو اس میں معقولیت اور مناسب انتظام کا کافی لحاظ رکھا جائے اور اگر کمیٹی کا کوئی نقصان ہو جائے تو کرایہ پر لینے والا شخص اس نقصان کو بلا پس و پیش ادا کرے گا۔

دہلی میونسپل کمیٹی کی ہدایات اون خطرناک اور مضر صحت تجارتوں کیلئے لائسنس دینے کی بابت جنکی تشریح دفعہ ۱۲۱ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء میں کی گئی ہے

منظور فرمودہ جلسہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۳ء

---

(۱) اس دفعہ کے تحت میں لائسنس ہا کی بابت تمام درخواستوں کا تصفیہ مندرجہ ذیل متفرق محکمے کریں گے۔

محکمہ ایگزیکٹو:۔

(۱) اینٹوں کے بھٹوں۔ کمہاروں کے آووں اور چونے کے بھٹوں کی بابت

(۲) پولا۔ بھوسہ۔ گھاس۔ لکڑی۔ کوئلہ یا پتھر کا کوئلہ یا دیگر خطرناک طور پر مشتعل ہو جانے والی اشیاء کی تجارت کے احاطہ یا گودام وغیرہ کی بابت

(۳) بھڑک اوٹھنے والے یا آتشگیر تیل یا اسپرٹ کے گوداموں کی بابت

حفظان صحت

محکمہ میں:۔

(۱) ان مقامات کی بابت جہاں چربی پگھلائی جاوے یا ہڈیوں یا خون کو ابالا یا پکایا جائے۔

(۲) صابون کے کارخانوں۔ تیل ابالنے کے مکانوں یا چمڑہ رنگنے کے مقامات کی بابت

(۳) کارخانوں - انجن ہاؤس یا ایسے کاموں کے مقامات کی بابت جن وجہ سے
مضر صحت بدبودار شور یا دھواں اُٹھتا ہو۔

(الف) کاروسِو ایسڈ - ہیڈروکلورک - سلفرک یا نائٹرک - ان میں سے ہر ایک
کیواسطے دوسو پاونڈ تک رکھنے کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے۔
متذکرہ بالا ایسڈوں میں سے ہر ایک کیواسطے دوسو پاؤنڈ سے زیادہ تعداد
میں ذخیرہ رکھنے کیواسطے لائسنس کی ضرورت ہوگی اور ایسڈ کا ذخیرہ صرف
ایسے گودام میں رکھا جاوے جو بارش سے محفوظ ہو اور جو کم از کم ایک طرف سے
کھلی ہوئی ہوا کے واسطے کھلا ہوا ہو۔

ایسڈ کا ذخیرہ گودام کی چوطرفہ دیواروں یا نالیدار جستی چادروں کی بنی ہوئی
پہلوؤں کی دیواروں سے علیحدہ رکھا جاوے تاکہ ایسڈ کے قرابوں اور
بکسوں میں کسی قسم کی ریزش کو دیکھنے کیلئے ذخیرہ کے چوطرفہ چلنے پھرنے کا راستہ
رہے گودام یا کمرہ جس میں ایسڈ کا ذخیرہ رکھا جاوے کسی ایسی دھات کے ہوسکتے
ہیں جو بارش سے خراب نہ ہوں اور محفوظ رہیں (کمیٹی خاص منعقدہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء)

(۲) افسر لائسنس دہندہ جو محکمہ ایگزیکٹو میں سکریٹری صاحب بہادر اور محکمہ حفظان صحت میں
ہیلتھ افسر صاحب ہوں گے مناسب تحقیقات کے بعد اس امر کا تصفیہ کریں گے
کہ لائسنس دیا جائے یا نہیں - انکار کرنے کی صورت میں وہ اپنے حکم میں لائسنس
نہ دینے کی بابت انکار کرنے کی وجوہات تحریر کریں گے۔

کمہاروں کے آووں کی بابت جو اندرون فصیل شہر واقع ہوں لائسنس نہیں
دیا جائے گا۔

(ریزولیوشن نمبری ۲ سب کمیٹی حفظان صحت مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء منظور
فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء اور اپیل کرنے پر صاحب چیف کمشنر بہادر

اپنے حکم مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۱۶ء میں حکم ہذا کو برقرار رکھا نہ شتہ خفظان صحت کی مثل نمبری ۸ (الف)

(۳) اگر کوئی سائل اس حکم کے خلاف اپیل کرنا چاہے تو وہ کرسکتا ہے اور اگر حکم مذکور کے ملنے کے ۳۰ یوم کے اندر وہ اپیل کیا جائیگا تو اس کا تصفیہ میونسپل کمیٹی کے معمولی جلسوں میں کیا جائے گا -

(۴) لائسنس ادس فارم پر دیا جائیگا جو کمیٹی وقتاً فوقتاً تجویز کریگی - فی الحال لائسنس ادس فارم پر دئے جائیں گے جو ان قواعد کے ساتھ منسلک ہیں اور ہر ایک کی شرائط اس پشت پر درج کیگئی ہیں - تمام لائسنس ایک سال یا اس سے کم عرصہ تک جاری رہکر ہر سال ۳۱ مارچ کو ختم ہو جائیں گے سوائے اینٹوں کے بھٹوں کے جن لائسنس ہر سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہوں گے

(۵) لائسنس کی بابت سالانہ فیس جو صاحب چیف کمشنر بہادر نے وقتاً فوقتاً منظور کی ہیں - یا جو صاحب چیف کمشنر بہادر قسمت دہلی نے منظور کی ہیں وصول کیجائیں گی - فی الحال سالانہ فیس مندرجۂ ذیل ہے -

(۱) چربی پگھلانیکی بابت ——— پانچروپیہ سالانہ

(۲) ہنڈیاں اُبالنے یا خون پکانیکی بابت ——— دوروپیہ سالانہ

(۳) صابون کے کارخانوں یا تیل اُبالنے کی بابت ——— پانچروپیہ سالانہ

(۴) چمڑہ رنگنے کے کارخانوں کی بابت ——— دوروپیہ سالانہ

(۵) اینٹوں کے بھٹوں یا چونہ کے بھٹوں کی بابت ——— دوروپیہ سالانہ

(۶) کمہاروں کے آووں کی بابت ——— ۸ر سالانہ

(۷) دیگر کارخانوں - انجن گھروں یا اون کاروباری مقامات کی بابت جہاں سے مضر صحت بدبودار شور یا دھنواں اُٹھتا ہو -

(الف) ایک یا زائد انجنوں کی بابت جنکی مجموعی طاقت بیس گھوڑوں کی طاقت سے زیادہ ہوں۔ دس روپیہ سالانہ

(ب) ایک یا زائد انجنوں کی بابت جنکی مجموعی طاقت بیس گھوڑوں کی طاقت سے زائد نہ ہوں۔ پانچ روپیہ سالانہ

(۸) اُن مقامات کی بابت جہاں پولا۔ بھوسا چھپڑوں کا بھوس وغیرہ دس من سے زائد مقدار میں جمع رکھا جائے۔ ایک روپیہ سالانہ

(۹) اُن مقامات کی بابت جہاں ایندھن۔ کوئلہ۔ ٹمبر۔ پتھر کا کوئلہ دس من سے زائد مقدار میں یا پچیس من سے زائد چوبی صندوق رکھے جائیں۔ دو روپیہ سالانہ

(۱۰) غیر خطرناک پیٹرولیم کے ذخیرہ رکھنے کیواسطے گودام:۔

(الف) ۱۲۰ گیلن یا کم مقدار کیلئے ــــــــ کچھ نہیں

(ب) ۱۴۰ گیلن یا کم مقدار کیلئے ــــــــ چار روپیہ سالانہ

(ج) ۵۰۰ گیلن یا کم مقدار کیلئے ــــــــ آٹھ روپیہ سالانہ

(۱۱) اسپرٹ یا نیفتھا (روغن نفت) کے گوداموں کی بابت پانچ روپیہ سالانہ

(منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ ا فروری ۱۹۱۹ء)

دہلی میونسپلٹی

ان مقامات کی بابت لائسنس جو حسب تشریح دفعہ ۱۲۱ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء خطرناک اور مضر صحت اشیاء کی تجارت کیلئے استعمال کئے جائیں

نمبر ________ دہلی ________ ۱۹ء

مسمی ________________________

________________________ نے

دہلی میونسپل کمیٹی کے دفتر میں بطور فیس لائسنس مبلغ ________ روپیہ ادا کر دیے ہیں

اور کمیٹی اس کو مکان نمبری ________ واقعہ بازار ________

علاقہ نمبر ________ کو برائے ________________

____

بشرائط مندرجہ پشت ہذا استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

بحکم

مورخہ ________ ۱۹ء ہیلتھ افسر صاحب بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

شرائط لائسنس

(۱) لائسنسدار کو ہر قسم کے شور۔ دہوئیں یا بدبو کو عوام یا قرب وجوار کے لوگوں کیلئے باعث تکلیف ہونے سے روکنے کیلئے مناسب انتظام کرنا چاہیئے۔

(۲) لائسنسدار کو کمیٹی کے ان افسروں اور ملازموں کے لئے جن کو کمیٹی نے اس امر کے متعلق اختیار دیا ہو تمام مناسب اوقات پر ہر طرح کی واجب سہولتیں اس غرض کیلئے بہم پہنچانی چاہیئں کہ وہ لائسنس شدہ مقام میں داخل ہو کر معائنہ کر سکیں۔

(۳) کسی ایسے ناگوار امر کو دور کرنے کی بابت جو لائسنس شدہ مقام میں ہو یا وہاں سے باہر موثر ہوتا ہو لائسنسدار کمیٹی کے ہر ایک نوٹس کی اُس میعاد کے اندر تعمیل کرے گا جو کمیٹی مقرر کرے۔

(۴) ان شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی فوراً اس لائسنس کو قابل ضبطی بنا دے گی۔

نوٹ۔ جو کوئی شخص میونسپلٹی کی حدود کے اندر کسی مقام کو ان تجارتوں کی غرض سے لائسنس حاصل کئے بغیر استعمال کریگا یا ان شرائط کی خلاف ورزی کرے گا جن پر اسے لائسنس دیا گیا ہو تو وہ زیر دفعہ ۱۲۱ (۵) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ پچاس روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اوسپر دس روپیہ یومیہ کے حساب سے مزید جرمانہ کیا جائے گا۔

اُن مقامات کی بابت لائسنس حسب ہدایت متذکرہ دفعہ ۱۲۱(۱) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء پنجاب میونسپل ایکٹ جو اینٹوں کے پزاوے۔ کمہاروں کے آوے یا چونے کے بھٹے بنانے کیلئے استعمال کئے جائیں

نمبر ———— مورخہ ———— ۱۹ء

مسمی ———————————————— نے

[میو]نسپل کمیٹی کے دفتر میں بطور فیس لائسنس مبلغ ———— روپیہ ادا کردئے ہیں اس لئے

[کم]یٹی اس کو ———— واقعہ متصل بازار ———— علاقہ نمبر ————

[میں] ————————————————

————————————————

———— بنانے کی شرائط مندرجہ پشت ہذا اجازت دیتی ہے

بحکم

مورخہ ———— ۱۹ء صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

شرائط لائسنس

(۱) لائسنسدار کو ہر قسم کے شور و غل دھوئیں یا بدبو عوام یا قرب وجوار کے لوگوں کیلئے باعث تکلیف ہونے سے روکنے کیلئے مناسب انتظام کرنا چاہیئے

(۲) لائسنسدار کو کمیٹی کے اون افسران یا ملازموں کیلئے جنکو کمیٹی نے اس امر کے متعلق اختیار دیا ہو تمام مناسب اوقات پر ہر قسم کی واجب آسانیاں اس غرض کیلئے بہم پہنچانی چاہئیں کہ وہ لائسنس شدہ اینٹوں کے پزاوں یا کمہار کے آووں وغیرہ کے مقام میں داخل ہو کر معائنہ کر سکیں ۔

(۳) کسی باعث تکلیف امر کو رفع کرنے یا عوام الناس کے کسی خطرہ کو روکنے کی غرض سے کمیٹی کے سکریٹری صاحب جو حکم دیں لائسنسدار کو اس کی تعمیل کرنی چاہیئے

(۴) ان شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی فوراً اس لائسنس کی ضبطی کا باعث ہوگی

نوٹ ۔ جو کوئی شخص کمیٹی کی حدود کے اندر اینٹوں کے پزاووں وغیرہ کے بنانے کی غرض سے بلا حصول لائسنس کسی مقام کو استعمال کریگا یا اون شرائط کی خلاف ورزی کرے گا جن پر اسے لائسنس دیا گیا ہو تو وہ زیر دفعہ ۱۲۱ (۵) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء پچاس روپیہ تک کے جرمانہ کا سزاوار ہوگا اور اگر خلاف ورزی جاری ہے تو اوسپر دس روپیہ یومیہ کے حساب سے مزید جرمانہ کیا جائے گا ۔

دہلی میونسپلٹی

ان مقامات کی بابت لائسنس جو حسب ہدایت متذکرہ دفعہ ۱۲۱
ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (پنجاب میونسپل ایکٹ) خشک گھاس
بھوسا لکڑی اور کوئلے وغیرہ کی تجارت کیلئے بطور ڈپو یا احاطہ استعمال ہوتے ہوں

نمبر ______ دہلی مورخہ ______ ۱۹ء

مسمی ______ نے

دہلی میونسپل کمیٹی کے دفتر میں مبلغ ______ روپیہ بطور فیس لائسنس ادا کر دیئے ہیں

اس لئے کمیٹی اراضی متصل بازار ______ علاقہ نمبر ______

واقع بغرض تجارت ______

______

______

شرائط مندرجہ پشت ہذا استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

بحکم

مورخہ ______ ۱۹ء صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

۶) تحصیلدار صاحب اس امر کو بھی نوٹ کرائیں گے کہ نقشوں یا تشریحات سے قواعد تعمیرات زیر دفعہ نمبر ۱۹۰ میونسپل ایکٹ کی یا عمارات کے متعلق کمیٹی کی عام ہدایات میں سے کسی کی خلاف ورزی تو نہیں ہوتی اس امر کے متعلق وہ ایک خاص نوٹ لکھیں گے کہ مطلوبہ عمارت کمیٹی کی مقرر کردہ رد کار بلڈنگ لائن میں تو خارج نہیں ہوتی

وہ اس امر کے متعلق بھی رپورٹ کریں گے کہ مطلوبہ عمارت کسی موجودہ تار کی لائن کے پانچ فٹ کے اندر جس کے ذریعہ بجلی پہنچائی جاتی ہو تعمیر نہیں کی جائیگی (منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۸ ستمبر ۱۹۱۷ء)

(جب کوئی شخص تعمیر یا مکرر تعمیر کیلئے درخواست دے تو اس امر کی تحقیقات کر لینی چاہیئے کہ تعمیر کنندہ تعمیر کے کام کیلئے کس ذریعہ سے پانی حاصل کریگا)

) اس کے بعد تحصیلدار صاحب درخواست کو ہیلتھ افسر صاحب کی خدمت میں بھیجدیں گے جو حفظان صحت کے متعلق عام امور کی بابت اور خاص طور پر پاخانوں۔ مکان کی نالیوں اور ان کے سرکاری نالیوں کے ساتھ الحاق کی بابت اپنی رائے لکھیں گے۔ اس کے بعد درخواست وغیرہ کو تحصیلدار صاحب کے پاس واپس کر دینا چاہیئے۔

) اس قسم کی کل درخواستوں کو تحصیلدار صاحب معہ اپنی اور ہیلتھ افسر صاحب کی رائے کے بلڈنگ سب کمیٹی کے روبرو پیش کریں گے خاص خاص صورتوں میں جس درخواست کے واسطے وہ ضروری سمجھیں اسے بلڈنگ سب کمیٹی کے پاس بھیجنے سے پہلے سکریٹری صاحب کے سامنے پیش کریں گے۔

) اس قسم کی درخواستوں پر بلڈنگ سب کمیٹی غور کرے گی اور مثل کا ملاحظہ کرنیکے بعد قواعد اور ہدایات کی منشاء کے مطابق احکام جاری کریگی۔

) بلڈنگ سب کمیٹی کا ریزولیوشن آخری تصفیہ کے لئے کمیٹی معمولی کے روبرو پیش ہوگا

شرائط لائسنس

(۱) لائسنس دار کو اپنے احاطہ یا ڈیپو کے اندر آگ لگ جانے سے روکنے کی بابت کافی احتیاط کرنی لازم ہے اس امر کے متعلق کمیٹی کے سکریٹری صاحب بہادر احکام جاری کریں ان تعمیل واجب ہے۔

(۲) لائسنسدار کو کمیٹی کے اون افسروں اور ملازموں کیلئے جنکو کمیٹی نے اس امر کے متعلق اختیار دیا ہو تمام مناسب اوقات پر ہر طرح کی واجب آسانیاں بہم پہنچانی لازم ہیں تاکہ وہ لائسنس شدہ مقام کے اندر داخل ہو کر معائنہ کر سکیں۔

(۳) اس لائسنس کی شرائط میں سے کسی امر کی خلاف ورزی لائسنس کو فوراً قابل ضبطی بنا دیگی

نوٹ (ا) بھوسا لکڑی اور کوئلہ وغیرہ کی دس من یا اس سے کم مقدار رکھنے کی بابت لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(ب) جو کوئی شخص کمیٹی کی حدود کے اندر کسی مقام کو لکڑی خشک گھاس کوئلہ وغیرہ کی تجارت کی غرض سے لائسنس حاصل کئے بغیر استعمال کرے گا یا ان شرائط کی خلاف ورزی کرے گا جن پر اسے لائسنس دیا گیا ہو تو وہ زیر دفعہ ۱۲۱ (۵) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء پچاس روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہو گا اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اوپر دس روپیہ یومیہ کے حساب سے مزید جرمانہ کیا جائے گا۔

دہلی میونسپلٹی

(۹)

نمبر ——————— دہلی مورخہ ——————— ۱۹ء

مسمی ——————————————————— نے

دہلی میونسپل کمیٹی کے دفتر میں بطور فیس لائسنس مبلغ ——— روپیہ ادا کردیئے ہیں اس لیئے کمیٹی ہٰکو

مکان نمبری ——— واقعہ بازار ——— علاقہ نمبر ——— میں غیر خطرناک

پٹرولیم رکھنے کے لئے جو ——————— گیلن سے زائد نہ ہو بشرائط

مندرجہ پشت ہذا اجازت دیتی ہے

بحکم

صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

مورخہ ——————— ۱۹ء

شرائط لائسنس

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۴ر جنوری سنہ ۱۹۱۳ء

(۱) لائسنس شدہ مقام کے اندر ایسی کوئی چیز نہیں رکھی جائیگی جو آتشگیر خاصیت رکھتی ہو

(۲) جس عمارت کے اندر پٹرولیوم کا ذخیرہ ہو اوس کے اندر کوئی پیپہ یا کوئی اور برتن جس میں پٹرولیوم ہو نہ کہولا جائیگا اور نہ اون سے تیل نکالا جائیگا۔

(۳) ایسی کسی عمارت کے اندر تمباکو نوشی یا کسی قسم کی مصنوعی روشنی یا کسی قسم کی آگ کو اندر لیجانیکی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

(۴) پٹرولیم کے تمام ذخیرہ کو ٹین کے کنسٹروں پیپوں یا ڈرم ہا کے اندر اچھی طرح سر بمہر رکھنا چاہیے اور اگر کوئی ٹین ڈرم یا پیپہ کہولا جائے تو اسکو اچھی طرح سے اس طور پر دوبارہ بند کیا جائے کہ بخارات باہر نہ نکل سکیں

(۵) تمام گوداموں میں جن کے اندر پٹرولیم کا ذخیرہ رکہا جائے ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

(۶) تمام گودام جو پٹرولیم رکہنے کے لئے ہوں ایسے مصالحہ کے تعمیر ہونے چاہئیں جو آتشگیر نہ ہوں اور انکی چھت پختہ یا آہنی ہونی چاہیے۔

(۷) پٹرولیم کے تمام گوداموں کا فرش کرسی کی سطح سے دو فٹ نیچا ہونا چاہیے یا فرش کی سطح سے دروازے دو فٹ بلند ہونے چاہئیں تاکہ آگ لگ جانیکی صورت میں پٹرولیم بہ کر باہر نہ آئے

(۸) پٹرولیم کے ہر ۵۰ کنسٹروں کے واسطے صاف ریت سے پورے بہرے ہوئے کم از کم چار ٹین ذخیرہ میں رکہنا چاہیے تاکہ آگ بجہانے کے وقت استعمال کے لئے موجود ہو۔ (ریزولیوشن نمبر ۹ کمیٹی خاص ملتوی شدہ منعقدہ ۱۶ر مئی سنہ ۱۹۲۷ء)

نوٹ (الف) ۸۰ گیلن غیر خطرناک پٹرولیم کا ذخیرہ رکھنے کے واسطے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں ہے

نوٹ (ب) جو کوئی شخص کسی مقام کو پٹرولیم کا گودام بنانے کی غرض سے بلا حصول لائسنس استعمال کرے گا یا ان شرائط کے خلاف پٹرولیم کا ذخیرہ رکھے گا جن پر اُسے لائسنس دیا گیا ہو تو وہ زیر دفعہ ۱۲۱ (۵) پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء پچاس روپیہ تک سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو دس پر دس روپیہ یومیہ کے حساب سے مزید جرمانہ کیا جائیگا۔

دھلی میونسپلٹی

فارم لائسنس بابت ذخیرہ کرنے یا رکھنے اسپرٹ یا نیفتھا

(پ)

نمبر ———— دہلی مورخہ ———— ۶۱۹

مسمی ———— نے دہلی میونسپل کمیٹی کے

دفتر میں بطور لائسنس فیس مبلغ پانچ روپیہ ادا کر دیئے ہیں اس لئے کمیٹی

اس کو مکان نمبری ———— واقعہ بازار ———— علاقہ نمبر ————

میں ———— کا اس قدر ذخیرہ رکھنے کے لئے جس کی مقدار

———— سے زیادہ نہ ہوگی بشرائط مندرجہ پشت ہذا اجازت

دیتی ہے -

صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

مورخہ ———— ۶۱۹

شرائط لائسنس بابت رکھنے اسپرٹ یا نیفتھا (روغن نفت)

(۱) لائسنس شدہ مقام کے اندر کوئی ایسی چیز جو آتشگیر خاصیت رکھتی ہو نہیں رکھی جائے گی۔

(۲) کوئی پیپہ یا دوسرا برتن جس میں اشیار مندرجہ عنوان میں سے کوئی ہو اس عمارت کے اندر نہیں کھولنا چاہیئے جس میں اس کا ذخیرہ ہو۔

(۳) تمام اشیار کو ٹین ڈرم ہا یا پیپوں کے اندر اچھی طرح سر بمہر کرکے رکھنا چاہیے اور اگر کوئی ٹین ڈرم یا پیپہ کھولا جائے تو اس کو دوبارہ اچھی طرح اس طور پر بند کیا جائے کہ اس میں سے بخارات نہ نکل سکیں۔

(۴) گودام میں ہوا کی آمد و رفت کا کافی انتظام کرنا چاہیئے

(۵) گودام ایسے مصالحہ سے تعمیر کرنا چاہیئے جو آتشگیر نہ ہو اور اسکی چھت پختہ یا آہنی ہونی چاہیئے

(۶) گودام کے فرش کو تمام دروازوں کی سطح سے چھ انچ نیچے تک کھودنا چاہیے تاکہ آگ لگ جانیکی صورت میں کسی قسم کا استعمال مادہ بہکر باہر نہ آئے۔

(۷) آگ بجھانے کیلئے ریت ہر وقت موجود رکھنا چاہیے

نوٹ (الف) متذکرہ بالا سامان کا ذخیرہ رکھنے کیلئے زیر دفعہ ۱۲۱ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کوئی لائسنس حاصل کرنے یا رجسٹر میں اندراج کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی در اگر وہ مفصلہ ذیل مقدار سے زائد نہ ہو۔

اسپرٹ کی بابت ——————— دو گیلن

بصورت نیفتھا روغن نفت ——————— ایک کوارٹ

نوٹ (ب) جو کوئی شخص کسی مقام میں متذکرہ بالا اشیار کو بلا حصول لائسنس ذخیرہ کرنیکی غرض سے استعمال کریگا یا جو ان شرائط کی خلاف ورزی کریگا جن پر لائسنس دیا گیا ہو تو وہ زیر دفعہ ۱۲۱ (۵) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مبلغ پچاس روپیہ تک سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اس پر دس روپیہ یومیہ کے حساب سے مزید جرمانہ کیا جائیگا۔

غیر مسلّمہ مدارس کو امداد دینے کے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲ر اکتوبر ۱۹۲۶ء

مسلّمہ قرار دینا

(۱) غیر مسلّمہ مدارس اور دیگر تعلیمی درسگاہوں کو امداد دینے سے پہلے اون کے منتظمان کو اپنی جماعتوں کے مسلّمہ کرانے کی غرض سے میونسپل کمیٹی میں درخواست دینی چاہیئے۔

(۲) میونسپل کمیٹی کسی مدرسہ کو مسلّمہ قرار نہ دے گی تاوقتیکہ اس امر کے متعلق وہ مناسب وجوہات ظاہر نہ کی جاویں گی کہ جنکی بنا پر منتظمان اپنی جماعت کو گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم سے مسلّمہ قرار دلانے کیلئے آمادہ نہ ہوں اور اس طرح سے معمولی قواعد کی رو سے اون کی جماعت امداد دئے جانے کی مستحق ہو۔

(۳) اگر کمیٹی کسی مدرسہ کو مسلّمہ قرار دلانے کی درخواست کو باضابطہ تصور کرے گی تو وہ اپنا ایک یا ایک سے زیادہ ممبر یا کوئی دوسرا موزوں افسر مدرسہ کے معائنہ کرنے کیواسطے اور اس مدرسہ کے مفید ہونے اوسکی مالی حالت اور عمارت کی موزونیت کے متعلق مکمل رپورٹ کرنے کے لئے مقرر کرے گی۔

(۴) مذکورۂ بالا رپورٹ وصول ہونے کے بعد اگر مدرسہ متعلقہ اس قابل سمجھا جائے گا تو میونسپل کمیٹی اوس کے مسلّمہ قرار دینے کی کارروائی کرے گی۔

امداد کس صورت میں کی جاویگی

(۱) ہر ایسی جماعت کو جو بلا تفریق مذہب ملت جملہ طلبا کیواسطے کھلی ہوئی نہ ہو یا اوس کے منتظمان اپنی مجلس منتظمہ میں میونسپل کمیٹی کی مناسب نمایندگی منظور کرنے کیلئے طیار نہ ہوں تو ایسی جماعت کو کمیٹی کے روپیہ سے کوئی امداد نہیں دیجاوے گی

(۲) یہ امداد منتظمان جماعت کے اس امر پر رضامند ہونے کی شرط سے مشروط ہوگی کہ صاحب پریسیڈنٹ وائس پریسیڈنٹ۔ ممبران سب کمیٹی تعلیم یا کوئی دوسرا افسر یا افسر (جن کو کمیٹی اس مقصد کیواسطے مقرر کرے) مدرسہ کا ہر وقت معائنہ کر سکیں گے۔ البتہ زنانہ مدارس کی صورت میں اوسی طریقہ کار کی پیروی کی جاوے گی جو کمیٹی کے زنانہ مدارس میں رائج ہے۔

امداد کا شمار کس حساب سے کیا جاوے گا

(۱) کمیٹی کے مسلمہ قرار دئے ہوئے مدارس کیواسطے ہر سال من ابتدا یکم اپریل لغایت ۳۱ مارچ امداد کا شمار کیا جاوے گا۔

(۲) یہ امداد ان قواعد امداد کے مطابق دیجاویگی جن کا ذکر پنجاب ایجوکیشن کوڈ جلد ۱۱ کے باب سوم میں ہے

(۳) ان کالجوں یا دیگر درسگاہوں کے معاملہ میں جو ایسے مدارس کی برابر نہیں جن کے واسطے پنجاب ایجوکیشن کوڈ جلد ۱۱ باب سوم میں گنجائش رکھی گئی ہے میونسپل کمیٹی خاص طور سے سالانہ امداد مقرر کریگی مگر یہ امداد بدیں شرط مشروط ہوگی کہ اس قسم کی رقم اس جماعت کے واقعی منظور کردہ اور تصدیق شدہ خرچ کے نصف سے زائد نہ ہو۔

(۴) میونسپل کمیٹی کو ان قواعد میں ترمیم اور تغیر تبدل کرنے کا ہر وقت اختیار ہوگا نیز بلاکسی وجہ کے کسی جماعت کی امداد کو معطل کر... لم کرنے یا روک لینے کا بھی ہر وقت اختیار ہوگا۔

فیس وغیرہ جو تیس ہزاری کے ہسپتال مویشیان میں لیجائیگی

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲ اپریل ۱۹۰۷ء و بعد ازاں ترمیم شدہ

(۵)

شیڈیول (نرخنامہ) فیس

	روپیہ	آنہ	پائی
سرٹیفکٹ ویٹرنری اسسٹنٹ بابت تندرستی	۵	۰	۰
ے عمل جراحی مثلاً اختہ کرنا۔ فائرنگ وغیرہ	۴	۰	۰
ہوے عمل جراحی مثلاً زخموں میں ٹانکے لگانا یا دانتوں کو ریتنا وغیرہ	۲	۰	۰
ہوڑوں اور مویشیوں کا) معائنہ بعد از مرگ (پوسٹ مارٹم)	۵	۰	۰
قوں بھیڑوں اور بکریوں کا معائنہ بعد از مرگ (پوسٹ مارٹم)	۲	۰	۰
قوں پر کلوروفارم کے ذریعہ۔ عمل جراحی	۱	۰	۰
قوں پر چھوٹے عمل جراحی	۱	۰	۰
بس مشورہ (گھوڑوں اور مویشیوں کی بابت)	۱	۸	۰
یس مشورہ (کتوں کی بابت)	۱	۰	۰
ندرستی کی بابت ویٹرنری اسسٹنٹ کی زبانی رائے	۲	۰	۰
ہوڑے کے ہلاک کرنے کی بابت	۵	۰	۰
تے کے ہلاک کرنے کی بابت	۲	۰	۰
ی مشکوک دیوانہ جانور کا بھیجا نکالکر کسولی بھیجنے کی بابت (گھوڑے اور مویشی)	۲	۰	۰
ی مشکوک دیوانہ جانور کا بھیجا نکالکر کسولی بھیجنے کی بابت (کتے اور دیگر جانور)	۱	۰	۰

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۸ جون ۱۹۱۵ء

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۸ء

سائل کو کمیٹی کے احکام کی اطلاع ضمیمہ فارم (ب) میں دیجاوے گی اور اس کیساتھ نقشہ ترمیم کردہ کمیٹی کی ایک نقل بھی بھیجی جائیگی - اس فارم کی ایک نقل مثل کے ساتھ رکھی جاوے گی -

---

حصہ دوم

اصولی قواعد

(۱) بلڈنگ سب کمیٹی قواعد تعمیرات کو ہر امر میں نہایت سختی سے جاری کریگی سوائے اون حالتوں کے جہاں قواعد کی پابندی کے باعث کمیٹی کو زیر دفعہ ۱۹۶ (۲) پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء بہت زیادہ معاوضہ دینے پڑے -

(۲) تمام سڑکوں اور گلیوں میں جن کا عرض ۸ فٹ سے کم نہ ہو زیادہ سے زیادہ چھہ انچہ عرض کی چھجلی ہا اور اون جھانپ ہا کی اجازت جن کا سرکاری زمین پر ۱۸ انچہ سے زائد بڑھاؤ نہ ہو دی جا سکتی ہے بشرطیکہ کسی جھانپ کا کوئی حصہ زمین سے دس فٹ سے کم بلند نہ ہو -

(۳) تمام سڑکوں اور گلیوں میں جن میں دونوں طرف کمیٹی کی نالیاں بنی ہوئی ہوں - سرکاری زمین پر بڑھی ہوئی سیڑھیوں کی اجازت مندرجۂ ذیل شرائط پر دی جا سکتی ہے -

(۱) - یہ سیڑھیاں توڑیدار کمیٹی کے منظور کردہ نمونہ کی اور زیادہ سے زیادہ ۵ فٹ طویل بنائی جائیں گی -

(۲) اس قسم کی سیڑھیاں نالی سے باہر نکلی ہوئی نہیں بنائی جاویں گی

(۳) ہر سیڑھی کیلئے ۸ر سالانہ کے حساب سے کرایہ ادا کرنا ہوگا

(۴) چھجوں اور چھجہ برآمدوں کے بنانیکی اجازت جو سرکاری زمین پر بڑھے ہوئے ہوں

ویٹرنری اسسٹنٹ کا معائنہ پرائیویٹ طویلوں وغیرہ میں

(۵)

اول معائنہ ———— دو روپیہ

اس کے بعد کے معائنے ———— ایک روپیہ

علاوہ ازیں ایسے مقامات کیواسطے جہاں کیلئے بموجب قواعد ہیکنی کیرج (کرایہ کی گاڑیاں) گاڑی کا کرایہ بلحاظ وقت لیا جاتا ہے ایک گھنٹہ کا درجہ دوم کا کرایہ اور ایسے مقامات کیواسطے جہاں کیلئے بلحاظ مسافت اور فاصلہ کرایہ لیا جاتا ہے درجہ دوم کا ایک مرتبہ کی آمد و رفت کا کرایہ لیا جاویگا۔

نوٹ۔ فیس خزانہ کمیٹی میں جمع کیجاویگی اور رقوم کرایہ ویٹرنری اسسٹنٹ کو ادا کیجاویگی (ریزولیوشن ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مؤرخہ ۳ر مئی ۱۹۲۱ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ر مئی ۲۱)

مریض اندرون ہسپتال

فیس میں قیمت ادویات و فیس معائنہ شامل ہے لیکن فیس عمل جراحی شامل نہیں ہے۔

	گھوڑے اور مویشی روپیہ - آنہ - پائی	کتے روپیہ - آنہ - پائی
۲۴ گھنٹے یا کم	۲ - ۰ - ۰	۱ - ۰ - ۰
۲۴ گھنٹے کے بعد یومیہ	۱ - ۰ - ۰	۰ - ۸ - ۰

٭ دن بھر یا دن بھر سے کچھ کم حصہ کے معائنہ کی بابت (علاوہ خوراک) ۰ - ٦ - ۰

نوٹ نمبر ۱:- اگر ہسپتال کے بیمار جانوروں کی ایک دن کی دوائیوں کا خرچ سیڈیول میں دی ہوئی یومیہ فیس سے بڑھ جائے تو زیادہ فیس لی جائے گی۔

نوٹ نمبر ۲:- اگر بیمار کتوں کو خوراک دینے کی خواہش کیجاوے تو یومیہ موازی ٦ / روپئے جاویں گے اور اس خرچ کو بل کے اندر شامل کر دیا جائیگا۔ دیگر حالتوں میں مالک خود انتظام کریں گے

(منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۴ر فروری سنہ ۱۹۱۱ء)

٭ منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۸ر دسمبر سنہ ۱۹۱۸ء

قیمت ادویات جو ہسپتال سے باہر کے بیمار جانوروں کی بابت وصول کیجائیگی

گھوڑے اور مویشی

	روپیہ	آنہ	پائی
باؤ سول فی خوراک	۱	۰	۰
تقویات فی خوراک	۰	۸	۰
بخار فی خوراک	۰	۸	۰
گولیاں فی خوراک	۰	۸	۰
پسی ہوئی دوا فی خوراک	۰	۴	۰
پسی ہوئی دوا فی درجن خوراک	۲	۰	۰
لیکچوایریز فی خوراک	۰	۸	۰
انیما ایک مرتبہ	۰	۴	۰
انیما میڈیکیٹڈ ایک مرتبہ	۰	۸	۰
غرارا فی خوراک	۰	۴	۰
زخموں کی مرہم پٹی یومیہ	۰	۲	۰
بسٹر پٹی ایک مرتبہ	۱	۰	۰
لوشن ایک پنٹ	۱	۰	۰
لینی منٹ ایک پنٹ	۲	۰	۰
مرہم ایک آونس	۰	۸	۰

کتوں اور دیگر چھوٹے جانوروں کیلئے

	روپیہ	آنہ	پائی
* ڈراٹ ایک خوراک	۰	۸	۰
گولیاں فی عدد	۰	۲	۰
ایک درجن گولیوں کیلئے	۱	۰	۰
پسی ہوئی دوا فی خوراک	۰	۲	۰
پسی ہوئی دوا فی درجن خوراک	۱	۰	۰
* مرکبات فی خوراک	۰	۴	۰
* بوتل مرکبات چھہ خوراک	۱	۰	۰
مرہم پٹی ایک مرتبہ	۰	۲	۰
اینیما ایک مرتبہ	۰	۴	۰
اینیما ہیڈ بگینڈ ایک مرتبہ	۰	۸	۰
* الیکچوایہ ریٹر فی خوراک	۰	۴	۰

نوٹ ہسپتال میں لائے ہوئے اون گھوڑوں اور مویشیوں کی بابت جوانکم ٹیکس ادا نہ کرنے والے اشخاص کی اپنی ملکیت ہوں عمل جراحی معائنہ یادوائیوں کی بابت کوئی قیمت وغیرہ نہیں لی جائیگی

ہائی پوڈر میک انجکشن کے اخراجات

	گھوڑے اور مویشی روپیہ	آنہ	پائی	کتے روپیہ	آنہ	پائی
ایڈرینہ لائن کلورائڈ سولیوشن	۱	۸	۰	۱	۱	۰

* منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۸ر دسمبر سنہ ۱۹ء

	گھوڑے اور مویشی (روپیہ آنہ پائی)	کتے (روپیہ آنہ پائی)
پیٹواٹیرن	۱-۸-۰	۱-۰-۰
آرکولائن ہائڈرو برومائڈ	۱-۸-۰	—
ڈسٹمپر ویکسین (کیوریٹو) مکمل علاج یا کم	—	۱۰-۰-۰
ڈسٹمپر ویکسین (پروفائی لیکٹک) مکمل علاج یا کم	—	۶-۰-۰
دیگر ہائی پوڈر یک ایجکشن ہا	۱-۸-۰	۱-۰-۰

نوٹ اگر مالک ہائی پوڈر یک انجکشن کی دوائیاں خود فراہم کرے گا تو فی انجکشن (بذریعہ پچکاری دوا جسم میں پہنچانا) موازی ۸ر لئے جائیں گے (منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۱۸ء)

آہنی کام کی بابت

سول ویٹرنری ہسپتال میں لوہے کے کام کیلئے ایک کارخانہ بنا دیا گیا ہے اس میں ایک ماہر فن نعلبند زیر نگرانی ویٹرنری اسسٹنٹ انچارج ہسپتال کام کرتا ہے

	روپیہ آنہ پائی	
گھوڑے (۱۴-۲- اور اس سے زائد)	۰-۸-۰	فی سُم
ٹٹو (۱۴-۲ سے کم)	۰-۶-۰	فی سُم
پرانے نعل لگانا (کسی جانور کے)	۰-۳-۰	فی سُم
سُم کو چھیلنا اور ہر ایک ایسے جانور کے سُم کو تیار کرنا جسکے نعل نہ لگے ہوں	۰-۱-۶	فی سُم
ہر قدو قامت کے لئے فی راس	۰-۱-۰	

شفاخانہ

(۴)

دہلی میونسپلٹی اور چھاونیوں کے اندر جہاں دفعہ ۶ (۱) کے خلاف جرائم کا ارتکاب ہوا ہے۔ جانوروں کے علاج اور حفاظت کیلئے زیر دفعہ ۶ (۱) ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۹۰ء (جانوروں کو ظلم اور بیرحمی سے حفاظت کرنے والا قانون) ہسپتال مولیشیان کو شفاخانہ بنا دیا گیا ہے۔

جانوروں کا علاج کرنے کے واسطے بحساب ۴ر یومیہ جانوروں کے اون مالکوں سے فیس لی جاوے گی جو ہسپتال میں بلا ہمراہی کسی ملازم کے چھوڑے جاتے ہیں۔ (مگر یہ فیس ادویات وغیرہ کے اون اخراجات سے علاوہ ہوگی جو انکم ٹیکس ادا کنندگان سے وصول کئے جاتے ہیں

---

* منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۱ رمئی سنہ ۱۹۱۸ء

نگرانی سب کمیٹی کی منشا اور کارگذاری کے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۲ / ستمبر ۱۹۲۲ء

(۱)

(۱) ملازمان کمیٹی کے تغلب رشوت ستانی خیانت اور اپنے فرائض منصبی کے انجام دینے میں عمداً کوتاہی کرنے کی شکائتیں بوساطت سکریٹری صاحب نگرانی سب کمیٹی کے روبرو پیش کرنی چاہئیں۔

(۲) سکریٹری صاحب کسی درخواست کو قابل سماعت تصور نکریں گے تاوقتیکہ وہ تحریری اور دستخط شدہ نہ ہو جس وقت کوئی معاملہ سب کمیٹی کے زیر غور ہو تو اس سر رشتہ کا افسر اعلی (جس میں وہ شخص کام کر رہا ہے جس کے متعلق شکایت کی گئی ہے) معلومات فراہم کرنے کیلئے وہاں موجود ہوگا۔

(۳) سب کمیٹی کیواسطے مندرجۂ بالا قاعدہ نمبر ۱ میں کوئی امر اس بات کا مانع نہیں ہے کہ وہ بحیثیت اجتماعی کسی معاملہ پر اپنے ارادہ اور خواہش سے خود غور کرے۔

(۴) اگر سب کمیٹی کی رائے میں کوئی معاملہ صاف اور صریح ہو تو وہ یا تو سر رشتہ کے افسر اعلی سے اس معاملہ کی تحقیقات کرائے اور یا سر رشتہ کے افسر اعلیٰ کی مدد سے یا بلا اوس کی امداد کے خود تحقیقات کرے۔

(۵) اگر سب کمیٹی تحقیقات کرے تو اوس پر محکمانہ تحقیقات کے معمولی قواعد عائد ہوں گے۔ سب کمیٹی اپنے فیصلہ کو بطور سفارش کمیٹی معمولی کے روبرو پیش کرے گی اور اگر کوئی شخص متعلقہ اپنا کوئی مزید تحریری بیان دینا پسند کرے تو اس سفارش کے ساتھ بھیجا جاوے گا۔

مندرجہ ذیل شرائط پر صرف اون بازاروں میں دیجا سکتی ہے جن کا عرض ۲ فٹ سے کم نہ ہو۔

(۱) - ان چھجوں کا سراسر عرض ۳ فٹ کا ہوگا

(۲) ان چھجوں یا چھجہ برآمدوں کا کوئی حصہ زمین سے بارہ فٹ کم بلند نہیں ہوگا

(۳) سالانہ کرایہ مطابق شرح مندرجہ ضمیمہ ج (۱) کے ادا کرنا ہوگا (ریزولیوشن سب کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۹ فروری ۱۹۱۸ء)

(۳) (الف) اون چھجوں یا چھجہ برآمدوں کے بنانیکی جن کا بڑہاؤ غیری زمین پر ہو عام طور سے اجازت دیجاویگی بشرطیکہ مفصلہ ذیل شرائط کی تعمیل کیجاوے۔

(۱) - مطلوبہ چھجہ کا عرض ۲ فٹ سے کم یا زیادہ ہو سکتا ہے - (ریزولیوشن نمبر ۸ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۴ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۹ جولائی ۱۹۲۴ء)

(۲) چھجہ مطلوبہ کا کوئی حصہ زمین سے بارہ فٹ سے کم بلند نہ ہوگا۔

(۳) صاف یعنی کھلی ہوئی سڑک یعنی چھجہ سے چھجہ تک دس فٹ سے کم نہیں ہونی چاہیئے (منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۴ جون ۱۹۱۹ء)

(۱) سرکاری زمین پر بڑہے ہوئے سائبانوں کی تعمیر کی اجازت صرف اُن سڑکوں پر جو ۵۰ فٹ سے کم عریض نہ ہوں مندرجہ ذیل شرائط پر دیجا سکتی ہے

(۱) یہ سائبان اس عمارت کی بڑی دیوار سے جس سے وہ ملحق ہوں چھ فٹ سے زائد نکلے ہوئے نہ ہوں گے

(۲) ان سائبانوں کا کوئی حصہ زمین سے ۹ فٹ سے کم بلند نہ ہوگا

(۳) ان سائبانوں کے سہارے کے لیے سرکاری زمین پر کوئی ستون وغیرہ نہیں لگائے جائیں گے اور

متعلق ہدایات — ع۴۰ تا ع۴۵

(۱۳) کمیٹی کے ریکارڈ کی نقول دینے یا معائنہ کی اجازت دینے کی بابت ہدایات — ع۴۶ تا ع۴۹

(۱۴) مُردہ جانوروں کی لاشوں کی بابت ہدایات — ع۵۰

(۱۵) دھوبیوں کے گھاٹوں کے معائنہ اور مناسب انتظام کے متعلق ہدایات — ع۵۱

(۱۶) پرائیویٹ واٹربورن پاخانوں کو کمیٹی کی نالیوں سے ملحق کرنے کی بابت ہدایات — ع۵۲

(۱۷) ڈرامہ یعنی ناٹک یا سوانگ کے متعلق لائسنس دیے جانیکی بابت ہدایات — ع۵۳ تا ع۶۰

(۱۸) کمیٹی کے جھنڈوں و جھنڈیوں کو مستعار دینے کے متعلق ہدایات — ع۶۱

(۱۹) باغات کے پھولوں کی فراہمی کی بابت ہدایات — ع۶۲ و ع۶۳

(۲۰) متعدی بیماریوں میں مبتلا اشخاص کے لیجانے کی بابت ہدایات — ع۶۴ و ع۶۵

(۲۱) متعدی بیماریاں — ع۶۶

(۲۲) دیسی شفاخانہ جات کے انتظام کے متعلق قواعد — ع۶۷ و ع۶۸

(۲۳) کتب خانوں کو امدادی الاؤنس عطا کرنے کے متعلق قواعد — ع۶۹ تا ع۷۱

(۲۴) بکری کے گوشت کی جھٹکے کی دکانیں کھولنے کے متعلق قواعد — ع۷۲

(۲۵) ایسے مکانات کی بابت جہاں دودھ مکھن و گھی بغرض فروخت تیار کیا جاتا ہو لائسنس دیے جانے کی بابت ہدایات — ع۷۳

(۲۶) دوکانوں کے آگے پردہ لگانے کی بابت ہدایات — ع۷۴ تا ع۷۷

(۲۷) یتیم خانوں کو امدادی عطیہ — ع۷۸ و ع۷۹

(۲۸) چھاپہ خانہ کے اوقات کارکردگی و اوور ٹائم کے قواعد — ع۸۰

(۲۹) عرائض نویسوں کے انتظام کی بابت ہدایات — ع۸۱

(۳۰) پریڈ کے میدان میں کھیلنے کے لئے زمینوں کی تقسیم کی بابت ہدایات — ع۸۲

(۴) سالانہ کرایہ مطابق شرح مندرجہ ضمیمہ (ج) (۲) کے ادا کرنا ہوگا
اگر کسی عمارت کی منزل زیرین میں اس قسم کے سائبانوں کے بنانیکی
اجازت نہیں دیجائیگی تاوقتیکہ اس سائبان کا ٹھاٹھ کسی پٹڑی پر نہو۔

(۱۶) سرکاری زمین پر آگے کو نکلی ہوئی کھڑکیوں کے بنانے کی اجازت صرف ان
سڑکوں پر جن کا عرض ۱۰ فٹ سے کم نہ ہو مندرجۂ ذیل شرائط پر دیجائیگی۔

(۱) اس قسم کی آگے نکلی ہوئی کھڑکیاں عمارت کی بڑی دیوار سے ایک فٹ
چھ انچہ سے زائد باہر نکلی ہوئی نہیں ہوں گی

(۲) اس قسم کی بڑہی ہوئی کھڑکی کا کوئی حصہ بارہ فٹ سے کم بلندی پر نہوگا

نوٹ۔ اُن سائبانوں کا کرایہ نہیں لیا جائے گا۔ جو کمیٹی کے ان چبوتروں
پر بڑہے ہوئے ہوں جن کا کرایہ لیا جارہا ہو (ریزولیوشن نمبر ۹ کمیٹی
معمولی منعقدہ ۱۲ مارچ ۱۹۱۸ء)

(۱۷) ایسے چبوتروں کے تعمیر کرنے کی اجازت جو سرکاری زمین پر بڑہے ہوئے
ہوں عام لوگوں کو نہیں دیجائیگی۔ اگر ضروری خیال کرے تو کمیٹی خود
اس قسم کے چبوترے تعمیر کرے گی اور ان کے استعمال کرنے کی بابت کرایہ
لے گی۔

(۱۸) اس امر کو ملحوظ رکھنے کے علاوہ کہ قواعد تعمیرات جو اُس وقت مروج ہوں
اُنکی پابندی کی جارہی ہے۔ بلڈنگ سب کمیٹی کے ممبران کو ہدایت
کی جاتی ہے کہ وہ مفصلۂ ذیل اصولوں کو بھی رائج کریں۔

(۱) فصیل شہر کے اندر کسی ایسے مقام پر کوئی عمارت تعمیر نہیں کیجائیگی
جو تین سال سے غیر آباد پڑی ہو (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۹۶ میونسپل
ایکٹ) تاوقتیکہ ہیلتھ افسر صاحب اس کی تصدیق نہ کردیں

کہ مطلوبہ عمارت سے آبادی گنجان نہ ہو جائے گی

(ب) اگر گاڑیوں یا جانوروں کے کسی سرکاری نالی پر سے گذرنے کیلئے جہاں ضرورت ہو گی سائل نالی کی حفاظت کے لئے اس طور پر انتظام کریگا کہ اس کی صفائی میں ہرج نہ واقع ہو۔ ایسے آہنی فلیب ہا مہیا کئے جائیں جو دو فٹ سے زائد چوڑے نہ ہوں

(ج) بلڈنگ سب کمیٹی کو کوشش کرنی چاہیے کہ برآمدے جو سڑکوں پر بنائے جاویں وہ ایک ہی سیدھ میں ہونے چاہئیں اور عمارات کے بڑھاؤ خواہ وہ برآمدے ہوں یا سائبان سب یکساں عریض ہونے چاہئیں۔

(۱۹) — بلڈنگ سب کمیٹی کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ متذکرہ بالا تمام ہدایات عام طور پر رہنمائی کے لئے ہیں مگر خاص حالتوں میں جہاں ادر حالات عمل میں لائے جا رہے ہوں ان قواعد کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے مثلاً یہ ضروری نہیں کہ کسی کشادہ سڑک کی پٹڑی پر کسی ڈھکے ہوئے گھوٹونیڈ کی تعمیر کی ممانعت کرے بشرطیکہ وہ عمارات کی کسی طویل لائن میں بنایا جائے۔

(۲۰) — بیرون فصیل شہر خام مکانات کے تعمیر کرنیکی اجازت کی بابت درخواستوں کے ہمراہ صرف موقعہ کے نقشہ کی ضرورت ہے تعمیر مطلوبہ کے نقشہ کی ضرورت نہیں اس قسم کے مکانات کو مکرر تعمیر کرنیکی بابت درخواستوں کے ہمراہ نقشہ کی ضرورت نہیں ہے۔

(منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۳۱ جنوری ۱۹۱۷ء)

حصہ سوم

ایسے معاملات کے متعلق ہدایات جو دفعہ ۱۹۵ پنجاب میونسپل ایکٹ کے تحت میں آتے ہوں

(۱) — جب کبھی سکریٹری صاحب کو اس امر کے متعلق اطلاع ملے کہ کسی شخص نے میونسپل کمیٹی سے اجازت حاصل کئے بغیر تعمیر کرنی شروع کردی ہے تو وہ اس شخص کے نام اس امر کا نوٹس جاری کریں گے کہ تعمیر کے کام کو فوراً بند کرکے پندرہ یوم کے اندر قواعد کی ہدایت کے مطابق نقشہ اور تشریحات پیش کرے اگر وہ شخص اندرون میعاد نوٹس کی تعمیل نہ کرے گا اور تعمیر کرتا رہیگا تو اس کو سکریٹری صاحب کے حسب منشا فوجداری سپرد کردیا جائے گا اور اس معاملہ کو بلا اجازت تعمیر کے منہدم کرنے کیلئے برائے اجرائے نوٹس زیر دفعہ ۱۹۵ بلڈنگ سب کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

(۲) بلا اجازت تعمیر کے ہر دیگر معاملہ میں بلڈنگ سب کمیٹی یہ سفارش کریگی کہ

(ا) جو کچھ ناقابل اعتراض و قواعد تعمیرات کے مطابق ہو دس دن کے اندر اس قدر تاوان ادا کرنے پر اس کی اجازت دیجائے جو بلا اجازت تعمیر کی لاگت کے تین فی صدی سے زائد نہ ہو۔ اور اگر تاوان میعاد مقررہ کے اندر ادا کیا جائے تو بلا اجازت تعمیر کے منہدم کرنے کیلئے نوٹس جاری کیا جاوے

(ب) ایسی تعمیر کو منہدم کرنے کیلئے جو قواعد تعمیرات کی مخالفت۔ سرکاری زمین پر دباؤ یا کسی اور حصہ سے قابل اعتراض ہو نوٹس زیر دفعہ ۱۹۵ جاری کیا جاوے

— جب سکریٹری صاحب کو یہ اطلاع پہنچے کہ کوئی عمارت کمیٹی کے منظورشدہ نقشوں کے یا اُن شرائط کے خلاف تعمیر کی جا رہی ہے جن پر منظوری دیگئی تھی تو وہ تعمیرکنندہ کو اس امر کا نوٹس دیں گے کہ وہ تعمیر کو اپنی ذمہ داری پر جاری کہہ سکتا ہے پھر اس معاملہ کو بلڈنگ سب کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائیگا جو مطابق تحریر قاعدہ نمبر ۲ دیگر بلااجازت تعمیرات کی طرح منظورشدہ نقشہ کی مخالفت کی صورت میں بھی وہی سفارش کرے گی۔

— ان حالتوں میں جبکہ کسی شخص نے کسی عمارت یا حصۂ عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر خلاف یا بلااجازت کی ہو تو اس تعمیر یا مکرر تعمیر سے اس وقت تک درگذر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قواعد تعمیرات کے مطابق عمارت کے نقشے نہ داخل کئے جاویں۔

— اگر متنازعہ نقشوں کو کمیٹی کے نقشے نویس نے تیار کیا ہو اور کمیٹی یہ تصفیہ کرے کہ عمارت کا کوئی حصہ خلاف یا بلااجازت تعمیر کیا گیا ہے تو کمیٹی اس معاملہ کو اُس وقت تک درگذر نہ کرے گی جب تک کہ (علاوہ کسی دیگر تاوان کے) نقول اور کمیٹی کے ریکارڈ کے معائنہ کے متعلق ہدایات میں تحریر شدہ فیس ادا نہ کردیجائے (قواعد ۴ و ۵ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۴ جنوری ۱۹۱۷ء میں منظور ہوئے تھے)

ضمیمہ الف

فارم اعتراضات

مورخہ ۱۹

درخواست مسمی ولد ساکن علاقہ

بدیں اطلاع واپس کی جاتی ہے کہ اس درخواست پر اس وقت تک غور نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ نقشہ جات باقاعدہ نہ ہوں اور نقص مندرجہ کے جو ذیل میں درج ہے اور جس پر کہ اعتراض ہے درستی نہ کی جاوے۔

۱۔ (الف) دو عدد نقشہ موقعہ کی } ضرورت ہے صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی
(ب) دو عدد نقشہ عمارت کی }

۲۔ تشریح نمبر فارم ب بابت تشریح عمارت کی ضرورت ہے

۳۔ سمت شمال کا نشان نہیں دکھلایا گیا۔

۴۔ حدود موقعہ نہیں دکھائی گئیں۔

۵۔ موقعہ عمارت کی جائے وقوع کو بلحاظ آس پاس کے کوچوں کے نہیں دکھایا گیا۔

۶۔ موقعہ کی اونچائی بلحاظ کوچہ کے حدود کے نہیں دکھائی گئی۔

۷۔ مجوزہ عمارت کا موقعہ بلحاظ موقعہ کے حدود کے نہیں دکھایا گیا۔

۸۔ مجوزہ عمارت کا موقعہ بلحاظ آس پاس کے کوچوں عمارتوں اور احاطوں کے جو موقعہ کے حدود سے ۲۰ فٹ کے اندر ہوں نہیں دکھایا گیا۔

۹۔ کوچوں کا نام (اگر کوئی نام ہو) اور اُن کی چوڑائی جن پر عمارت واقع ہے ۔ نہیں دکھائی گئی۔

۱- آس پاس کے مکانوں اور احاطوں کے مالکوں کے نام نہیں لکھے گئے
۱ موقعہ سمت اور نمائش ※ نہیں دکھائی گئی
۱۱- نالیوں کا موقعہ نہیں دکھایا گیا۔
۱۱- بلندی کرسی مکان بلحاظ سے پاس کی سڑک کے وسط کی اونچائی کے نہیں دکھائی گئی۔
۱۱ نقشہ منزل ※ کا نہیں دیا گیا

× پاخانہ۔ پیشاب خانہ خالی ہا ہودہ۔ طویلہ۔ مویشی خانہ۔ گائے کے رکھنے کا مکان۔ چاہ اصلی دیواروں کے پرے کے پڑھاؤ۔

※ منزل زیرین پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔

ضمیمہ (ب)

اجازت تعمیر مکان

(عام شرائط کا نقشہ جن کے ساتھ یہ اجازت نامہ مشروط ہے انگریزی اردو، ہندی زبان میں دیا جاتا ہے جہاں کہیں انگریزی اور کوئی دوسری زبان ہر دو مستعمل ہیں وہاں انگریزی زبان کو مستند سمجھا جائیگا)

یہ اجازت نامہ صرف زیر دفعہ ۱۸۹ میونسپل ایکٹ ہے اور اس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے کہ کسی طرح گورنمنٹ کمیٹی یا دیگر مقامی حکومت یا کسی شخص یا کار خانہ شراکتی کے حقوق پر جو اس اراضی میں ہوں جن پر تعمیر کی اجازت طلب کیگئی ہے یا کسی حق آسائش پر جو اس کے متعلق ہوں۔ اثر پذیر ہوگا۔

مسمی　　ولد　　قوم　　سکنہ　　بنا بر جدید / مکرر مکان واقعہ علاقہ

کو بالائے اراضی مندرجہ نقشہ منسلکہ درخواست سائل

حسب نقشہ جات و تفصیلات پیش کردہ جس کی درستی کمیٹی نے کردی ہے۔

بشرائط مندرجہ ذیل اجازت دیجاتی ہے اور جس کا دوسرا پرت واسطے آگاہی سائل

واپس کیا جاتا ہے۔

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

دھلی مورخہ　　۱۹ء　　دستخط صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی دہلی

نوٹ (الف) یہ اجازت نامہ صرف ایک سال کیلئے ہے اور کوئی تعمیر خلاف حکم کیجاویگی تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ خواہ اس عمارت کو گرادے یا ایسے طریقہ سے تبدیل کرائے جو اوس کے نزدیک مناسب ہو۔ اس کو گرادینے یا تبدیل کرانے کا کل خرچ سائل کو ادا کرنا ہوگا۔

نوٹ (ب) یہ اجازت نامہ دوران تعمیر میں تمام ملازمان کمیٹی کو جو عمارت کے معائنہ کرنے کے مجاز ہوں دکھانا ہوگا۔

ضمیمہ ج

چھجہ اور چھجہ برآمدوں وغیرہ کے کرایہ چارج کرنیکے متعلق ہدایات

(۱) سرکاری زمین پر چھجوں اور چھجہ برآمدوں کے جو سالانہ فیس لیجائے گی

(الف) چھجوں یا چھجہ برآمدوں کیلئے منزل اول پر ہوں - ۲ فی طولانی فٹ

(ب) چھجوں یا چھجہ برآمدوں کیلئے جو بالائی منزلوں پر ہوں - ۱ " "

(۲) سرکاری زمین پر سائبانوں کی سالانہ فیس:-

(ا) سائبان ہا منزل اول ۲ فی طولانی فٹ

(ب) سائبان ہا جو بالائی منزلوں پر ہوں ۱ " " "

نوٹ نمبر ۱:- اگر سائبان بالائے چھجہ برآمدہ بمنزل بالا تین فٹ سے کم عریض ہوں تو اونکا کرایہ نہیں لیا جاوے گا - لیکن اگر تین فٹ سے زیادہ عریض ہوں تو کو تو نیڈ کی شرح کرایہ کا نصف کرایہ لیا جاوے گا -

(ریزولیوشن نمبر ۱۹ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۳ ر جون ۱۹۲۵ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی ملتوی شدہ مورخہ ۲۰ ر جون ۱۹۲۵ء)

نوٹ نمبر ۲:- عام واجب لادا رقوم ٹیکس آفس واقعہ ٹاؤن ہال میں ہر سہ ماہی پر پیشگی ادا کی جائیں گی - اگر کوئی شخص اپنے واجب لادا کرایہ کو اُس سہ ماہی کے گذرنے سے پیشتر جس کی بابت وہ رقم واجب ہے ادا نکرے گا تو سرکاری زمین پر بڑھا ور کھنے کی اجازت منسوخ سمجھی جائیگی اور میونسپل کمیٹی اسکو ہٹا دے گی اور وہ شخص اس منہدم شدہ

بڑھاؤ کے ہٹائے جانے کے باعث کسی معاوضہ کا دعویدار نہیں ہوسکتا

نوٹ نمبر ۳:۔ آئندہ سے علاوہ سیڑھیوں کے جو عمارت میں جانے کیواسطے ضروری ہوں۔ تمام بڑھاؤ یعنی چھجے اور چھجہ برآمدے وغیرہ وغیرہ کی بابت جو مندروں مسجدوں گرجوں یا دھرم شالے اور انکی متعلقہ جملہ موقوفہ جائیدادوں کے متعلق ہوں حسب معمول کرایہ لیا جاوے گا۔

(ریزلیوشن نمبر ۲۷ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۸ راگست ۱۹۲۸ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۷ راگست ۱۹۲۸ء)

نوٹ نمبر ۴:۔ جہاں کہیں کوچہ کی سطح کو نیچا کیا گیا ہو وہاں کمیٹی میونسپل انجنیر صاحب کی سفارش پر اس امر کا اعلان کرسکتی ہے کہ ایسے کوچہ یا اوس کے کسی حصہ میں تعمیر کردہ سیڑھیوں کا کرایہ معاف کردیا جاوے گا۔

(ریزولیوشن نمبر ۳۳ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۲۶ رمئی ۱۹۲۷ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ یکم جون ۱۹۲۷ء)

(۳۱) لیڈی ہارڈنگ پردہ باغ کے قواعد — ۸۳

(۳۲) سرکاری زمین پر پیاؤ لگانے کے متعلق قواعد — ۸۴

(۳۳) زیر دفعہ ۱۵۲ پنجاب میونسپل ایکٹ چکلوں اور طوائفوں کے اخراج کے متعلق ہدایات — ۸۵ و ۸۶

(۳۴) باغ ملکہ معظمہ میں آنے والوں کی رہنمائی کے لئے ہدایات — ۸۷

(۳۵) باغ ملکہ معظمہ میں ٹینس کھیلنے کے اراضیات کی تقسیم کی بابت ہدایات — ۸۸ و ۸۹

(۳۶) معافی وواپسی ہاؤس ٹیکس کے متعلق ہدایات — ۹۰

(۳۷) مرست کی تعریف — ۹۱

(۳۸) ملازمان کمیٹی کی موقوفی کے سلسلہ میں ایگزیکٹو وفنانس سب کمیٹی کے احکام پر نظر ثانی کرانے کے متعلق ہدایات — ۹۲

(۳۹) کوڑا کرکٹ غلاظت گندگی کو لیجانے کے وقت اور شرائط — ۹۳

(۴۰) روشن آرا باغ کے تالاب میں مچھلی کے شکار کی بابت قواعد — ۹۴ تا ۹۶

(۴۱) سبزی منڈی میونسپل مارکٹ کے انتظام کے متعلق ہدایات — ۹۷ تا ۱۰۰

(۴۲) چاندنی چوک کھاری باؤلی اور نصیر گنج کے لئے چبوتروں پر سائبان تعمیر کرنے کی بابت شرائط — ۱۰۱

(۴۳) میو اسکول آف آرٹس لاہور کے وظائف کی بابت قواعد — ۱۰۲

(۴۴) ملازمان کمیٹی سے ضمانت — ۱۰۳ تا ۱۰۵

(۴۵) سائن بورڈ آویزاں کرنے کے متعلق قواعد — ۱۰۶

(۴۶) ملوں اور کارخانہ کے مالکوں کو اسٹیم وسل (سیٹی) کے استعمال کے واسطے لائسنس دیے جانے کی بابت ہدایات — ۱۰۷

(۴۷) دوکانوں وغیرہ کے سامنے تختہ لگانے کی بابت ہدایات — ۱۰۸ تا ۱۱۱

ضمیمہ د

کولونیڈ تعمیر کرنیکے متعلق ہدایات

(۱) - آئندہ سے کولونیڈ تعمیر نہیں کیا جائے گا:-

(۱) ماسوائے اوس پٹڑی کے اوپر جو راہگیروں کیواسطے مخصوص ہو -

(۲) کسی ایسی پٹڑی پر جو ۸ فٹ سے کم عریض ہو -

(۳) کسی ایسے راستہ یا کوچہ میں جہاں سڑک (علاوہ پٹڑی ہا) ۲۰ فٹ سے کم عریض ہو -

(۴) کسی ایسے ستون کا جو ایک مربعہ فٹ سے زیادہ جگہ نہ گھیرے

زیر کولونیڈ پٹڑی کی سطح بلندی میں کوئی تغیر و تبدل نہ کرنا چاہئے - اگر سڑک (علاوہ پٹڑی ہا) ۲۵ فٹ سے کم عریض ہو تو منزل بالا کے کولونیڈ کی اجازت نہ ہونی چاہئے

نوٹ معمولاً کسی کولونیڈ کا عرض علاوہ کیٹی کے اوس چبوترہ کے عرض کے جو عمارت کے آگے ہو دس فٹ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے -

(۲) کوئی کولونیڈ عرض میں دس فٹ یا اوس پٹڑی سے کم نہ ہو جس پر وہ تعمیر کیا جاوے (جون سا کم ہو) اور کوئی کولونیڈ پٹڑی کی سطح سے بارہ فٹ سے کم بلند نہ ہو (اندرونی پیمائش)

(۳) منزلِ بالا کے کسی کولونیڈ یا اوس کے کسی حصہ کو بند نہ کیا جاوے گا

یا اس طرح سے تعمیر نہ کیا جاوے گا جس سے وہ کمرہ کی حیثیت اختیار کرے
(منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۲۱ء)

(۴) آئندہ سے کسی پختہ کولونیڈ کی اجازت نہ دیجاوے گی (ریزولیوشن نمبر ۱ ایگزیکٹیو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء)

نوٹ ۱:- کولونیڈ کی تمام درخواستوں کو پہلے گورنمنٹ الیکٹریکل انسپکٹر صاحب کے پاس بھیجنا چاہیئے اور تاوقتیکہ اون کی مرضی معلوم نہ ہو جاوے کوئی کولونیڈ نہیں منظور کرنا چاہیئے - تغیر و تبدل کا خرچ سائل کو ٹریموے کمپنی میں جمع کرا دینا چاہیئے -
(ریزولیوشن ۵ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ جون سنہ ۱۹۲۴ء)

نوٹ ۲:- جو اشخاص فتحپوری سے گھنٹہ گھر تک چاندنی چوک کی جنوبی سمت میں کولونیڈ تعمیر کرنے کے خواہشمند ہوں اونکو برقی تاروں کے ہٹانے کے اخراجات کے متعلق دس روپیہ فٹ کے حساب سے کمیٹی میں رقم داخل کرنی ہوگی
(ریزولیوشن نمبر ۱۳ ایگزیکٹیو و فنانس سب کمیٹی منعقدہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۷ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ یکم جون سنہ ۱۹۲۷ء)

ان مقامات مین جہاں پٹڑی نہ ہو کولونیڈ ہا کی اجازت دیجاوے گی اگر
(الف) عرض راستہ ۴۰ فٹ سے زیادہ ہو (عرض کو سڑک کے آگے کے مکان سے مقابل کے دوسرے مکان تک شمار کیا جاوے گا)
(ب) سڑک کے اوس حصہ کو جو مطلوبہ کولونیڈ کے نیچے ہو سڑک کی سطح سے سات سے دس انچہ تک بلند کرنا چاہیئے -

ایسے مقامات میں جہاں کمیٹی کے چبوترے ملیں وہاں صرف چبوتروں کے اوپر

کولونیڈ تعمیر کرنیکی اجازت نہ دیجاویگی بلکہ وہ علاوہ چبوترہ کے تمام پٹڑی کے اوپر بھی ہوں (ریزولیوشن نمبر ۱۰ ایگزیکٹو وفنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء)

(۷)۔ چاندنی چوک کے کولونیڈ ہا کا اہتمام بموجب ذیل کیا جاوے گا:۔

سمت شمالی:۔

(الف) فتح پوری کے اختتام سے کوچہ قابل عطار تک:۔

(۱) کسی ایسے کولونیڈ کی اجازت نہ دیجاوے گی جو سنگین پٹڑی کے حصہ تک وسعت پذیر ہو۔

(۲)۔ بلحاظ عرض کولونیڈ ہر درخواست پر جداگانہ غور کیا جاوے گا۔

(ب) کوچہ نٹواں سے فوارہ تک

پٹڑی کے کنارہ کی طرف سے ۲½ فٹ عرض میں سنگین پٹڑی پر کولونیڈ بنانیکی اجازت نہ دیجاوے

(ج) فوارہ سے بیپل پارک تک۔

کولونیڈ ہا کا عرض ۱۵ فٹ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

سمت جنوبی:۔

فتحپوری سے اسپلینڈ روڈ تک علاوہ گھنٹہ گھر کے نصف دائرہ کے پٹڑی کے کنارہ کی طرف سے ۲½ فٹ عرض میں سنگین پٹڑی کا پر کولونیڈ بنانے کی اجازت نہ دیجاوے

شرح کرایہ جو سنہ ۱۹۱۸ء میں پاس ہوئی

کمیٹی کی پٹڑی کے اوپر کے ایسے کولونیڈ ہا کا سالانہ کرایہ جن چھت

سطح ہوا یک روپیہ فی طولانی فٹ لیا جاوے
(ریزولیوشن نمبر ۲ اگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی منظور فرمودہ کمیٹی خاص مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۸ء)

شرح کرایہ جو سنہ ۱۹۲۱ء میں پاس ہوئی

(۱) سالانہ کرایہ جو سرکاری پٹڑی کے اوپر کے کولونیڈ ہا سے لیا جاوے

(۱) پختہ و معماری کولونیڈ یعنی ایسے کولونیڈ جن میں ستون اور ڈاٹیں ہوں یا پتھر یا اینٹ یا سیمنٹ وغیرہ سے بنا ہوا ہو

(الف) منزل زیرین	دو روپیہ فی طولانی فٹ
(ب) ہر منزل بالا	چار روپیہ فی طولانی فٹ

(۲) دیگر کولونیڈ یعنی وہ کولونیڈ جو قاعدہ مد ۳ (۱) (۱) کے تحت میں نہ آتے ہوں

(الف) منزل زیرین	موازی ۸ر فی طولانی فٹ
(ب) منزل بالا	ایک روپیہ فی طولانی فٹ

جس صورت میں منزل بالا کا کولونیڈ تین فٹ سے زیادہ عریض ہو مگر منزل زیرین کے کولونیڈ کے نصف عرض سے زیادہ نہ ہو تو منزل بالا کے ہر کولونیڈ کا کرایہ شرح مذکورہ بالا سے نصف لیا جاویگا۔ چاندنی چوک اور کشمیری دروازہ کے کولونیڈ ہا کا کرایہ شرح مذکورہ بالا سے المضاعف یعنی دو چند لیا جاویگا

شرح کرایہ جو سنہ ۱۹۲۳ء میں منظور ہوئی

(۱) پختہ یعنی معماری کولونیڈ

(الف) منزل زیرین	دو روپیہ فی طولانی فٹ

(ب) - منزل بالا چار روپیہ فی طولانی فٹ

(۲) دیگر کولونیڈ ہا

(الف) - منزل زیرین ایک روپیہ آٹھ آنہ فی طولانی فٹ

(ب) - منزل بالا دو روپیہ ″ ″ ″

کشمیری دروازہ اور چاندنی چوک کیواسطے مثل سابق المضاعف یعنی دو چ

نوٹ نمبر ۱ - منزل بالا کے کسی ایسے کولونیڈ کا کرایہ نہیں لیا جاویگا جس کا عرض ۳

سے کم ہو (ریزولیوشن نمبر ۱۹ اگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۳ ارچ

نوٹ نمبر ۲ منزل زیرین - اس کے معنی صرف پٹڑی یا زمین نہیں ہیں بلکہ

کی چھت بھی اس میں شامل ہے - یہ کسی عمارت کی منزل زیرین یا ایسے

کے مساوی ہے جو ستونوں پر تعمیر کیا گیا ہو - منزل بالا کے معنی ہر وہ منزل یا

ہے جو اوس سے نیچے کی منزل کے اوپر تعمیر کیا گیا ہو -

ترمیم جو ۱۹۱۷ء میں کی گئی

نوٹ نمبر ۱ :- ہر کولونیڈ کا کرایہ اوس شرح کی بموجب قائم کیا جاوے جو بوقت

تعمیر کولونیڈ رائج تھی -

نوٹ نمبر ۲ :- اگر کولونیڈ تعمیر کی منظوری کی تاریخ سے ایک سال کے اندر تکمیل

پہنچ جاوے تو اوس کا کرایہ ابتدائی شرح کرایہ کے بموجب یعنی جو بو

منظوری رائج تھی لیا جاوے ایسی حالت میں جبکہ کولونیڈ تا

منظوری سے ایک سال ختم ہونے پر تعمیر کیا جاتا ہے تو اوس شر

کرایہ ادا کرنا چاہیے جو بروقت تکمیل کولونیڈ رائج ہو -

نوٹ نمبر ۳ :- کولونیڈ اوس وقت مکمل سمجھا جاوے جس وقت اوسپر چھت پڑ جا

(ریزولیوشن نمبر ۳۲ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۷ء،
منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ یکم جون سنہ ۱۹۲۷ء)

نوٹ نمبر ۴:- سکریٹری صاحب کو تعمیر کولونیڈ ہا کی تمام ایسی درخواستوں کو
بلا کمیٹی کے روبرو پیش کئے ہوئے نامنظور کرنے کا اختیار ہے
جو اُن شرائط کو پورا نہ کرتی ہوں جن کے تحت میں کونیڈ ہا کی اجازت
دیجاتی ہے۔

(ریزولیوشن نمبر ۵ کمیٹی معمولی منعقدہ ۸ جون سنہ ۱۹۲۷ء)

فہرست اون کوچوں گلیوں کی جنکی بابت یہ تجویز ہے کہ ان کے موجودہ وسط سے ۱/۲ ۷ فٹ کے اندر کوئی عمارت تعمیر نہ کیجائے

منظور فرمودہ کمیٹی ہا معمولی منعقدہ ۳۰ جون و ۲۶ جولائی ۱۹۱۵ء

علاقہ نمبر ۱

(۱) گلی کنجنی جو نصیر گنج اور چھوٹے بازار کو ملاتی ہے۔

(۲) چھوٹا بازار

(۳) سڑک زیر فصیل از کشمیری دروازہ تا کابلی دروازہ

(۴) گندا نالہ از ہملٹن روڈ تا سڑک زیر فصیل

علاقہ نمبر ۲

(۱) کٹڑہ نیل از چاندنی چوک تا باغ دیوار

علاقہ نمبر ۳

(۱) پھاٹک حبش خاں

(۲) گلی تیلیان از پھاٹک حبش خاں تا رنگ محل

(۳) سڑک جو کوچہ مولوی قاسم سے کٹڑہ نراین داس تک جاتی ہے

(۴) کٹڑہ نرائن داس

علاقہ نمبر ۴

(۱) کناری بازار و مالی واڑہ

(۲) ازکناری بازار تا کٹڑہ خوشحال رائے۔ مسجد کھجور۔ چھتہ شاہ جی تا چاوڑی بازار

(۳) دریبہ خورد

(۴) چھتہ شاہ جی از دہرم پورہ تا بازار چاوڑی

(۵) چاہ رہٹ

علاقہ نمبر ۵

(۱) موتی بازار

(۲) مالیواڑہ

(۳) سڑک از مالیواڑہ تا چیرہ خانہ

(۴) چیرہ خانہ

(۵) روشن پورہ

(۶) کناری بازار مالیواڑہ تا کٹڑہ خوشحال رائے

(۷) کٹڑہ خوشحال رائے ازکناری بازار تا مسجد کھجور

علاقہ نمبر ۶

(۱)۔ مالیواڑہ خورد

(۲)۔ پھاٹک رشید خاں

(۳)، چرخے والاں جہاں وہ عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہو۔

(۴) محلہ پیپل مہادیو جو چھتہ صوفی جی میں سے گذرتا ہے اور محلہ دساں تا بازار بلیماران

(۵) بازار بلیماران جہاں وہ عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہو

(۶) گلی قاسم جان جہاں وہ عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہو۔

علاقہ نمبر ۷

(۱) گلی تباشان کلاں

(۲) فراشخانہ

(۳) رودگراں از بازار لال چاہ تا فراشخانہ
(۴) کوچہ پنڈت از بازار لال چاہ تا شاہ گنج
(۵) گلی شاہ تارا

علاقہ نمبر ۸

(۱) کوچہ شیدی قاسم
(۲) کوچہ پاتی رام جو جٹواڑہ میں سے کونڈیوالان کو نکلجاتا ہے
(۳) چوک شاہ مبارک محلہ املی تا زیر فصیل
(۴) سڑک زیر فصیل از اجمیری دروازہ تا ترکمان دروازہ
(۵) راستہ عقب کلان مسجد جو بستی چماران اور محلہ نمدے والان کے کوچہ شیدی قا[سم]
کو نکلجاتا ہے
(۶) گلی نقارچیان

علاقہ نمبر ۹

(۱) محلہ چوڑی والان
(۲) ٹوکری والان
(۳) چھتہ شیخ منگلو
(۴) پہاڑی بہوجلا
(۵) بازار چتلی قبر
(۶) چتلا دروازہ

علاقہ نمبر ۱۰

(۱) محلہ سوئیوالان از کمرہ بنگش جو چاندنی محل کی طرف جاتی ہے اور اس سڑک کا وہ حصہ
۱۵ فٹ سے عرض میں کم ہے۔

(۲) گنج میر خاں از سوئیوالان تا فصیل

(۳) چھتہ لال میاں کا وہ حصہ جو سید ہار یر فصیل کی طرف جاتا ہے۔

علاقہ نمبر ۱۱

(۱)۔ کوچہ فولاد خان از کمرہ بنگش تا کوچہ دکھنی رائے

(۲) کوچہ دکھنی رائے

(۳) کوچہ چیلان

(۴)۔ سڑک مسجد کالیخان جو منڈی پھول سے کوچہ چیلاں سے گذرتی ہوئی فیض بازار کو جاتی ہے۔

(۵) سڑک جانب دہلی دروازہ متصل کوچہ جلال بخاری کا وہ حصہ جو عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہے۔

علاقہ نمبر ۱۲

(۱) مقیم پورہ از گرینڈ ٹرنک روڈ تا ملکہ گنج روڈ

(۲) سڑک مغلپورہ از گرینڈ ٹرنک روڈ تا سڑک روشن آرا

(۳) راستہ لال مسجد از سڑک مغلپورہ تا ترکاری منڈی

(۴) چھتہ کالے خاں

علاقہ نمبر ۱۳

(۱) گلی مچھلی والان

علاقہ نمبر ۱۴

(۱) گلی بھٹیارے والان از صدر بازار تا نالہ قصاب پورہ

(۲) گلی گیارا " " " "

(۳) گلی برنا المعروف گلی حلوائیان " "

(۴۸) ہدایات متعلقہ ٹرمینل ٹیکس ۱۱۲ تا ۱۴۲
(۴۹) الاؤنس کردہ ٹرمینل ٹیکس ۱۴۳
(۵۰) قواعد ٹیکس راہداری ۱۴۴ و ۱۴۵
(۵۱) میونسپل حدود میں داخل ہونے والے ٹھیلوں وغیرہ کو محصول راہداری سے مستثنیٰ کرنے کی بابت ہدایات ۱۴۶
(۵۲) ٹاؤن ہال کو کرایہ پر دینے کی بابت ہدایات ۱۴۷ و ۱۴۸
(۵۳) خطرناک و مضر صحت اشیار کی تجارت کے متعلق لائسنس دیے جانیکی بابت ہدایات ۱۴۹ تا ۱۶۳
(۵۴) غیر مسلمہ مدارس کو امداد دینے کے متعلق قواعد ۱۶۴
(۵۵) ہسپتال مویشیان کی فیس ۱۶۷
(۵۶) ویٹرنری اسسٹنٹ کا معائنہ پرائیویٹ طویلوں میں ۱۶۸
(۵۷) قیمت ادویات جو ہسپتال سے باہر کے بیمار جانوروں کی بابت وصول کی جاوے گی ۱۶۹ و ۱۷۲
(۵۸) نگرانی سب کمیٹی کی منشاء و کارگذاری کے متعلق قواعد ۱۷۳

(۴) گلی جھوارہ دویم گلی حلوائیان تا نالہ قصاب پورہ

(۵) گلی عقب عیدگاہ کہنہ از سڑک جھنڈے والان تا نالہ قصاب پورہ

(۶) راستہ نبی کریم جہاں وہ عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہے۔

(۷) منڈی گھی تا گلی حلوائیان اور تا بازار پہاڑ گنج

(۸) گلی موچیان جو قطب روڈ سے گلی حلوائیان تا منٹولہ در پہر باولی پہاڑ گنج کو جا[ئے]

(۹) گلی چاندی والان از منٹولہ تا پہاڑ گنج

(۱۰) گنٹرہ رچی از پہاڑ گنج بازار تا کوٹھی شورہ

(۱۱) منڈی دال

(۱۲) کوٹھی شورا جہان عرض میں پندرہ فٹ سے کم ہو

(اس علاقہ میں وہ تمام رقبہ جس کیلئے بلڈنگ لائن ہا مقرر کی گئی نہیں نکالدیا گیا۔

فہرست بلڈنگ لائن ہا

حسب چیف کمشنر بہادر دہلی کی منظوری سے مندرجہ ذیل بازارون کے لئے بلڈنگ لائن ہا مقرر کی گئی ہیں

باڑہ ہندو راؤ اور محلہ شیخان

توسیع شدہ حصہ شہر جانب غرب

قصاب پورہ

از گلی قاسم جان تا کٹڑہ بڑیاں

لال کنواں (خوص قاضی)

بازار اجمیری دروازہ

چاوڑی بازار میں نائی بازار کی جانب شرق رتن جی بھگوان جی کی دوکان کے قریب سے

کٹڑہ بڑیاں

صدر بازار اور پہاڑ گنج کے درمیانی رقبہ کی لے آوٹ کے متعلق بلڈنگ لائن ہا

شیدی پورہ ۔ تانی والا ۔ جھنڈے والا ۔ باغ قردل

لاہوری دروازہ

باغیچی پنجابیاں

روشنارا

سڑک روشن آرا (جانب شمال)

سڑکوں پر مصالحہ تعمیرات وغیرہ کے عارضی طور پر جمع کرنیکی بابت میونسپل کمیٹی کی ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء

(۱) — اگر کوئی شخص عارضی طور پر کسی سڑک یا زمین کو جو کمیٹی کی ملکیت ہو کسی ایسے مقصد کیلئے روکنا چاہئے جس کا ذکر دفعہ ۱۷۰ پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء میں کیا گیا ہو تو اس سڑک یا زمین کو روکنے سے پیشتر اس شخص کو میونسپل کمیٹی کے سکرٹری صاحب سے اجازت طلب کرنی چاہئے اس قسم کی ہر ایک درخواست ضمیمہ الف کی شکل میں ہونی چاہئے جو کمیٹی کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے

ایسی تمام درخواست ہا کا تصفیہ بلڈنگ سب کمیٹی کرے گی۔

اگر کوئی شخص تعمیر یا مکرر تعمیر کی غرض سے سرکاری سڑک پر مصالحہ تعمیرات ڈالنا چاہے تو اس غرض کیلئے اجازت کی درخواست کو درخواست تعمیر کے ہمراہ پیش کرنا چاہئے۔

بلڈنگ سب کمیٹی درخواست ہا کا ایک ہی وقت میں فیصلہ کرے گی

(۲) — کمیٹی یا سب کمیٹی اس قسم کی اجازت دینے سے انکار کر سکتی ہے اور اس قسم کی اجازت کو بذریعہ تحریری نوٹس جس وقت چاہیں منسوخ کر دینے کا حق بھی محفوظ ہے لیکن عام طور پر اس قسم کے نوٹس کا اثر اس کے وصول ہونیکے پندرہ دن بعد ہوگا۔

(۳) اس قسم کی ہر اجازت مفصلۂ ذیل شرائط پر ہو سکتی ہے :-

(۱) کوئی کوڑہ کرکٹ مصالحہ تعمیر کے ساتھ نہ اکٹھا کیا جاوے اور وہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر پھنکوا دیا جائے

(ب) مصالحہ تعمیر چاندنی چوک کی درمیانی پٹڑی پر نہ ڈالا جائے۔

(ج) مصالحہ تعمیر کا کوئی بھی ڈھیر زمین غیری سے سرکاری گلی میں ۱۰ فٹ سے زیادہ نہ پھیلایا جاوے یا نصف حصہ چوڑائی گلی تک خواہ وہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔

(د) جس جگہ ٹریم لائن بچھی ہوئی ہے وہاں لائن سے ۲ فٹ دور مصالحہ تعمیر ڈالا جائے۔

(ہ) مصالحہ تعمیر ایسی جگہ نہ ڈالا جائے جہاں سے بدررو بند ہو جائے

(و) کمیٹی سرکاری سڑک یا گلی پر سامان عمارت ۹ ماہ سے زیادہ عرصہ تک رکھا جائے سوائے اس صورت کے جبکہ بذریعہ درخواست جدید کمیٹی کی خاص منظوری حاصل کی جائے۔

(ز) گلی کے اس حصہ کے گرد جس کے استعمال کی اجازت دی گئی ہو احاطہ کھینچا جاوے اور اس احاطہ پر رات کیوقت کافی طور سے روشنی کیجائے ایسے احاطہ اور ایسی روشنی کا کافی طور پر انتظام اس شخص کے خرچ پر ہو گا جو گلی یا زمین کو استعمال کرے۔

(ح) جہاں اجازت واسطے ڈالنے سامان عمارت دیگئی ہو وہاں معمار بڑھئی اور دوسرے مزدور جو عمارت بنانے کیلئے لگائے گئے ہوں سڑک یا راستہ پر کام نہ کریں بلکہ احاطہ مکان میں یا اس جگہ جو کرایہ پر دی گئی ہے کام کریں ؟

(ط) فیس پیشگی ادا کی جائے

(ی) اور کوئی دوسری شرط جو کمیٹی یا بلڈنگ سب کمیٹی عاید کرے۔

(۴) فیس حسب ذیل لی جاویگی

۱۰۰ مربع فٹ پہلے تین ماہ کیلئے ۸/ فی ماہ

۱۰۰ مربع فٹ دوسرے " عہ "

تیسرے " عہ "

۹ ماہ کی مدت سے زیادہ کیلئے اُس شرح پر جو کمیٹی مناسب سمجھے

ضمیمہ الف

عارضی استعمال زمین یا گلی و کوچہ

درخواست بموجب دفعہ ۷۰ پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء

بجناب صاحب سکرٹیری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

مورخہ سنہ ۱۹۲ ء جنابعالی

میں / ہم درخواست ہذا گذران کر امیدوار ہوں / ہیں کہ مجھکو / ہمکو اجازت استعمال زمین تا

ماہ فٹ طویل فٹ عریض جوکہ مربع فٹ ہوتی ہے نزدیا مقابل مکان نمبر

واقعہ بازار علاقہ نمبر واقع ہے حسب ذیل دیجاوے تاکہ زمین مذکورپر

مصالحہ تعمیر ڈالا جاوے
برائے
عارضی کھدائی یا چنائی کیجاوے

میں / ہم شرائط ہائے مندرجہ پشت درخواست ہذا جوکہ چھپی ہوئی ہیں کی پابندی کرنے کیواسطے تیار ہوں / تیار ہیں

* میں / ہم نے اس سے پیشتر کوئی درخواست زمین ہذا کو استعمال کرنیکی نہیں دی ہے

عرضے مالک / کرایہ دار مکان نمبر

فدوی

محلہ / بازار علاقہ نمبر

دستخط

پتہ

* اگر پہلے درخواست دیجا چکی ہے تو درخواست دہندہ کو یہ کالم کاٹ دینا چاہیے اور پہلی درخواست کا حوالہ دینا چاہیے

شرائط ہائے

(ا) کوئی کوڑہ کرکٹ مصالحہ تعمیر کے ساتھ نہ اکٹھا کیا جائے ورنہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر پھکوا دیا جائے

(ب) مصالحہ تعمیر چاندنی چوک کی درمیانی پٹڑی پر نہ ڈالا جائے

(ج) مصالحہ تعمیر کا کوئی بھی ڈھیر زمین غیری سے سرکاری گلی میں ۱۰ فٹ سے زیادہ نہ پھیلایا جاوے یا نصف حصہ چوڑائی گلی تک خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔

(د) جس جگہ ٹریم لائن بچھی ہوئی ہو وہاں لائن سے ۲ فٹ دور مصالحہ تعمیر ڈالا جائے

(ہ) مصالحہ تعمیر ایسی جگہ نہ ڈالا جائے جہاں سے بدرو بند ہو جائے

(و) کسی سرکاری سڑک یا گلی پر سامان عمارت ۹ ماہ سے زیادہ عرصہ تک نہ رکھا جائے سوائے اس صورت کے جبکہ بذریعہ درخواست جدید کمیٹی کی خاص منظوری حاصل کیجائے

(ز) گلی کے اس حصہ کے گرد جس کے استعمال کی اجازت دی ہو احاطہ کھینچنا چاہئے اور اس احاطہ پر رات کیوقت کافی طور سے روشنی کیجائے ایسے احاطہ اور ایسی روشنی کا کافی طور پر انتظام اس شخص کے خرچ پر ہوگا جو گلی یا زمین کو استعمال کرے

(ح) جہاں اجازت واسطے ڈالنے سامان عمارت دیگئی ہو وہاں معمار بڑھئی اور دوسرے مزدور جو عمارت بنانے کیلئے لگائے گئے ہوں سڑک یا راستہ پر کام نہ کریں بلکہ احاطہ مکان میں یا اس جگہ جو کرایہ پر دی گئی ہے کام کریں۔

(ط) فیس پیشگی ادا کی جاوے

(ی) اور کوئی دوسری شرط جو کمیٹی یا بلڈنگ سب کمیٹی عاید کرے۔

فیس حسب ذیل لی جاویگی۔

۱۰۰ مربع فٹ پہلے تین ماہ کے لئے	۸ر	فی ماہ
″ ″ دوسرے ″	عہ	″
″ ″ تیسرے ″	صہ	″

۹ ماہ کی مدت سے زیادہ کیلئے جیسا کمیٹی مناسب سمجھے۔

عمارتوں کے نقشوں کا میونسپل کمیٹی سے تیار کرانا

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۵ء

عوام الناس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ میونسپل کمیٹی جدید قواعد تعمیرات کے مطابق بشرح مندرجۂ ذیل عمارتوں کے نقشہ جات تیار کرا سکتی ہے۔

چھوٹے	نقشے	بشرح تین روپے	فی نقشہ
معمولی	؍؍	؍؍ آٹھ روپیہ	؍؍
خاص	؍؍	؍؍ بیس روپیہ	؍؍

نوٹ نقشہ جات موقعہ کی فیس جن کے ساتھ نقشہ جات تعمیر نہ ہوں مندرجۂ بالا شرح سے نصف ہوگی۔

(ملاحظہ ہو کمیٹی کا ریزولیوشن نمبر ۳۲ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۱۷ء)

کمیٹی کی ملازمت کیواسطے امیدواروں کے نام درج رجسٹر کرنیکے متعلق ہدایات

(منظور فرمودہ بروئے ریزولیوشن نمبر ۲۹ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۵ء پیش کردہ روبروے کمیٹی معمولی ملتوی شدہ منعقدہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۵ء)

(۱) محرری کی ملازمت کیلئے امیدواروں کی ایک فہرست سکریٹری صاحب میونسپل انجنیر صاحب اور ہیلتھ افسر صاحب کے دفتر میں رکھی جاویگی

(۲) - امیدواروں کیواسطے حسب ذیل دو رجسٹر رکھے جائیں گے :-

(الف) زیادہ سے زیادہ دس گریجوئیٹ امیدواروں کیواسطے

(ب) زیادہ سے زیادہ پچاس دیگر (انگریزی داں) امیدواروں کیواسطے معمولاً ان اشخاص کے نام درج رجسٹر نہیں کئے جائیں گے جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان میٹری کولیشن پاس نہ کرلیا ہو۔

سیکریٹری صاحب کسی امیدوار کا نام اون وجوہات کی بناپر جو اس کی درخواست پر تحریر کی جاویں درج رجسٹر کرنیسے انکار کر سکتے ہیں

(۳) معمولاً کسی شخص کو جو عمر میں ۲۵ سال سے زیادہ ہو بطور امیدوار رجسٹر میں درج نہیں کیا جائیگا

(۴) ان اشخاص کے نام جو علمی حیثیت سے ملازمت کے قابل درا ہل ہوں یا منظور کرلئے گئے ہوں ان کی درخواستیں آنے پر علی الترتیب اور علیٰ قدر مراتب

رجسٹروں میں درج کئے جائیں گے

(۵) ہر دفتر یا سررشتہ میں بموجب اوس فہرست کے جو ان قواعد کے آخر میں درج
بطور عملۂ متعلقہ کے ایک جز کے تنخواہ دار امیدوار ملازم رکھے جائیں گے۔ ہر امید
کی تنخواہ مبلغ بیس روپیہ ماہوار ہوگی۔

(۶)۔ معمولاً یہ امیدوار اپنے اپنے متعلقہ دفتر میں کام کریں گے مگر عندالضرورت
ان کو مستقل طور پر یا عارضی طریقہ سے کسی دوسرے دفتر میں تبدیل کیا جاسک

(۷) جب کسی وجہ سے کسی خاص دفتر میں کوئی آسامی خالی ہو اور اسپر تقرر کرنے کے
انتظامی سلسلہ میں اگر کوئی آخری اسامی خالی ہو تو موخرالذکر خالی اسامی
تنخواہ دار امیدوار کا تقرر کیا جاوے گا۔
اس سلسلہ سے خالی شدہ تنخواہ دار امیدوار کی جگہ کام کرنیکے واسطے
امیدواران میں سے کسی امیدوار کا طلب کرنا سکریٹری صاحب کی را
منحصر ہوگا۔

(۸)۔ اگر کسی دفتر یا سررشتہ میں خالی اسامیوں کی تعداد اوس سررشتہ میں کام ک
تنخواہ دار امیدواروں کی تعداد سے بڑھ جاوے تو اس ایزادی کو پہلے دیگر دفا
سررشتوں میں کام کرنیوالے امیدواروں سے بلحاظ مدت امیدواری (سینیر
اور اوس بعد اول سینیر امیدواروں سے جنکا نام فہرست میں درج ہو اور جو اد
آسکیں پورا کیا جاویگا۔

(۹) جب کوئی تنخواہ دار امیدوار کسی آسامی پر مقرر کر لیا جاویگا تو اوسکی جگہ د
سینیر امیدوار کو جو اوسوقت آسکے بطور تنخواہ دار امیدوار کے رکھا جاوے

(۱۰) قائم مقامی کی اسامیوں سے مراجعت کے وقت امیدواروں کو اوسی دفتر
میں واپس بھیجا جاوے گا۔ جہاں وہ اس قائم مقامی کی آسامی پر کام کرنیسے

کام کر رہے تھے۔

(۱) کمیٹی کسی سبب کے ساتھ کسی امیدوار کا نام رجسٹر سے کاٹ سکتی ہے اور فہرست میں اوس کے نام کے مقدم یا موخر کرنے کے متعلق تغیر و تبدل کر سکتی ہے۔

(۱) - رجسٹر (الف) میں درج شدہ امیدواروں پر قواعد ۲ تا ۱۱ (بشمولیت ۱۱) عاید نہیں ہوتے ہیں۔ مگران امیدواروں کو کسی اسامی پر جس کو کمیٹی چاہے مقرر کیا جا سکتا ہے

(۱) کسی مستقل اسامی پر کسی شخص کو مقرر کرتے وقت کسی امیدوار کو اس اسامی کے متعلق بطور استحقاق مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

فہرست

(۱) دفتر صاحب سکریٹری:-

(الف) سررشتہ ٹریننگ کیس۔	۵
(ب) محکمہ ٹیکس۔	۳
(ج) اگزیکیوٹو ڈیپارٹمنٹ۔	۱
(د) انگریزی دفتر	۱
(ھ) فارسی دفتر	
(و) اکاؤنٹ آفس	
(۲) دفتر حفظان صحت	۱
(۳) دفتر میونسپل انجنیر صاحب	۱

فہرست مضامین بلحاظ حروف تہجی ہدایات

حصہ سوم

(الف)

صفحہ

۱) امیدواروں کے کمیٹی کی ملازمت کیلئے درج رجسٹر کرنے کی بابت ہدایات ص ۳۷ تا ۳۹

۲) اوورٹائم اور اوقات کارکردگی کے متعلق ہدایات جو کمیٹی کے چھاپہ خانہ میں کام کرنے والوں کو دیا جاتا ہے۔ ص ۸۰

(ب)

۳) باغات کے پھولوں کی فراہمی کی بابت ہدایات ص ۶۲ و ۶۳

۴) باغ ملکہ معظمہ میں آنیوالوں کی رہنمائی کیلئے ہدایات ص ۸۷

۵) باغ ملکہ معظمہ میں ٹینس کھیلنے کیلئے اراضیات کی تقسیم کی بابت ہدایات ص ۸۸ و ۸۹

۶) لیڈی ہارڈنگ پردہ باغ کے قواعد ص ۸۳

۷) باغ روشن آرا کے تالاب میں مچھلی کے شکار کی بابت قواعد ص ۹۴ تا ۹۶

(ت)

۸) تعمیرات کی سب کمیٹی خاص کیواسطے ہدایات۔ ص ۳ تا ۵

(پ)

۹) پرائیویٹ واٹر بورن پاخانوں کو کمیٹی کی نالیوں سے ملحق کرنیکی ہدایات ص ۵۲

۱۰) پردوں کی بابت ہدایات جو دوکانوں کے آگے لگائے جاتے ہیں ص ۷۴ تا ۷۷

۱۱) پریڈ کے میدان میں کھیلنے کیلئے زمینوں کی تقسیم کی بابت ہدایات ص ۸۲

چبوتروں کے استعمال کرنیکے لئے اجازت دینے یا اُنکے منسوخ کرنیکے متعلق ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

(۱) کوئی شخص یا اشخاص کسی ایسے چبوترے یا اسکے کسی حصہ کو جو میونسپل کمیٹی نے کسی بازار یا کسی عام سڑک پر تعمیر کیا ہو۔ ان ہدایات کے مطابق اس کیلئے کمیٹی سے اجازت حاصل کئے بغیر استعمال نہیں کر سکتا۔

(۲) اس قسم کی کسی درخواست کی منظوری کیلئے غور نہیں کیا جاویگا تاوقتیکہ

(ا) وہ اس مالک جائداد کی طرف سے نہ ہو جس کی جائیداد چبوترہ ہذا کے ملحق اندر کی جانب ہو (ریزولیوشن ۱۷ ایگزیکیٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۴ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۴ء)

(ب) وہ تحریری نہ ہو اور ان ہدایات کے ساتھ منسلکہ فارم (نقشہ) پر نہ ہو اور

(ج) اور اس کے ہمراہ اس قدر رقم نہ ہو جو کمیٹی کے اس کام کیلئے مقررہ شرح کے مطابق اس جگہ کے لحاظ سے ایک سہ ماہی کے کرایہ کے مساوی ہو معہ پیشگی کرایہ ایک سال بطور ضمانت اور فی الحال متذکرہ شرح بموجب ذیل ہے

چاندنی چوک	۲ روپیہ	فی طولانی فٹ سہ ماہی
چاندنی چوک حلقہ زیر گھنٹہ گھر	۳ روپیہ	″ ″ ″
کھاری باؤلی (باستثنار چند دوکانہائے سوداگران لوہے کے جو بارہ آنے ماہوار دیتے ہیں	۱-۸-۰ روپیہ	″ ″ ″
صدر بازار	۱-۸ ″	″ ″ ″
موتی بازار	۱-۰	″ ″ ″

بڑ شاہ بولا علاقہ ۵ ۱۲ ار فی طولانی فٹ سہ ماہی
نصیر گنج مختلف شرح سے ار سے ۸ ر تک

نوٹ نمبر ا آئندہ سے ضمانت نہیں لیجاویگی (ریزولیوشن ۹ ایگزیکٹیو وفنانس سب کمیٹی مورخہ ۶ ر دسمبر ۱۹۲۲ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۲ ر دسمبر ۱۹۲۲ء)

نوٹ ۲ ایسے معاملات میں جہاں سامنے کے رُخ کواڑ نہیں ہیں اور چبوترہ ہر سہ جانب سے محدود کر دیا گیا ہے اور کرایہ دار اپنا مال چبوترہ پر مطلق نہیں رکھتا ہے بلکہ راستہ چھوڑ کر حصہ چبوترہ کو کسی دوسرے شخص کو کرایہ پر دیدیا ہے راستہ کے واسطے چھوڑے ہوئے حصہ چبوترہ کا کرایہ نہ لیا جاوے گا ہر معاملہ میں راستہ کے عرض کا فیصلہ سکرٹری صاحب کیا کریں گے (ریزولیوشن نمبر ۲۲ ایگزیکٹیو وفنانس سب کمیٹی مورخہ ۲۷ ر فروری ۱۹۲۸ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۸ ر مارچ ۱۹۲۸ء)

(۳) کمیٹی میں اسوقت جو سکرٹری صاحب ہوں گے ان کو ان ہدایات کے مطابق قابل اجازت یا اجازت شدہ حالتوں میں علی الترتیب اجازت دینے یا منسوخ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۴) جب اجازت دیجائیگی تو اسے زیر دفعہ ۱۷۰ پنجاب میونسپل ایکٹ عارضی اجازت سمجھا جائیگا اور جو شخص اس پر قابض ہوگا۔ اس کو اس اجازت کے باعث یہ استحقاق نہ ہوگا کہ دوکانداری کے وقت میں اس چبوترے پر فروخت کیلئے مال رکھنے یا خریداروں سے خرید و فروخت کرنے کے علاوہ اس کو کسی اور طرح پر استعمال کرے۔ کسی صورت میں یا کسی وقت اس اجازت یافتہ شخص کو کسی طریقہ سے یا کسی جانب سے اس چبوترے یا اس کے کسی حصہ کو اس طرح سے بند کرنیکی اجازت نہیں ہے جس سے تختہ بندی ہو جاوے اور نہ وہ اس چبوترہ کو اپنا مال بکس الماریاں یا شینیری وغیرہ رکھکر یا کسی دوسرے طریقہ سے اس طرح سے بند کر سکیگا۔ جس سے اسکی ملحقہ عمارات یا دو طرفہ چبوترہ کی

ہوا کی آمد و رفت میں رکاوٹ ہو۔

نوٹ:۔ مگر چاندنی چوک میں اس قسم کی تختہ بندی کی اجازت دیجاوے گی (ریزولیوشن نمبر ۷ کمیٹی خاص منعقدہ ۲ رمئی ۱۹۲۲ء) اور اس تختہ بندی کا کرایہ اس چبوترہ کے کرایہ کے مساوی لیا جائے گا۔ جس چبوترہ پر وہ تختہ بندی کیگئی ہے اور نیز اس تختہ بندی کی اجازت بہ شرط ادائیگی پیشگی کرایہ جس کا ذکر قاعدہ ۲ (ج) میں ہے اور بہ شرط تعمیل شرائط بابت استعمال چبوترہ ہائے کمیٹی مشروط ہوگی۔ ایسی عام تختہ بندی ہا میونسپل انجنیر صاحب کے منظور کردہ نمونہ کے مطابق بنائی جاویں گی (ریزولیوشن ۲ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۲۲ء)

(۵) چبوترہ کے استعمال کی اجازت صرف تحریری ہو سکتی جسپر سکریٹری صاحب کے دستخط ہوں گے ان کے ہدایات کے منسلکہ فارم پر ہو گی

(۶) چبوترے کو استعمال کرنیکی اجازت کے باعث اس شخص کو جس کی درخواست پر اجازت ہوئی ہو یا جو چبوترے پر قابض ہو اوس قدر کرایہ پیشگی ادا کرنا واجب ہو گا جو اس کے اجازت نامہ میں درج ہو اور نیز وہ پابند ہو گا کہ جبتک یہ عارضی قبضہ منسوخ نہو جائے اس ادائیگی کو جاری رکھے۔

(۷)۔ ان ہدایات کی رو سے عمل شدہ اجازت کو کمیٹی جس وقت چاہے منسوخ کر سکتی اور اجازت یافتہ شخص کم از کم ۲۴ گھنٹہ پیشتر اس زمانہ کے اختتام پر منسوخ کرا سکتا ہے جس کیلئے اس نے کرایہ ادا کیا ہو۔ لیکن اگر کمیٹی اسکو اس زمانہ کے اختتام سے پیشتر منسوخ کرے جس کے لئے وہ کرایہ وصول کر چکی ہو تو باقیماندہ زمانہ کی بابت وصول شدہ کرایہ واپس کر دیگی

(۸) بقایا کرایہ جو ادا کیا گیا ہو اس کو مع دیگر رقوم واجب الوصول کے کمیٹی زیر دفعہ ۱ پنجاب میونسپل ایکٹ وصول کر سکتی ہے

فارم (نقشہ) درخواست

(پ)

بخدمت صاحب سکریٹری بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

جناب عالی

میں/ہم مکان/دوکان نمبر ——— واقع بازار ——— میں آباد ہوں/ہیں اور میں/ہم آپ سے اپنے/ہمارے یا اپنی/ہماری مکان/دوکان اور سڑک/پٹڑی کے درمیانی سارے چبوترے کو جو میرے/ہمارے مکان/دوکان کے آگے اور اس کے ——— جانب واقع ہے اور جس کا کل طول ——— فٹ ہے عارضی طور پر استعمال کرنے کیلئے اجازت کی درخواست کرتا ہوں/کرتے ہیں

میں/ہم نے کمیٹی کی وہ ہدایات جو اس درخواست کی پشت پر ہیں اور جن پر اجازت ملتی ہے پڑھ لی ہیں میں/ہم پورے طور پر انکی پابندی کرنے پر رضا مند ہوں/ہیں متذکرہ شرائط کی پابندی کی غرض سے میں/ہم آپ کے پاس اس چبوترے کے استعمال کیواسطے مبلغ ——— روپے بابت کرایہ سہ ماہی واجب الادا زیر ہدایات ہذا معہ کرایہ ایک سال بد پیشگی بطور ضمانت روانہ کرتا ہوں/کرتے ہیں

میں/ہم نہایت مشکور ہونگا/ہونگے اگر آپ مجھ/ہم کو مقررہ فارم پر جس کی شرائط کی میں/ہم پوری طرح تعمیل کروں گا/کریں گے جلد سے جلد چبوترہ استعمال کرنے کی اجازت دیں گے۔

عرض ———

اجازت نامہ نمبری .... مورخہ .... جاری کیا گیا۔

دستخط سکریٹری صاحب

معہ تاریخ

اجازت نامہ نمبری مورخہ وصول پایا

دستخط عرضی دہندہ

معہ تاریخ

گواہ ________

گواہ ________

نمبر ________

فارم برائے اجازت

بموجب شرائط مندرجۂ درخواست سائل مورخہ ________ مسمی ________ ولد ________ قوم ________ ساکن ________ کو بپابندی شرائط مندرجہ پشت ہذا ...... فٹ طویل چبوترہ (جانب — — —) پیش مکان/دوکان سائل عارضی طور پر استعمال کرنے کیلئے اُسوقت تک کیواسطے اجازت عطا کی جاتی ہے جب تک کہ کمیٹی اس اجازت کو کم از کم ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس دیکر منسوخ نہ کر دے

صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی دہلی

شرط مندرجہ پشت درخواست

اس قدر عرصہ تک جب تک کہ یہ اجازت منسوخ نہ کر دیجاوے اجازت یافتہ شخص اپنے آپ کو مبلغ ـــــــ بابت سہ ماہی کرایہ پیشگی ادا کرنے کا پابند ٹھیراتا ہے۔ کمیٹی جس وقت چاہے ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس دیکر اس اجازت کو منسوخ کر سکتی ہے اور اسی طرح سے اجازت یافتہ شخص ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس دیکر اس اجازت کو منسوخ کرا سکتا ہے مگر موخر الذکر نوٹس کی میعاد اس وقت ختم ہو جس مدت تک کے واسطے کرایہ دار نے کرایہ ادا کیا ہو۔ اس اجازت کے منسوخ ہونے پر کمیٹی اون اختیارات کو عمل میں لا سکتی ہے جو اوسے زیر دفعہ ۱۷۳ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء حاصل ہیں جن کی رو سے چبوترہ تعمیر کیا گیا ہے اور وہ سڑک کا جزو تصور ہوتا ہے اس اجازت کی رو سے اجازت یافتہ شخص چبوترہ کو اوس طریقہ کے علاوہ کسی دوسری شکل سے استعمال نہیں کر سکتا ہے جو اوسکی درخواست بنابر اجازت استعمال چبوترہ کی پشت پر درج ہے۔

کمیٹی کے ریکارڈ کی نقول دینے یا معائنہ کی اجازت دینے کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۳ مئی ۱۹۱۶ء

(۱) نقول

(۱) عوام الناس اور ملازمان کمیٹی کو مقررہ فیس ادا کرنے پر کمیٹی کے ریکارڈ (کاغذات) کی مصدقہ نقول مندرجہ ذیل شرائط پر دی جائیں گی:-

(۲) عوام الناس مفصلۂ ذیل نقول لینے کے مستحق ہوں گے:-

(۱) کمیٹی کے تمام ریزولیوشن ہا (تجویز ہا)

(۲) تمام انقطاعی احکام جو عہدہ داران کمیٹی نے کسی ایسے معاملہ میں صادر کئے ہوں جن سے سائل کو ان احکام کی نقل لینے کا تعلق ہو اور کسی دیگر شخص کی سفارش کا اس قدر حصہ جس کی اس حکم کے مطلب کا مفہوم سمجھنے کیلئے ضروری ہو

(۳) اندراجات رجسٹر ہائے پیدائش و اموات

(۴) نقشہ جات عمارات اور نقشہ جات سروے کمیٹی اور

(۵) نقول رجسٹر ہا جن سے کسی جائیداد غیر منقولہ کے متعلق حقوق و استحقاق ظاہر ہو

(۳) کمیٹی کے کسی ملازم کو اُن تمام انقطاعی احکام کی نقول مل سکیں گی جو اس کے افسران اعلیٰ نے اس کے متعلق جاری کئے ہوں اور نیز تمام اُن اندراجات کی جو اس کی سروس بک اور کیریکٹر رول میں ہوں۔

(۴) سوائے مندرجہ بالا کے عام طور پر کمیٹی کے کسی اور ریکارڈ کی نقول نہیں دی جائیں گی۔

(۵) تمام نقول کی تصدیق اس دفتر کے ہیڈ کلرک صاحب کریں گے جس میں وہ ریکارڈ رکھے جاتے ہوں یا اُن ریکارڈ یا کاغذات) کی صورت میں جو فارسی دفتر میں رہتے ہوں سپرنٹنڈنٹ صاحب دفتر فارسی تصدیق کریں گے

(۶) محکمہ کے افسر بالا یہ تصفیہ کریگا کہ کس شخص کو نقل کرنے کیلئے مقرر کیا جائے

(۷) نقلوں کیلئے مفصلہ ذیل فیس لی جائے گی :-

(۲) معمولی فیس

	انگریزی	اردو
پہلے دو سو الفاظ یا اوس سے کم کیلئے	بارہ آنہ	چھ آنہ
ہر مزید سو الفاظ کیلئے	چھ آنہ	تین آنہ

(ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۲۳ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۴-۹-۱۱)

(ب) فیس بابت نقشہ جات :-

ٹریس کرنے کے کاغذ کے ہر مربعہ فٹ یا کمتر حصہ کیلئے جو استعمال کیا جاوے آٹھ آنہ

لیکن اگر دفتر کا افسر بالا یہ خیال کرے کہ بوجہ کام کی محنت کے خاص فیس لیجانی چاہیے تو وہ خاص شرح مقرر کرسکتا ہے جو ہر مربعہ فٹ کیلئے پانچ روپیہ سے زائد نہ ہو۔

(ج) ارجنٹ (ضروری) فیس :-

جس کی رو سے سائل اس درخواست کو تمام سابقہ درخواستوں پر ترجیح دے گا۔ ایکروپیہ

(د) تلاش کرنے کی بابت فیس :-

کسی ایسے ریکارڈ کی بابت جس کے متعلق کافی اطلاع نہ دی گئی ہو جس کی وجہ سے وہ بہ آسانی تلاش کی جاسکے۔ آٹھ آنہ

(ھ) دیگر فیس ہا:-
ڈاکخانہ اور اخراجات کی بابت جو حقیقتاً ہوئے ہوں
مندرجہ بالا خرچ میں کل رقم سائل کی ہوگی

(۸) فیس کی ان رقوم میں سے (ا)، (ب) و (ج) کے متعلق جو فیس وصول ہوگی اس میں سے $\frac{3}{5}$ واں حصہ اُس شخص کو دیا جائیگا جس کو محکمہ کے افسر نے نقل کرنے کیواسطے مقرر کیا ہو۔ $\frac{3}{10}$ واں حصہ ریکارڈ کی فیس اور اوس کاغذ کی قیمت وغیرہ کی بابت جو نقل کرنے میں استعمال کیا گیا ہو۔ کمیٹی کے خزانہ میں جمع ہوگا۔ (جس کے واسطے اور کچھ قیمت نہیں لیجاوگی) اور $\frac{1}{10}$ واں حصہ اوس شخص کو دیا جائیگا جو قاعدہ نمبر ۵ کے مطابق نقل کی درستی کی بابت تصدیق کرے گا۔

(د) اور (ھ) کے متعلق کل فیس کمیٹی کے خزانہ میں داخل کی جائے گی۔

(۹) اس امر کا فیصلہ افسر محکمہ کرے گا کہ ان قواعد کے تحت میں کوئی شخص کسی نقل لینے کا حقدار ہے اور سائل کو متذکرہ بالا کاغذات کے علاوہ دیگر کاغذات کی نقول دئے جانیکی بابت بہی خاص حکم جاری کر سکتا ہے جسکی وجوہات تحریر کردی جائیں گی۔

نوٹ۔ جب کمیٹی کا نقشہ نویس متنازعہ حالت کو ظاہر کرنے کیلئے نقشے تیار کرے تو ان نقشوں کی نقل اس رقم سے کم پر نہیں دیجائیگی جو اس حالت میں لیجاتی جبکہ مطلوبہ عمارت کا نقشہ سائل کی درخواست پر تیار کیا جاتا

(منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۴ جنوری ۱۹۱۷ء)

(۲) معائنہ

سوائے ادن کاغذات کے جن کو صیغہ راز میں رکھا گیا ہو عوام الناس کمیٹی کے

تمام غذات کو بشرائط ذیل معائنہ کرنے مستحق ہوں گے۔

(۱) کاغذات کے معائنہ کی اجازت کی بابت تمام درخواستیں سادہ کاغذ پر مقررہ فیس کے ہمراہ ہونی چاہئیں۔

(۲) پہلے ایک گھنٹہ یا ایک گھنٹہ کے جز کیلئے ایک روپیہ فیس لیجائیگی (مجریہ ایگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی مورخہ ۱۴ر ستمبر ۱۹۲۳ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۲۳ء)

(۳) ہر ایک علیحدہ مثل کیلئے علیحدہ فیس لیجاوے گی لیکن اگر کوئی مثل علیحدہ حصوں میں ہو تو وہ حصص علیحدہ علیحدہ مثلیں نہیں خیال کیجائیں گی

(۴) عہدہ دار انچارج کاغذات اس امر کے دیکھنے کا ذمہ دار ہوگا کہ معائنہ کنندہ نے تمام فیس پیشگی ادا کردی ہے۔

(۵) اگر کوئی ریکارڈ معائنہ کیلئے برآمد نہ ہوسکے تو افسر محکمہ رقم کی واپسی کیلئے حکم دے سکتا ہے۔

(۶) کسی شخص کو جو معائنہ کر رہا ہو اس امر کی اجازت نہ ہوگی کہ کسی کاغذ پر نشان بنائے یا نقل کرے یا نوٹ کرنے کیلئے قلم و دوات کا استعمال کرے مگر پنسل سے کاغذ پر نوٹ لئے جاسکتے ہیں۔ جو شخص اس قاعدہ کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرے گا اس کا معائنہ فوراً بند کردیا جائیگا۔

(۷) تمام معائنے اوس عہدہ دار کی موجودگی میں کئے جائیں گے جس کے چارج میں وہ کاغذات ہوں گے اور جو متذکرہ بالا قاعدہ کی پابندی کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۱۲) پیاؤ ہال لگانے کے متعلق قواعد جو سرکاری زمین پر ہوں — ع ۵۴

(۱۳) تختہ لگانے کی بابت ہدایات جو دوکانوں وغیرہ کے سامنے ہوں — ع ۱۰۸ تا ع ۱۱

(ٹ)

(۱۴) ٹرمینل ٹیکس کے متعلق ہدایات — ع ۱۱۲ تا ع ۴۲

(۱۵) ٹرمینل ٹیکس پر کردہ الاؤنس — ع ۱۴۳

(۱۶) ٹیکس راہداری کے متعلق ہدایات — ع ۱۴۴ و ع ۵

(۱۷) ٹیکس راہداری سے میونسپل حدود میں داخل ہونیوالے ٹھیلوں وغیرہ کو مستثنے کرنے کی بابت ہدایات — ع ۱۴۶

(۱۸) ٹاؤن ہال کو کرایہ پر دینے کی بابت ہدایات — ع ۱۴۷ و ع ۸

(ج)

(۱۹) جھنڈوں و جھنڈیوں وغیرہ کے مستعار دینے کی بابت ہدایات — ع ۴۱

(۲۰) جھٹکے کے گوشت کی دوکانوں کے متعلق ہدایات — ع ۴۲

(چ)

(۲۱) چکلوں اور طوائفوں کے اخراج کے متعلق ہدایات — ع ۸۵ و ع ۶

(۲۲) چاندنی چوک کھاری باؤلی اور نصیر گنج کے نئے چبوتروں پر سائبان تعمیر کرنے کی بابت شرائط — ع ۱۰۱

(۲۳) چھجہ اور چھجہ برآمدوں وغیرہ کے کرایہ چارج کرنے کے متعلق ہدایات — ع ۱۸ و ع ۹

(۲۴) چبوتروں کے استعمال کرنے کیلئے اجازت دینے یا اون کے منسوخ کرنے کے متعلق ہدایات — ع ۴۰ تا ع

(س)

(۲۵) سائن بورڈ آویزاں کرنے کے متعلق ہدایات — ع ۱۰۶

مردہ جانوروں کی لاشوں کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء

بروئے دفعہ ۱۵۴ پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء میونسپل کمیٹی حکم دیتی ہے کہ سوائے مفصلہ ذیل مقامات کے کوئی شخص کسی مردہ جانور کی لاش کو کسی دوسری جگہ نہ پھینکیگا۔

(۱) چھوٹے جانوروں مثلاً کتوں بکریوں بلیوں اور پرندوں کی لاشوں کو کمیٹی کے ڈلاؤ ہا پر ڈالا جائیگا

(ب) بڑے جانوروں مثلاً بیل گائے۔ بھینس بچھڑے اونٹ گھوڑوں خچروں۔ گدھوں۔ اور ٹٹوؤں کی لاشوں کو

(۱) تکیہ بند یا

(۲) بڑ کی چوکی یا

(۳) بیرون دہلی دروازہ کوٹلے کے نزدیک کھائی کی زمین پر ڈالا جائے گا کمیٹی کے ڈلاؤ ہا کی طرف کوڑے کرکٹ کو لے جانیکی بابت ہدایات کے مطابق ان لاشوں کو بھی اٹھا کر لے جایا جائیگا۔

(نوٹ۔ متذکرہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی پر مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر دفعہ ۲۱۹ میونسپل ایکٹ کے مطابق سزائے جرمانہ ہو گی جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے

دہوبیوں کے گھاٹوں کے معائنہ اور مناسب انتظام کے متعلق ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۰ / جنوری ۱۹۱۳ء

دہوبیوں کو مندرجہ ذیل مقامات پر کپڑے دہونیکی ممانعت کیجاتی ہے۔

(۱) دریائے جمنا کے داہنے کنارہ پر کوئی مقام جو وزیرآباد کے گاؤں اور شکاف ہاؤس کے درمیان ہو

(۲) دریائے جمنا کے داہنے کنارہ پر کوئی مقام جو سمان پور روڈ گھاٹ اور جمنا برج (ریل) کے درمیان ہو

(نوٹ) اس نوٹس کی طرف سے بے التفاتی کی سزا جرمانہ کی صورت میں ہوگی جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہیں ہوگا اور اگر یہ جرم متواتر کیا جائیگا تو ہر روز کی بابت جس روز اس جرم کا ارتکاب کیا جائیگا زیر دفعہ ۲۱۹ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء پانچ روپیہ مزید جرمانہ کیا جائیگا

پرائیویٹ واٹر بورن پاخانوں کو کمیٹی کی نالیوں سے ملحق کرنیکی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۸ اپریل ۱۹۱۶ء

(۱) اگر کوئی شخص اپنے مکان میں واٹر بورن (پانی سے بہہ جانیوالا) پاخانہ بنانا چاہے تو اسے کمیٹی کی بڑی بدرو سے ملانیکی بابت تخمینہ لاگت بنائے جانے کے متعلق کمیٹی میں درخواست دینی چاہیئے۔

(۲) میونسپل انجنیر صاحب لاگت کا تخمینہ تیار کریں گے جو سائل کو دیا جائیگا

(۳) اگر سائل خرچ برداشت کرنے کو تیار ہو تو اسکو کل رقم میونسپل کمیٹی کے پاس جمع کرا دینی چاہیئے جو الحاق کرنیوالی نالی کی تعمیر کے متعلق میونسپل انجنیر صاحب کو ہدایت کرے گی۔

(۴) جب کوئی مذکورہ بالا طریق پر الحاق کرنیوالی نالی کسی پرائیویٹ شخص یا اشخاص کے خرچ پر میونسپل انجنیر صاحب تعمیر کر چکیں تو وہ نالی میونسپل کمیٹی کی ملکیت سمجھی جاوے گی اور ایسی حالت میں اسکی دیکھ بھال کی ذمہ وار کمیٹی ہوگی۔

(۵) ان ہدایات میں کوئی امر میونسپل کمیٹی کو اس بات کا پابند نہیں کرتا کہ وہ ایسی نالیوں کو ہر جگہ جہاں درخواست کی جائے تعمیر کرے۔

ڈرامہ یعنی ناٹک یا سوانگ کے متعلق لائسنس دیئے جانیکی بابت ہدایات

زیر دفعہ ۱۲۲ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۱۵ء

(۱) تمام مکانات کیلئے جہاں عوام کیواسطے ناٹک یا سوانگ کا تماشہ کیا جائے مطابق شرائط دفعہ ۱۲۲ پنجاب میونسپل ایکٹ میونسپل کمیٹی سے لائسنس حاصل کرنا چاہیئے اگر کسی مکان یا جگہ میں بموجب فقرہ ۲ (ع) قواعد ہذا ۱۵۰ سے کم آدمیوں کی گنجائش ہو یا ٹاؤن ہال مدرسوں کے کمرے۔ ناچ کے کمرے یا مذہبی عمارات وغیرہ ہوں جہاں اس غرض کیلئے ان مقامات کی مناسبت کے لحاظ سے تماشے صرف گاہے گاہے کئے جاتے ہیں تو ایسے مقامات کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(۲) لائسنس ایسی صورت یا فارم کا ہو گا جسے کمیٹی وقتاً فوقتاً تجویز کرے اور اس میں مفصلۂ ذیل شرائط ہوں گی بجزان خاص حالتوں کے جب کہ کمیٹی اس کے خلاف فیصلہ کرے:۔

(۱) **نکلنے اور ہر شخص کے کھڑا ہونیکا مقام** اس قسم کے تمام مکانات میں ہر ایک درجہ یا فرش کیلئے جس میں تین سو آدمیوں سے زائد کی جگہ نہیں ہونی چاہیئے دو علیحدہ علیحدہ راستے نکلنے کے ہونے چاہئیں۔ اور تین سو سے علاوہ ہر دو سو پچاس یا دو سو پچاس کے کسی جز کیواسطے نکلنے کیلئے علیحدہ راستے ہونے چاہئیں اُن اشخاص کا شمار کرنے کیلئے جن کی ایسے کسی مکان کے کسی درجہ میں

گنجائش ہو بیٹھنے کے مقامات کے ساتھ کھڑے ہونیکے اس مقام کو بھی شمار کر لینا چاہیئے جہاں سے کھڑے ہو کر تماشے کو دیکھہ سکتے ہوں۔ اس غرض سے ہر شخص کے کھڑے ہونیکے واسطے ڈیڑہ مربعہ فٹ جگہ محسوب کی جاوے گی۔

(ب) | نکلنے کے راستہ کا عرض | دیواروں کے درمیان ہر مقام پر یا کھلنے کیوقت دروازوں کے کواڑوں کے درمیان نکلنے کے ہر راستہ کا عرض پانچ فٹ سے کم نہ ہونا چاہیئے

(ج) | نکلنے کے راستہ کشادہ مقام پر کھلنے چاہئیں | اس قسم کے نکلنے کا ہر راستہ برآمدوں میں کھلنا چاہیئے جن کا فرش زمین کی سطح سے تین فٹ سے زیادہ بلند نہ ہو۔

(د) | اسٹیج سے نکلنے کا راستہ | اسٹیج سے سرکاری سڑک یا کسی کھلے ہوئے برآمدہ میں جو زمین سے تین فٹ سے زائد نہ ہو نکلنے کے دو علیٰحدہ علیٰحدہ راستے ہونے چاہئیں جن کا عرض کم از کم پانچ فٹ ہونا چاہیئے۔

(ھ) | لباس پہننے کے ہر کمرہ کا راستہ | لباس بدلنے کے کمروں کے ہر حصہ سے کسی سرکاری سڑک یا کھلی ہوئی جگہ میں جانے کیلئے ایک علیحدہ راستہ کم از کم چار فٹ عریض ہونا چاہیئے مگر اس راستہ کا تعلق اسٹیج سے ہرگز نہ ہونا چاہیئے

(و) | اندرونی دروازوں سے راستوں کی روک کی بابت | تمام اندرونی دروازوں کو اس طرح رکھا جائیگا کہ جب وہ کھلے ہوئے ہوں تو کسی راستے زینے یا اترنے کے مقام کی روک نہ ہو۔

(ز) | نکلنے کے راستوں کی کنڈیاں قبضے وغیرہ | نکلنے کے تمام دروازوں کے پیچ اور قبضے وغیرہ اس قسم کے اور اس طرح لگانے چاہئیں کہ وہ بہ آسانی کھل سکیں۔

(ح) | داخلے کے راستوں اور دروازوں کو کھولنے اور بند کرنیکی بابت ہدایات | داخلے کے تمام دروازے اور راستے باہر کی جانب

کھلتے ہوئے رکھنے چاہئیں یا اگر وہ اندر اور باہر ہر دو جانب کھلنے والے ہوں تو اون کو اس طرح لگانا چاہیئے کہ جب وہ اندر کی جانب کھولے جائیں تو دیوار کے ساتھ اس طرح متفقل کئے جا سکیں کہ ان کو کھولنے کے لئے کنجی کی ضرورت ہو۔

(ط) نکلنے کے تمام راستے یا دیگر دروازے جو عوام کے نکلنے کے کام آتے ہوں اون پر میونسپل کمیٹی کے حسب اطمینان صاف طور پر روغن کئے ہوئے نوٹس بورڈ لگانے چاہئیں۔

(ی) | برآمدوں اور راستوں کا عرض | کسی درجہ تک آنے جانے کے برآمدہ یا راستے جس میں ۲۵۰ - آدمیوں سے زائد کی گنجائش نہو ۵ فٹ سے کم عریض نہ ہونے چاہئیں اور اگر اس درجہ کی گنجائش ۲۵۰ سے زائد اور ۵۰۰ آدمیوں سے زائد کی نہ ہو تو راستہ دس فٹ سے کم عریض نہ ہونا چاہیئے۔

لیکن جس حالت میں کہ کسی درجہ یا منزل میں پانچ سو آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ ہو - اور باہر نکلنے کیلئے ایک تیسرا راستہ بنا دیا جاوے تو راستوں اور برآمدوں کا عرض پانچ فٹ سے زائد ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر کسی درجہ یا منزل میں پانچ سو سے زیادہ آدمیوں کی گنجائش ہو تو پانچ سو کے زائد ہر ۲۵۰ آدمیوں یا ۲۵۰ کے کسی جز کے لئے اسجگہ کے راستوں یا برآمدوں کے عرض میں پانچ فٹ بڑہانے ہونگے - جہاں ممکن ہو وہاں بجائے سیڑہیوں کے ڈہلواں راستے بنائے جا سکتے ہیں۔

زینے

(ك) | برآمدے اور راستے صاف رہنے چاہئیں | تمام برآمدے اور راستے بالکل صاف رکھنے چاہئیں اور کسی برآمدے یا راستے کو بطور کوٹ لٹکانیکی جگہ کے استعمال کر کے یا کسی اور طرح نہیں روکنا چاہیئے۔

(ل) **زینوں کا عرض** — تماشائیوں کے استعمال کیلئے تمام زینے جو ان درجوں کے نکلنے کے راستوں سے ملے ہوئے ہوں جن میں تین سو اشخاص سے زائد کی گنجائش نہ ہو اپنے تنگ ترین مقامات پر چار فٹ سے کم عریض نہ ہونے چاہئیں اور اگر وہ تین سو سے زائد آدمیوں کی گنجائش کے درجوں کے نکلنے کے راستوں تک پہنچاتے ہوں تو وہ اپنے تنگ ترین مقامات پر کم از کم سات فٹ عریض ہونے چاہئیں -

(م) **سیڑھیوں کا عرض اور انکی بلندی وغیرہ** — تمام زینوں میں کم از کم ۱۱ - انچہ عریض سیڑھیاں ہونی چاہئیں جنکی بلندی چھ انچہ سے زائد نہ ہو (ہر ایک سیڑھی کا اپنے نیچے کی سیڑھی کے اندر کے سرے پر کم از کم ایک انچہ کا دباؤ ہونا چاہیے) اور ہر زینہ میں زیادہ سے زیادہ پندرہ اور کم از کم تین سیڑھیاں بلا کسی خم یا گھماؤ کے ہونی چاہئیں -

(ن) **ہاتھ سے پکڑنے کے ڈنڈے اور ان کو لگانیکے طریقے** — ہاتھ سے پکڑنے کیلئے ہموار اور مسلسل ڈنڈے اور تمام سیڑھیوں اور اترنے کے مقامات کے ہر دو جانب لگا دینے چاہئیں اور دیواروں میں مضبوط دہات کے بنے ہوئے بریکٹ لگا کر ان ڈنڈوں کو لگا دینا چاہیے یہ ڈنڈے اور بریکٹ تین انچہ سے زائد نکلے ہوئے نہ ہونے چاہئیں -

(س) **دروازے سیڑھیوں کے اوپر نہ کھلنے چاہئیں** — سیڑھیوں کے اوپر کھلتا ہوا کوئی دروازہ نہیں بنانا چاہیے لیکن سیڑھیوں اور دروازے کے درمیان ایک اترنے کا مقام تعمیر کرنا چاہیے - جس میں دروازے اور سیڑھیوں کے کم از کم تین فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے

بیٹھنے کی جگہ

(ع) **بیٹھنے کی جگہ اور صفوں کے درمیانی گنجائش اور جگہ** — کسی تماشہ گاہ کے ہر حصہ میں جہاں بیٹھنے

مقامات کیلئے پشت یا پہلو خالی ہوں وہاں اس مقام کا رقبہ جو ایک شخص کے بیٹھنے کیلئے مقرر کیا جائے دو فٹ سے کم عمیق اور ایک فٹ چھ انچہ سے کم عریض اور جہاں پشت یا پہلو خالی نہوں وہاں دو فٹ چار انچہ سے کم عمیق اور ایک فٹ ۸- انچہ سے کم عریض نہ ہونا چاہیئے لیکن ہر حالت میں کسی بیٹھنے کی جگہ کے اگلے حصہ اور اوس کے بالکل سامنے کی پشت کے درمیان نیچے سے اوپر کی جانب پیمائش کرتے ہوئے کم از کم ایک فٹ چھ انچہ عمیق جگہ ہونی چاہیئے - جہاں ایسی کرسیاں ہوں جن میں پہلو کے ڈنڈے لگے ہوئے ہوں اور لگی ہوئی نشستیں نہ ہوں تو انکو (سوائے بکسوں کے) ایک مرکز سے دوسرے مرکز تک ایک دوسری سے کم از کم ایک فٹ ۸- انچہ کے فاصلہ پر اور ایسی کرسیوں کی صورت میں جن میں پہلو کے ڈنڈے لگے ہوئے نہوں کم از کم ایک فٹ ۶- انچہ کے فاصلہ پر باہم باندہ دیا جائیگا - طول میں ایک سیکشن میں کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ کرسیاں ہونی چاہئیں -

(ف) **پاخانے اور پیشاب خانے** اس قسم کے مکانوں میں علیحدہ علیحدہ اور کافی گنجائش کے پاخانے زنانہ اور مردانہ استعمال کیلئے بنائے جائیں گے اور مردوں کے استعمال کیلئے پیشاب خانے بنائے جائیں گے -

(ض) **اسٹیج اور تماشائیوں کی نشست گاہ کے درمیان اینٹوں کی پروسینم درمیانی دیوار** ان تمام مقامات میں جہاں اسٹیج کے ساتھ ہی پروسینم بھی بنا ہوا ہو وہاں اسٹیج کو تماشائیوں کی نشست گاہوں سے ایک پروسینم دیوار کے ذریعہ علیحدہ کردیا جائیگا جو کم از کم پندرہ انچہ موٹی ہوگی اور اسی قدر موٹائی کے ساتھ یہ دیوار چھت سے کم از کم تین فٹ زیادہ بلند ہونی چاہیئے اس بلندی کی پیمائش چھت کی ڈھلان سے سیدھے زاویہ پر کیجائیگی اور اسٹیج کے نیچے

ٹھوس بنیاد تک یہ پیمائش کی جاوے گی۔

(ق) اسٹیج کے پیچھے کی جگہ — سوائے اون دروازوں کے جن کو کمیٹی منظور کرے اسٹیج کے پیچھے کی جگہ کو ایسی دیوار کے ذریعہ جو دس انچ سے کم عریض نہ ہو بند کر دیا جائیگا اور اس کو تمام قسم کے آتش گیر سامان اور کوڑے کرکٹ سے صاف رکھا جائیگا

(ر) آگ کے متعلق سامان انتظام کے ساتھ رکھنا — ہاتھ کے پمپ۔ ہوز۔ بالٹیاں اور آگ بجھانیکے متعلق دیگر چھوٹے سامان کو جسے کمیٹی چاہے فراہم کیا جاویگا اور اس کو ایسے انتظام کے ساتھ فوراً استعمال کیواسطے رکھا جاویگا۔ جس کی کمیٹی ہدایت کرے۔

(ش) جالی ٹھک یا کنڈے وغیرہ ہر وقت موجود ہونے چاہئیں — آگ لگ جانیکی صورت میں متعلق سینیری کے پردوں کو اتارنے کیلئے جالی۔ ہُک اور دیگر ضروریات ہر وقت تیار رہنے چاہئیں

(ت) گیس یا بجلی کی روشنی کے بجھ جانیکی صورت میں تماشائیوں کی نشست گاہوں

تیل کے لمپ جلانیکا وقت — برآمدوں۔ راستوں۔ باہر نکلنے کے راستوں اور زینوں کی روشنی کرنے کیلئے کافی تعداد تیل کے لمپوں کی فراہم رکھنی چاہیئے جو کمیٹی کے منظور کردہ نمونہ کے ہونے چاہئیں اور ان کو ایسے مقام پر رکھنا چاہیئے جہاں آگ لگنے کا اندیشہ نہ ہو اور حتی الامکان وہ مقام ایسا ہو جہاں عوام الناس کی ان تک رسائی نہ ہوسکے ان لمپوں کو تمام وقت جبکہ عوام الناس وہاں رہیں روشن رکھنا چاہیئے ان لمپوں میں کوئی دہاتی تیل استعمال نہیں کرنا چاہیئے

محرابوں کے لمپ

(ث) | محرابوں کے لمپوں کیلئے خاص اجازت کی ضرورہے | اس قسم کے مکانوں میں محرابوں کے لمپ بلا خاص اجازت کے استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور جب استعمال کیا جائے تو شیشوں کے گرنے اور کاربن کے ذرات کے خطرہ سے حفاظت کیلئے خاص احتیاط برتنی چاہیے۔
لیمپ۔ لالٹینوں اور فٹنگ وغیرہ کے تمام حصوں کو جنہیں ہاتھ لگایا جائے (ماسوائے ان لوگوں کے جو ان کی دیکھ بھال کے واسطے ملازم رکھے گئے ہوں) ان کو فریم لگاکر محفوظ کردینا چاہیے
محراب کے لیمپوں کو ہرگز ایسی اشیاء میں نہیں لٹکانا چاہیئے جو کنڈکٹر (بجلی سے موثر ہونیوالی) ہوں۔

(خ) | بجلی میں آگ لگ جانیکی صورت میں خشک ریت موجود ہونا چاہیے | بجلی میں آگ لگ جانیکی صورت میں استعمال کرنیکے لئے کم از کم ایک بالٹی خشک ریت سے بھری ہوئی اسٹیج کے کسی ایسے مقام پر جہاں رسائی آسان ہو اور ایک ایک بجلی کے کمروں کے اندر رکھنا چاہیے۔

گیس کی روشنی

(د) | فٹ لائٹ لیمپوں کی حفاظت | جس جگہ گیس استعمال کی جائے وہاں مفصلۂ ذیل شرائط کی پابندی کی جائے گی۔
(۱) فٹ لائٹ کی حفاظت تاروں کی جالی لگا کر کرنی چاہیے۔

	صفحہ
(ش)	
(۲۶) شفاخانہ جات دیسی کے انتظام کے متعلق قواعد	ع ۶۷ و ع ۶۸
(ص)	
(۲۷) ضمانت جو اون ملازمان کمیٹی سے لی جاتی ہے جن کے پاس کمیٹی کا نقد روپیہ یا مال ہو	ع ۱۰۳ تا ع ۱۰۵
(ع)	
(۲۸) عمارات کی تعمیر کے متعلق درخواستوں کے تصفیہ کی بابت ہدایات	ع ۶ تا ع ۱۵
(۲۹) عمارتوں کے نقشوں کا کمیٹی سے تیار کرانا	ع ۳۶
(۳۰) عمارات کی مقرر کردہ لائن ہا (بلڈنگ لائن) کی فہرست	ع ۳۱
(۳۱) عرائض نویسوں کے انتظام کی بابت ہدایات	ع ۸۱
(غ)	
(۳۲) غیر مسلمہ مدارس کو امداد دینے کے متعلق قواعد	ع ۱۶۴
(ک)	
(۳۳) کتب خانوں کو امداد	ع ۴۹ تا ع ۷۱
(۳۴) کولونیڈ تعمیر کرنے کے متعلق ہدایات	ع ۲۰ تا ع ۲۵
(۳۵) کوچہ ہا جنکی بابت یہ تجویز ہے کہ ان کی موجودہ وسط سے ½۷ فٹ کے اندر کوئی عمارت تعمیر نہ کی جاوے	ع ۲۶ تا ع ۳۰
(۳۶) کوڑا کرکٹ غلاظت یا گندگی کو لیجانے کے اوقات و شرائط	ع ۹۳
(گ)	
(۳۷) گھاٹ نہانے کے دریائے جمنا کے کنارہ مستورات کے نہانیکے مقامات علیحدہ کئے جانے کے متعلق قواعد	ع ۲

(ب) گیس کے اُن لمپوں کی قطاروں کی حفاظت جو پہلوؤں کی جانب لگے ہوں جن کی ابتدا اسٹیج کی سطح سے کم از کم چار فٹ نیچے سے ہونی چاہیئے) تاروں کی جالی لگا کر کرنی چاہیئے۔

(ض) سوائے اوس جگہ کے جو دفعہ ۲ (ع) کی رو سے بیٹھنے کے لئے مقرر کیگئی ہے کسی شخص کو اور کسی جگہ داخل ہونیکی اجازت نہیں دینی چاہیئے

(۳) لائسنس ایک سال کیلئے یا اگر وہ مالی سال کے شروع ہونیکے بعد جاری کیا جائے تو بقیہ حصہ مالی سال کی بابت ہوگا اور ہر صورت میں ۳۱ مارچ آئندہ کو اسکی میعاد ختم ہو جائیگی (منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۳ نومبر ۱۹۱۵ء)

(۴) اس لائسنس کو سکریٹری صاحب جاری کریں گے اور وہ ہیلتھ افسر صاحب یا میونسپل انجنیر صاحب سے مشورہ کرنے کے بعد کمیٹی کے اون اختیارات کو عمل میں لاویں گے جو ان ہدایات میں مذکور ہیں۔

نوٹ۔ کوئی شخص جو ڈرامہ میں حصہ لیتا ہو یا جو کسی ایسے مقام پر قابض ہو اگر وہ لائسنس کی شرائط یا دفعہ ۱۲۲ (۲) کے خلاف اس مقام کے استعمال کی اجازت دیگا تو زیر دفعہ مذکور دو سو روپیہ تک سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو پچاس روپیہ یومیہ کے حساب سے اس پر مزید سزائے جرمانہ ہوگی۔

کمیٹی کے جھنڈوں و جھنڈیوں کو مستعار دینے کے متعلق ہدایات

ریزولیوشن منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۲ فروری ۱۹۱۶ء

سکریٹری صاحب کا مفصلۂ ذیل نوٹ پیش ہوا۔

"کمیٹی کے پاس کثیر التعداد جھنڈیاں ہیں جن کو آرائش کی غرض سے خرید اگیا تھا صاحب سکریٹری کو یہ اختیار ہونا چاہئے کہ ان کو پانچ روپیہ فی سو جھنڈی کرایہ پر دیدیا کریں اور یہ کرایہ اس مدت کے لحاظ سے جس کیواسطے وہ لئے جادیں تبدیل ہوتا ہے خاص موقعوں پر پریسیڈنٹ صاحب کی اجازت سے کرایہ معاف ہوتا رہے جو شخص ان جھنڈیوں کو کرایہ پر یا مستعار لے اس کو اس امر کا ذمہ وار گردانا جائے کہ ان کو اچھی حالت میں واپس کرے -
اور کسی طرح کا جھنڈیوں کو نقصان پہنچے تو اس سے اسکی تلافی کرائی جائے"
پیش ہو کر تجویز ہوئی کہ سکریٹری صاحب بلا وصولی کسی قسم کے اپنی مرضی سے جھنڈیوں کو اس شرط پر مستعار دے سکتے ہیں کہ لینے والا ان کے اچھی حالت میں واپس کرنے کا ذمہ دار ہو یا جو کچھ نقصان ان کو پہنچے اس کو پورا کرے -

---

آئندہ جھنڈیوں کو نہایت مخصوص موقعوں پر پریسیڈنٹ صاحب کی منظوری سے مستعار دیا جائیگا۔

(ملاحظہ ہو ریزولیوشن نمبر ۱۲ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۵ رنومبر سنہ ۱۹۱۹ء)

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

باغات کے پھولوں کی فراہمی کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۱۵ء

یہ تصفیہ ہوگیا ہے کہ آئندہ سے پھول صرف اُن ہی اشخاص کے ہاتھ فروخت کئے جائیں جن کے پاس ٹکٹوں کی کتابیں ہوں نقد قیمت کسی سے نہیں لی جائے گی سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی ٹکٹوں کی کتابیں جاری کریں گے جس میں ہر ایک میں چالیس ٹکٹ ہوں گے اور ہر ایک کتاب کیلئے دس روپیہ لئے جائیں گے چونکہ پھولوں وغیرہ کی مقدار محدود ہے اس لئے یہ امر سکریٹری صاحب کی مرضی پر موقوف ہے کہ کس قدر کتابیں جاری کی جائیں۔ ہر ٹکٹ پر کسی شخص کو چار آنہ کے پھول ملنے کا استحقاق ہوگا بشرطیکہ پھول موجود ہوں اور جو کتابیں جاری کی جائیں گی ان میں اندراجات وغیرہ کی بابت ہدایات موجود ہوں گی ہر ٹکٹ کے عیوض پھولوں کی مفصلہ ذیل مقدار دیجائیگی

اعلیٰ قسم کے گلاب کے پھول	۸ عدد
یا معمولی قسم کے گلاب کے پھول	۱۶ عدد
یا ملے جُلے پھول	ایک چھوٹی ٹوکری نصف
یا میڈن ہیئر فرونڈز	۸ عدد
یا کامن فرن فرونڈز	۱۶ عدد

جن لوگوں کے پاس ٹکٹوں کی کتابیں ہوں انہیں اپنے ملازموں کو باغ ملکہ یا روشن آرا کے ہیڈ مالی کے پاس یا ملے جُلے پھولوں کے واسطے راجپور نرسری کے ہیڈ مالی کے پاس بھیجنا چاہیے۔ ان نوکروں کو جس قسم کے پھول درکار ہوں

ان کی بابت ہدایات کر دینی چاہیے اور ان کو جہاں تک ممکن ہو علی الصباح ایک گیلے جھاڑن اور ایک ٹوکری کے ساتھ بھیجنا چاہیے تاکہ جس قدر عرصہ تک ممکن ہو پھول ترو تازہ رکھے جا سکیں۔

ٹکٹوں کو ہیڈ مالی ہر روز شام کے وقت کمیٹی کے دفتر پہنچایا کرے گا۔ جو ٹکٹ استعمال نہ ہوں انکی رقم واپس کر دیجائے گی۔

متعدی بیماریوں میں مبتلا اشخاص کے لیجانیکی بابت ہدایات

زیر دفعہ ۱۴۲ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء

اون اشخاص کو جو کسی متعدی بیماری میں مبتلا ہوں کسی ایسے ہسپتال یا مقام پر لے جانے کی غرض سے جہاں اس قسم کے مریض علاج کیلیے رکھے جاتے ہوں اور اس طور پر لیجانیکی غرض سے کارروائی کرنیکے لیے میونسپل کمیٹی دہلی نے دفعہ ۱۴۲ پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کو جاری کرنیکے لیے اپنے جلسہ خاص منعقدہ ۲ ردسمبر سنہ ۱۹۱۳ء میں مفصلہ ذیل ہدایات منظور کی ہیں اور اون کو بغرض اطلاع شائع کیا جاتا ہے۔
یہ بھی مشتہر کیا جاتا ہے کہ یہ ہدایات یکم اگست سنہ ۱۹۱۴ء کو یا اس کے بعد جاری ہو جائیں گے

(۱) ہیضہ (۲) طاعون (۳) چیچک	ملاحظہ ہو دفعہ ۳ (۷) ایکٹ مذکور
(۴) کھسرا (۵) موتی جھارا (۶) ڈفہتریا (۷) پھیپھڑے کی گلٹی (۸) سرخ بخار (۹) بخار ٹائیفس (۱۰) بخار ٹائیفائیڈ (۱۱) سرخ باد (یا آنتوں کے اندر کا بخار)	ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبری ۶۲ ہوم مورخہ ۶ر جون سنہ ۱۹۱۴ء

ہدایات

(۱) میونسپل کمیٹی صاحب سول سرجن اسسٹنٹ سرجن صاحب ہیلتھ افسر صاحب اور اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کو دفعہ ۱۴۵ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کی شرائط کی پابندی کے ساتھ اون اشخاص کو جو کسی متعدی بیماری میں مبتلا ہوں بہار گنج انفیکشن ہسپتال میں لیجانے یا بھجوانے کی بابت اختیار دیتی ہے

(۲) اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص سول سرجن صاحب - اسسٹنٹ سرجن صاحب - ہیلتھ افسر صاحب یا اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کی جبکہ وہ پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۱۴۲ کی رو سے کارروائی کر رہے ہوں حکم عدولی کرے گا تو زیر دفعہ ۲۱۹ ایکٹ مذکور کسی مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جو پچاس روپیہ تک ہو سکتا ہے -

متعدی بیماریاں

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۱ اگست سنہ ۱۹۱۴ء

عوام الناس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب رزولیوشن نمبر ۵ سب کمیٹی حفظان صحت منعقدہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۴ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۱ اگست سنہ ۱۹۱۴ء میونسپل کمیٹی نے دفعہ ۱۴۲ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی غرض سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ فی الحال مفصلہ ذیل امراض کو متعدی تصور کیا جائے۔

ہیضہ - طاعون - چیچک اور دق

مزید برآں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ زیر دفعہ ۱۴۲ (اے) (بی) (سی) جو شخص متذکرہ بالا امراض میں مبتلا پایا جائیگا اور اگر اس کے رہنے کے لئے کوئی مناسب مکان نہ ہوگا یا وہ کسی سرائے یا کسی عام ٹھہرنے کی جگہ یا کسی ایسے کمرہ مکان میں رہتا ہو جس کا وہ نہ مالک ہو نہ کرایہ دار ہو تو زیر ہدایات مشتہرہ سول سرجن صاحب اسسٹنٹ سرجن صاحب ہیلتھ افسر صاحب یا اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب اس شخص کو کمیٹی کے ہسپتال امراض متعدی میں بھجوا سکتے ہیں جس کے متعلق کمیٹی نے انکو اختیارات عطا کئے ہیں۔

مزید یہ کہ سابقہ اعلانات کی رو سے مشتہرہ ہدایات کے تحت میں کوئی کارروائی اس نوٹس کے مطابق تصور کی جائے گی جو اس غرض سے شایع کیا گیا ہے کہ سابقہ نوٹس سے جو غلط فہمی واقعہ ہو گئی ہو اس کو صاف کر دے۔

دیسی شفاخانہ جات کے انتظام کے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۲۵ء

(۱) شفاخانہ جات موسومہ ویدک و یونانی شفاخانہ جات سب کمیٹی کی سفارش پر علاقہ جات میں قایم کئے جاویں گے۔

(۲) سردست ویدک شفاخانہ بموقعہ نئی سڑک یا چاوڑی اور یونانی شفاخانہ چتلی قبر اور تراہے کے درمیان کسی جگہ کھولے جاویں گے۔

(۳) حکیم و روید شفاخانہ کی عمارت ہی یا ملحقہ عمارت میں رہیں گے۔ ان ہر دو کو رہائشی مکان بلا کرایہ دیا جاوے گا۔

(۴) حتی المقدور مرکب ادویات شفاخانہ میں تیار ہوا کریں گی۔

(۵) مریضوں کو دوا مفت دیجاوے گی۔

(۶) حکیم و روید کو ایک مہینہ میں دس روپیہ تک کی مُفرد۔ دوا خریدنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ جملہ دیگر حالات میں حکیم و روید کو پہلے سب کمیٹی کی منظوری حاصل کرنی پڑے گی۔

(۷) سب کمیٹی کے پاس کر دینے کے بعد جملہ بلہاء کو بشرط گنجایش بجٹ سکریٹری صاحب ادا کیا کریں گے

(۸) اوقات شفاخانہ جات حسب ذیل ہوں گے:۔

موسم گرما — موسم سرما

۷ بجے صبح سے ساڑھے دس بجے تک — ۹ بجے صبح سے ساڑھے گیارہ بجے دن تک

اوقات مطب وقتاً فوقتاً سب کمیٹی مقرر کرے گی۔ شفاخانہ جات روزانہ آٹھ گھنٹہ کھلے رہا کریں گے۔

(۹) حکیم اور وید کو شفاخانہ جات میں آنیوالے مریضوں سے کسی قسم کی فیس لینے کی ممانعت کی جاتی ہے

(۱۰) حکیم اور وید کو پرائیویٹ طور سے پریکٹس کرنیکی اجازت نہیں ہے، نہ مریضوں کو اون کے مکانات پر دیکھنے کی صورت میں کسی فیس لینے کی اجازت ہے۔

(۱۱) ماتحت عملہ کو مشروط بہ شرط منظوری ایگزیکٹو وفنانس سب کمیٹی — حکیم اور وید سب کمیٹی منتخب کیا کرے گی۔

(۱۲) ہر شفاخانہ میں مندرجۂ ذیل رجسٹر رکھے جاویں گے:۔

(۱) مریضوں کا رجسٹر

(۲) آمد و خرچ کا رجسٹر

(۳) اسٹاک رجسٹر

(۴) ادویات کا حساب رکھنے کے لئے ایک رجسٹر

(۱۳) ایک ایسا سہ ماہی نقشہ پیش کیا جاویگا جس سے شفاخانہ میں آنیوالے مریضوں کی تعداد ظاہر ہو۔

(۱۴) قواعد کی ایک نقل ہر شفاخانہ میں آویزاں رہیگی۔

صاحب چیف کمشنر بہادر۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر۔ صاحب چیف میڈیکل افسر۔ صاحب پریسیڈنٹ بہادر میونسپل کمیٹی۔ صاحب سکریٹری میونسپل کمیٹی ممبران سب کمیٹی خاص کو ان رجسٹروں اور شفاخانہ جات کے معائنہ کرنے کا ہر وقت اختیار ہو گا۔

(۳۸) دھوبیوں کے گھاٹوں کے معائنہ اور مناسب انتظام کے متعلق قواعد ص ۵۱

(ل) لائسنس ہا

(۳۹) لائسنس برائے ناٹک یا سوانگ (ڈرامہ) کی بابت ہدایات ص ۵۳ تا ۶۰

(۴۰) لائسنس ایسے مقامات کا جہاں دودھ مکھن دگھی بغرض فروخت تیار کیا جاتا ہو۔ ص ۷۳

(۴۱) ملوں اور کارخانوں کے مالکوں کو اسٹیم وسل (سیٹی) کے استعمال کیواسطے لائسنس دیئے جانیکی بابت ہدایات ص ۱۰۷

(۴۲) مضر صحت اور خطرناک تجارتوں کے لائسنس دینے کی بابت ہدایات جنکی تشریح دفعہ ۱۲۱ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء میں کیگئی ہے ص ۱۴۹ تا ۱۶۳

(م)

(۴۳) ملازمان کمیٹی کی موقوفی کے سلسلہ میں مجلس انتظامیہ کے احکام پر نظر ثانی کرانے کے متعلق ہدایات ص ۹۲

(۴۴) مرمت کی تعریف ص ۹۱

(۴۵) مصالحہ تعمیرات وغیرہ سڑکوں پر عارضی طور سے جمع کرنے کی بابت ہدایات ص ۳۲ تا ۳۵

(۴۶) مردہ جانوروں کی لاشوں کی بابت ہدایات ص ۵۰

(۴۷) متعدی بیماری میں مبتلا اشخاص کے لیجانے کی بابت ہدایات ص ۶۴ و ۶۵

(۴۸) متعدی بیماریاں ص ۶۶

مارکٹ ہا

(۴۹) سبزی منڈی میونسپل مارکٹ کے انتظام کے متعلق ہدایات ص ۹۷ تا ۱۰۰

(ن)

(۵۰) نیلام برائے میونسپل کمیٹی ص —

کتب خانوں کو امدادی الاؤنس عطا کرنے کے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی بروئے ریزولیوشن نمبر ۱۲ انگزیکٹو و فنانس سب کمیٹی

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۷ء منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ یکم جون ۱۹۲۷ء

مسلمہ قرار دینا

اصولاً کسی لائبریری کو میونسپل فنڈ میں سے امداد نہیں دینا چاہیئے تاوقتیکہ اسکو میونسپل کمیٹی مسلمہ لائبریری نہ مان لے اور بطور قاعدہ اس امر کے واسطے درخواست قابل سماعت نہ ہوگی تاوقتیکہ لائبریری درخواست دینے سے کم از کم ایک سال پہلے سے موجود نہ ہو۔

۲۔ درخواست دینے پر میونسپل کمیٹی دو یا زیادہ ممبر مقرر کریگی کہ وہ لائبریری کو پورے طور سے معائنہ کریں اور رپورٹ کریں کہ کیا اس گرد نواح میں لائبریری کی ضرورت ہے نیز گنجائش موقع اور دیگر آسانیوں یعنی ذخیرہ کتب و رسائل مہیا کردہ۔ انتظام مالی حالت وغیرہ کی بابت بھی رپورٹ کریں۔

میونسپل کمیٹی مکمل غور و خوض کے بعد اگر مناسب تصور کرے تو لائبریری کو مسلمہ مان لیگی۔

۳۔ وہ لائبریریاں جنکو عطیہ امدادی نہیں دیا جا سکیگا

(الف) کسی ایسی لائبریری کو امداد نہیں دیجاویگی جس میں دہلی کے تمام جماعتوں کے اشخاص کو بلا لحاظ مذہب و ملت اجازت داخلہ نہ ہو اور جس کے کسی نمایاں مقام پر اس مضمون کا ایک سائن بورڈ نہ لگا ہو کہ لائبریری ہذا بلا لحاظ

مذہب و ملت ہر شخص کیواسطے کھلی ہوئی ہے۔ سائن بورڈ انگریزی - اردو - ہندی
ہر سہ زبان میں لکھا ہوا ہونا چاہیے۔

(ب) کسی ایسی لائبریری کو امداد نہیں دیجاوگی جو کہ تمام جماعتوں کیواسطے برابر کھلی ہوئی ہو۔ مگر اس کے قائم کرنے کا ضروری مدعا مذہبی تبلیغ یا تعلیم و کتب بینی ہو

(ج) کسی ایسی لائبریری کو امداد نہیں دیجائیگی جو اپنی انتظامیہ کمیٹی میں میونسپل کمیٹی کا منتخب شدہ ایک ممبر یا اپنے اراکین مجلس انتظامیہ کے ممبران کی ایک چوتھائی (ان ہر دو میں سے جو بالاتر ہو) بغرض اشتراک عمل لینے کیلئے تیار نہ ہو -
میونسپل کمیٹی کے اُن ممبران کو رائے دہندگی کا پورا اختیار ہوگا۔

(د) کسی ایسی لائبریری کو امداد نہیں دی جائے گی جس کا حساب باقاعدہ اُن فارموں پر نہ ہو جو پنجاب ایجوکیشن کوڈ کے تتمہ ۱۲ باب ۳ دفعہ ۵۰ (ب) میں دیا ہوا ہے۔

۴۔ عطیہ امدادی کا شمار کسطرح سے کیا جاوے گا

(الف) مسلمہ لائبریریوں کو زیادہ سے زیادہ دو ہزار روپیہ تک کے عطیات حسب ذیل تدریجی طریقہ سے عطا کئے جاویں گے

(۱) تاریخ درخواست سے ابتدائی تین سال کے واسطے سال ماقبل کے منظور شدہ کل اصل خرچ پر ۲۵ فی صدی تک

(۲) آئندہ پانچ سال کے بعد سال ماقبل کے کل اصل منظور شدہ خرچ پر $33\frac{1}{3}$ فی صدی تک۔

(۳) آئندہ آٹھ سال کے بعد سال ماقبل کے کل اصل منظور شدہ خرچ پر ۵۰ فی صدی تک۔

زیادہ سے زیادہ امداد جو قابل اجازت ہو اور کم وبیش ہونیوالی شرح ہارڈنگ لائبریری پر عائد نہ ہو نگی۔ اور مارواڑی لائبریری پر کم وبیش ہونیوالی شرح عائد نہ ہوگی

(ب) سال کی اصل آمدنی سے زیادہ امید ہے کہ کوئی دار الکتب خرچہ نہ کیا کریگی لہذا امداد کو شمار کرنے کے واسطے جو خرچہ قرضہ کے اصول پر کیا گیا ہوگا۔ تاوقتیکہ دوبارہ ادا نہ کردیا جاوے حساب میں شامل نہ کیا جاوے گا۔ بہرصورت اگر قرضہ ایک سال کے اندر ادا کردیا جاوے گا تو عارضی پیشگی رقموں کو اس سے مستثنے قرار دیا جاوے گا اور وہ رقوم اسی وقت حساب میں شمار کیجائینگی۔

۵۔ وہ منظور شدہ خرچہ جو عطیہ امدادی کیواسطے شمار کیا جاویگا

(الف) کرایہ کی مناسب رقم جہاں کہ مفت یا مستعار عمارت لائبریری کی نہ ہو

(ب) لائبریری کے ملازم یا ملازموں اور ضروری ادنےٰ ملازموں کا الاؤنس۔

(ج) ادنیٰ رسالہ جات اور اخبارات کا چندہ جو مذہبی نہ ہوں۔

(د) موسم سرما و گرما کا مناسب خرچہ و فرنیچر۔ سٹیشنری۔ طباعت۔ روشنی جلد سازی و نئی کتب کا مناسب خرچہ جو مذہبی نہ ہو۔ لائبریری کمیٹی کے مسلمہ قرار دینے سے بیش جو کتب ہونگی نہ انکی قیمت پر عطیہ امدادی دیا جاویگا اور نہ اُن کتب کی قیمت پر عطیہ لگایا جاویگا جو پبلک و پبلشر تحفتاً دیں گے۔

۶۔ عطیات کب دئے جاویں گے

سب کمیٹی تعلیم کے مقرر کردہ دو یا زیادہ ممبران کی سالانہ رپورٹ آنے پر جس سے کہ کمیٹی مطمئن ہوجاوے کہ لائبریری قواعد عطیات کی پوری پابندی کررہی ہے رقم امدادی عطیہ ماہ بماہ ادا کی جاوے گی۔

شہر دہلی کے اندر بکرے کے گوشت کی جھٹکے کی دوکانیں کھولنے کے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲ مئی سنہ ۱۹۱۳ء

(۱) سائن بورڈ برائے اظہار قسم گوشت (یعنی جھٹکا) معہ نام مالک دوکان کے آگے لگانے چاہئیں

(۲) جھٹکے کے بکروں کو سپرنٹنڈنٹ صاحب بوچڑ خانہ کے پاس کر دینے کے بعد ہلاک کرنا چاہیئے جیسا کہ مسلمانوں کے بوچڑ خانہ میں کیا جاتا ہے۔

(۳) جھٹکے کے بکروں کے مالکوں سے چنگی وصول کرنی چاہیئے

(۴) جھٹکے کا بوچڑ خانہ شہر کی چار دیواری کے باہر کسی غیر آباد مقام میں مثلاً گوٹلے میں بیرون دہلی دروازہ ہونا چاہیئے اور اس میں دیگر بوچڑ خانوں کی طرح کمیٹی کے قواعد کی پابندی ہونی چاہیئے۔

(۵) جھٹکے کی تمام دکانین (جو صرف پکے ہوئے گوشت کیلئے ہوں) کی بابت میونسپل کمیٹی کا لائسنس ہونا چاہیئے اور ان کو صرف ایک مقام پر جہاں وہ اب ہیں محدود رکھنا چاہیئے۔

(۶) جھٹکے کا کچا گوشت صرف جھٹکے کے بوچڑ خانے میں بک سکتا ہے۔

(۷) جھٹکا بوچڑ خانہ کا فرش پختہ ہونا چاہیئے اور اس کا تمام پانی بذریعہ نالی شہر کی صندوقی میں جانا چاہیئے۔ (منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ یکم جولائی سنہ ۱۳ء)

ایسے مکانات کی بابت جہاں دودھ مکھن و گھی بغرض فروخت تیار کیا جاتا ہو لائسنس دیئے جانیکی بابت ہدایات

(ح)

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۳ر جولائی سنہ ۱۹۱۵ء

(۱) کسی مکان کے واسطے جہاں دودھ گھی یا مکھن بغرض فروخت بنایا یا تیار کیا جاتا ہو لائسنس نہیں دینا چاہیئے تاوقتیکہ۔

(ا) اس کا فرش پتھر یا سیمنٹ کا یا کسی اور چیز کا پختہ نہ ہو۔

(ب) دیواروں پر اچھی طرح پلاسٹر یا سفیدی کی ہوئی نہ ہو۔

(ج) حسب اطمینان ہیلتھ افسر صاحب ہوا اور روشنی کے لیئے کافی انتظام نہ ہو۔

(د) نالی نہ بنائی جائے اور تمام فرش اس طرح پر ڈھلواں نہ ہو کہ تمام پانی وغیرہ نالی کے راستے بہہ جائے

(ہ) مکان لائسنس شدہ اور کسی سونے کے کمرہ میں آمد و رفت کیلئے کوئی راستہ نہیں ہونا چاہیئے۔

دوکانوں کے آگے پردے لگانیکی بابت ہدایات

(منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۵؍ اپریل ۱۹۱۳ء)

(۱) میونسپل کمیٹی کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر کوئی شخص ایسا پردہ نہیں لگا سکتا جس کا بڑ ہاؤ کمیٹی کی مملوکہ زمین پر ہو۔

(۲) ایسا پردہ لگانیکی اجازت کی بابت درخواست جس کا بڑ ہاؤ کمیٹی کی زمین پر ہو اس عمارت کی زمین پر ہو اس عمارت کے مالک یا کرایہ دار کی طرف سے تحریری ہونی چاہیے جس پر پردہ لگایا جائے گا اور یہ درخواست بشکل ضمیمہ الف (A) ہونی چاہیے جس کی کاپی کمیٹی کے دفتر سے مفت مل سکتی ہے

(۳) ایسی تمام درخواست ہا کا تصفیہ محکمہ ایگزیکٹو کی معرفت سکریٹری حسب ضابطہ یا اسسٹنٹ سکریٹری حسب ضابطہ کرینگے

(۴) اس قسم کی کسی اجازت کو کسی وقت منسوخ کرنے کا کمیٹی کو اختیار ہے۔

(۵) اس قسم کے پردے لگانے کی اجازت کے ساتھ مفصلہ ذیل شرائط ہوں گی۔

(ا) جہاں تک ممکن ہو پردہ ایسی شکل و صورت کا ہو گا جس کا نمونہ ٹاؤن ہال میں رکھا گیا ہے۔

(ب) پردہ اچھے مضبوط کپڑے کا اور صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

(ج) پردے کے پہلوؤں کو سہارا دینے والے بانس وغیرہ پردے سے باہر نکلے ہوئے نہ ہونے چاہئیں اور نہ وہ پٹری یا سڑک کے کسی حصہ پر ٹکے ہوئے ہونے چاہئیں۔

(د) کوئی پردہ کسی عمارت کی دیوار سے ۶ فٹ سے زیادہ نکلا ہوا یا زمین سے ۸ فٹ کم بلند نہ ہونا چاہیے۔

(ھ) جس جگہ پٹڑی ہو وہاں کسی صورت میں پردہ کو اس پٹڑی سے باہر نکلا ہوا نہ ہونا چاہیئے۔

(و) کسی صورت میں بھی پردہ کا بڑھاؤ اس قدر نہ ہونا چاہیے کہ اس سے سڑک کی آمد و رفت میں ہرج واقع ہو۔

(ز) کمیٹی کی اجازت کی نقل موقعہ پر رہنی چاہیے اور کمیٹی کے ان تمام ملازموں کو جنکو کمیٹی کی جانب سے اس کے معائنہ کے اختیار ہوں تمام مناسب اوقات پر دکھایا جانا چاہیئے۔

(ح) اس قسم کے تمام اجازت ناموں کی بابت ایک روپیہ سالانہ فیس لی جاوے گی ایسی تمام اجازتیں ۳۱ مارچ کو ختم ہوں گی اور بلا لحاظ تاریخ منظوری درخواست پورے سال کی فیس لی جاوے گی (ریزولیوشن ۳ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۶ جنوری ۱۹۲۸ء)

(ط) اگر مذکورہ بالا شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی کی گئی تو اس خلاف ورزی کی وجہ سے کمیٹی کی اجازت ضبط شدہ متصور ہوگی۔

نوٹ۔ جو شخص کسی پردہ کو بلا اجازت کمیٹی یا خلاف اون شرائط کے جو کمیٹی نے اجازت کے ساتھ عائد کی ہوں لگائیگا تو زیر دفعہ ۱۷۲ میونسپل ایکٹ کسی مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر پچاس روپیہ تک سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کو اس دفعہ کی رو سے اختیار حاصل ہے کہ ایسا پردہ کو ہٹادیں۔

ضمیمہ اے (الف)

مورخہ ________________ ۶۱۹

منجانب

____

____

____

بخدمت سکریٹری صاحب بہادر میونسپل کمیٹی دہلی

جناب عالی

میں / ہم ______ بذریعہ درخواست ہذا ایسا پردہ لگانیکی اجازت چاہتا ہوں / چاہتے ہیں

جو ______ فٹ طویل اور مکان کے آگے کی دیوار سے ______ فٹ آگے کو

نکلا ہوا ہوگا اور یہ مکان نمبری ________________

واقعہ علاقہ نمبر ______ میری / ہماری ______ ملکیت / قبضہ میں ہے

اور اس حصہ میں اس سڑک کا عرض ______ فٹ ہے

میں / ہم ______ شرائط متعلقہ پردہ مندرجہ پشت ہذا سے متفق ______ ہوں / ہیں

______ میں ہوں / ہم ہیں

آپ کا / آپ کے ______ نہایت وفادار خادم

شرائط

پردہ لگانیکی اجازت مندرجۂ ذیل شرائط سے مشروط ہے:۔

جہانتک ممکن ہو پردہ ایسی شکل و صورت کا ہونا چاہیے جس کا نمونہ ٹاؤن ہال میں رکھا گیا ہو

پردہ اچھے مضبوط کپڑے کا اور صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

پردہ کے پہلوؤں کے سہارے پردہ سے باہر نکلے ہوئے نہ ہونے چاہئیں اور نہ وہ پٹڑی یا سڑک کے کسی حصہ پر ٹکے ہوئے ہونے چاہئیں۔

کوئی پردہ کسی عمارت کی دیوار سے ۶ فٹ سے زیادہ نکلا ہوا یا زمین سے ۸ فٹ سے کم بلند نہ ہونا چاہیے۔

جس جگہ پٹری ہو وہاں کسی صورت میں پردہ کو پٹڑی سے باہر نکلا ہوا نہ ہونا چاہیے۔

کسی صورت میں بھی پردہ کا بڑھاؤ اس قدر نہ ہونا چاہیے کہ اس سے سڑک کی آمد و رفت میں ہرج واقعہ ہو۔

کمیٹی کی اجازت کی نقل موقعہ پر رہنی چاہیے اور کمیٹی کے ان تمام ملازموں کو جن کو کمیٹی کی جانب سے اس کے ملاحظہ کے اختیار ہوں تمام مناسب اوقات پر دکھانی چاہیے۔

اس قسم کے تمام اجازت ناموں کی بابت ایکروپیہ فیس پیشگی لیجاویگی۔

اگر مذکورہ بالا شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی کی گئی تو اس خلاف ورزی کی وجہ سے کمیٹی کی اجازت ضبط شدہ متصور ہوگی۔

یتیم خانوں کو امدادی عطیہ منجانب کمیٹی

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۲ اپریل ۱۹۲۷ء

یتیم خانوں کی تعریف:- ان قواعد کے مقصد کیواسطے یتیم خانہ کے معنی وہ انسٹی ٹیوشن ہے جو یتیم لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم و رہائش کیواسطے ہو اور جسکا مسلمہ ہونا کمیٹی منظور کر چکی ہو یتیم کے معنی اس بچہ کے ہیں جس کی بسر اوقات بکلی کسی یتیم خانہ کے کارپردازوں پر منحصر ہو اور جس کے سرپرست یا والدین اس کا پورا خرچ یا اس کا ضروری حصہ ادا کرنے سے قاصر ہوں

(۱) یتیم خانوں کے منتظم یا منتظموں کی درخواست وصول ہونے پر یتیموں کے خرچ بسر اوقات کے متعلق خزانہ کمیٹی سے امدادی عطیہ دیا جاوے۔

(۲) یتیم خانہ کے منتظم یا منتظموں کی درخواست وصول ہونے پر میونسپل کمیٹی یتیم خانہ کو بغور معائنہ کرنے اور اس کے انتظام۔ مرکانیت۔ مالی حالت اور یتیموں کی حالت کے متعلق رپورٹ پیش کرنیکے واسطے دو یا زائد ممبر صاحبان کو جو کسی خاص یتیم خانہ سے غیر متعلق ہوں۔ نامزد کریگی۔ معائنہ سال میں کم از کم ایکمرتبہ ہوا کرے گا۔

(۳) نامزد ممبر صاحبان کی رپورٹ وصول ہونے پر کمیٹی اس امر کا فیصلہ کریگی کہ آیا یتیم خانہ کو امدادی عطیہ دیا جاوے یا نہیں۔

شرح امدادی عطیات

(۴) امدادی عطیہ ایک مالی سال یا مالی سال کے باقیماندہ عرصہ کے واسطے منظور کیا جاویگا

(۵) بشرط روپیہ کی کافی گنجائش ہونے کے ہر یتیم کیواسطے امدادی عطیہ بشرح تین روپیہ ماہوار محسوب کیا جاویگا۔

(۶) امدادی عطیہ بارہ ماہ گذشتہ سے قائم شدہ یتیم خانہ کے یتیموں کی طرف اوسط

(۵۱) نقول معائنہ ریکارڈ کمیٹی کی اجازت دینے کی بابت قواعد — ۴۶ تا ۴۹

(و)

(۵۲) وظائف میو اسکول آف آرٹس کے متعلق قواعد — ۱۰۲

(۵۳) واپسی و معافی ہاؤس ٹیکس — ۹۰

(۵۴) نگرانی سب کمیٹی کی منشاد کارگذاری کے متعلق قواعد — ۱۷۳

(ھ)

(۵۵) ہسپتال مویشیان کی فیس — ۱۶۷

(۵۶) ویٹرنری اسسٹنٹ کا معائنہ پرائیویٹ طویلوں میں — ۱۶۸

(۵۷) ہسپتال سے باہر کے بیمار جانوروں کی بابت قیمت ادویات — ۱۶۹ تا ۱۷۲

(ی)

(۵۸) یتیم خانوں کو امداد — ۷۸ و ۷۹

تعداد کے معیار پر محسوب کیا جائیگا۔

(۷) یتیموں کی تعداد شمار کرنے میں وہ یتیم شامل نہ کئے جاویں گے جو یکم جنوری ۱۹۲۶ء کے بعد مفصلات سے یتیم خانہ میں آئے ہوئے ہوں یا جن کی جائے سکونت صوبہ دہلی میں نہ ہو۔

مگر وہ یتیم جس کو حکام ضلع کی یتیم خانہ میں بھیجیں بلحاظ پرستحق امداد تسلیم کیا جاویگا

امدادی عطیہ کب روک لیا جاوے۔

(۸) کسی ایسے یتیم خانہ کو امدادی عطیہ نہیں دیا جا سکتا ہے جو تمام مناسب اوقات میں صاحب پریسیڈنٹ اور کسی دوسرے افسر یا ممبر صاحبان کے معائنہ کے واسطے کھلا نہ ہو جن کو دہلی میونسپل کمیٹی نے معائنہ کیواسطے مقرر کیا ہو۔

(۹) کسی ایسے یتیم خانہ کو امدادی عطیہ نہ دیا جاویگا جس کی آمدنی بذریعہ چندہ یا اوقاف اس کے موجودہ خرچ کو پورا کرنے کے واسطے کافی ہو۔

(۱۰) منجانب کمیٹی کسی یتیم خانہ کی امدادی رقم یتیم خانہ کے اصل خرچ شدہ رقم کے ۵۰ فیصدی تناسب سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔

(۱۱) کسی ایسے یتیم خانہ کی امداد جس کا انتظام کمیٹی کی رائے میں اطمینان بخش نہو۔ یا جس کا حساب باقاعدہ نہ رکھا یا نہ کہا جانا متصور کیا گیا ہو۔ بعد نوٹس بند کردی جاویگی۔

چھاپہ خانہ کے اوقات کار و اوور ٹائم کے قواعد

(منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۶ء)

(۱) چھاپہ خانہ میں ماسوائے تعطیلات متذکرہ قاعدہ ۳ جو ذیل میں درج ہیں روزانہ صبح نو بجے سے شام کے پانچ بجے تک کام ہوگا۔

(۲) دوپہر کو قریب ساڑھے بارہ بجے (جو بالعموم مسلمانوں کی نماز کا وقت ہے) ایک گھنٹہ کی چھٹی ہوا کرے گی

(۳) چھاپہ خانہ میں صرف مندرجۂ ذیل تعطیلات ہوں گی:-

(۱) جملہ ایام یکشنبہ (اتوار)

(۲) دس عام چھٹیاں

(۳) ہر فرقہ کی چھ چھ دیگر چھٹیاں۔

(۴) عند الضرورت سکریٹری صاحب ہدایت فرمایا کریں گے کہ عملہ کے کتنے اشخاص اوور ٹائم میں کام انجام دیں گے۔

(۵) اوور ٹائم ہر شخص کی ماہواری تنخواہ پر علاوہ اوقات منصبی کے ہر گھنٹہ کی کارکردگی کیواسطے بشرح ایک پائی فی روپیہ دیا جاویگا۔ مگر صرف اتوار کے دن المضاعف یعنی دو پائی فی روپیہ کی شرح سے دیا جاوے گا۔

نوٹ۔ اوور ٹائم شمار کرنے میں ایک گھنٹہ سے کم وقت کا لحاظ نہ کیا جاوے گا۔

(ریزولیوشن ۲۴ کمیٹی خاص منعقدہ ۲/۱۲/۲۸)

(۶) حاصل کردہ اوور ٹائم کی رقم شخص متعلقہ کی تنخواہ یا اجرت کی دوچند تعداد سے زیادہ نہ ہو

نوٹ چھاپہ خانہ کا عملہ پراوڈنٹ فنڈ یعنی سرمایہ دور اندیشی کے قواعد سے مستفید ہو

جلیسا کہ وہ اب تک ہوتا رہا ہے لیکن رعایتی رخصت یعنی رخصت معہ تنخواہ بند کیجاتی

عرائض نویسوں کے انتظام کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۷ راگست ۱۹۱۷ء

(۱) کسی شخص کو کمیٹی کی عمارت یعنی دفتر میں آکر عرضیاں لکھنے کی اجازت نہیں ہے، تاوقتیکہ اس کے پاس سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کا عطا کردہ لائسنس نہ ہو

(۲) سکریٹری صاحب مالی سال کیلئے لائسنس جاری کریں گے اور لائسنس کے جاری ہونیکی تاریخ کے بعد آنیوالی ۳۱ مارچ کو اسکی میعاد ختم ہو جاوے گی۔

(۳) ہر شخص کو لائسنس حاصل کرنے سے پیشتر کمیٹی کے خزانہ میں ایکروپیہ ماہوار پیشگی فیس ادا کرنی ہوگی۔

(۴) ایک سال میں عموماً چار لائسنس ہا سے زائد جاری نہیں کیے جائیں گے

(۵) لائسنس دینے کے وقت سکریٹری صاحب کو ان لوگوں کو ترجیح دینی چاہیے جو پیشتر سے درج شدہ ہوں اور جنکو قواعد ساختہ چیف کورٹ زیر پنجاب کورٹس ایکٹ منظور کردہ لوکل گورنمنٹ کے تحت میں صوبہ دہلی میں لائسنس دیا گیا ہو (دیکھو قواعد بابت نامزدگی و انتظام عرائض نویسان جو "رولز اینڈ آرڈرز آف دی چیف کورٹ آف دی پنجاب جلد سوم اسپیشل ایکٹ ہا" میں طبع ہوئے ہیں)

(۶) اس سے سابقہ ہدایت میں جن قواعد کا حوالہ دیا گیا ہے وہ زیر شرائط مندرجہ ہدایت ۱-۲ سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کی جانب سے لائسنس حاصل کیے ہوئے عرائض نویسوں پر اسی حد تک عائد ہو سکتے ہیں جہاں تک ممکن ہو۔ جو اختیارات کسی جوڈیشل یا افسر مال کو قواعد ۳۲ و ۳۳ کی رو سے حاصل ہیں وہی سکریٹری صاحب کو حاصل ہونگے

(۷) کسی بدچلنی یا کم استعدادی کے باعث سکریٹری صاحب کسی لائسنس کو منسوخ یا معطل کر سکتے ہیں۔
(دیکھو قواعد ۳۵، ۳۶ و ۳۷)

پریڈ کے میدان میں کھیلنے کیلئے زمینوں کی تقسیم کی بابت ہدایات

منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۱۶ ر اپریل سنہ ۱۹۱۸ء

(۱) وہ رقبہ جو جامع مسجد کے نام سے مشہور ہے اور اب وہ فٹ بال اور ہاکی وغیرہ کھیلوں کیلئے تیار ہے وہاں چھ پوری پیمائش کے قطعات ہیں۔ میونسپل کمیٹی ان کی حدود کی لائن کا نشان بنا کر فٹ بال کے گول کیلئے ڈنڈے مہیا کرے گی۔

(۲) کوئی کلب یا اسکول جو کسی مدت کیواسطے کسی زمین کو لینا چاہتا ہو اسے سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کے پاس درخواست بھیجنی چاہیئے جو ان درخواستوں پر کارروائی کریں گے

(۳) سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی کو کسی کلب کو کوئی زمین اوس وقت تک نہ دینی چاہیئے جب تک کہ ان کا یہ اطمینان نہ ہو جاوے کہ کلب میں کھیلنے والے ممبروں کی معقول تعداد ہے

(۴) عام طور پر اجازت نصف سال کیلئے یعنی یکم اپریل سے یکم اکتوبر تک ملنی چاہیئے لیکن اگر سرکاری امور کیلئے ضرورت ہو تو سکریٹری صاحب اس اجازت کو عارضی یا مستقل طور پر منسوخ کر سکتے ہیں۔

(۵) جب فوجی حکام یا ٹورنمنٹ کیلئے اس میدان کی ضرورت ہو تو وہاں کسی وقت کوئی کھیل نہیں کھیلا جائے گا۔

(۶) کسی کلب کو وہاں کسی چبوترہ یا روک کی تعمیر کرنیکی اجازت نہ ہو گی۔

(۷) اس کے متعلق امور کا انتظام کمیٹی کے سکریٹری صاحب کے ہاتھ میں رہے گا۔ جو کسی امر کے متعلق شبہ ہونے پر صاحب پریسیڈنٹ بہادر سے مشورہ کر سکتے ہیں۔

لیڈی ہارڈنگ پردہ باغ کے قواعد

منظور فرمودہ برائے ریزولیوشن نمبر ۳ سب کمیٹی باغات مورخہ ۲۰ اکتوبر سنہ ۲۷ء

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

۱- یہ باغ سب کمیٹی باغات کے زیر اہتمام ہے۔

- سکریٹری میونسپل کمیٹی کو باغ مذکورہ کے متعلق ہر قسم کا اختیار ہوگا جس کا انتظام میونسپل کمیٹی کے محکمہ باغات کے ذمہ ہوگا۔

یہ باغ عورتوں کیلئے صبح سے اور پردہ نشین مستورات کیلئے تین بجے سہ پہر سے شام تک کھلا رہیگا انتظامیہ کمیٹی اون اوقات میں تبدیلی کرسکتی ہے۔

کسی حالت میں بھی بدچلن عورتیں داخل باغ نہیں ہوسکتیں

کمیٹی مذکورہ کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ کسی شخص کو بغیر کسی خاص وجہ کے باغ میں داخل نہ ہونے دے

ماسوائے اون افسروں کے جو ڈیوٹی پر ہوں اور عملہ باغ کے کوئی غیر مرد باغ میں داخل نہیں ہوسکتا۔ کوئی مرد دوپہر کے ۲ بجے کے بعد باغ میں نہیں ٹھیر سکتا۔

جو اشخاص باغ میں پارٹی کرنی چاہیں وہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے اجازت حاصل کریں

باغ میں آنیوالوں سے التماس ہے کہ وہ پھول توڑنے اور پودوں کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کریں

آٹھ برس تک کی عمر کے وہ لڑکے جو اپنے زنانہ رشتہ داروں کی ہمراہی میں ہوں داخل باغ کئے جاسکتے ہیں آٹھ سال سے زائد عمر کے لڑکے باغ میں داخل نہیں کئے جائیں گے۔

صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر باغ میں آنیوالوں کے ساتھ مداخلت وغیرہ کو روکنے کی غرض سے پولیس کا ضروری انتظام کریں گے۔

سرکاری زمین پر پیاؤ لگانیکے متعلق قواعد

منظور فرمودہ کمیٹی خاص مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۱۹ء

تشریح - ان قواعد میں "پیاؤ" میں پیاؤ سبیل اور پانی کے کھیل شامل ہیں

(۱) جو کوئی پرائیویٹ شخص سرکاری زمین پر پیاؤ تعمیر کرنا چاہے اوس کو سکریٹری صاحب میونسپل کمیٹی سے تحریری درخواست کرنی چاہیئے اور وہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر سے مشورہ کرنیکے بعد اس معاملہ کو کمیٹی کے روبرو پیش کریں گے۔

(۲) اجازت صرف مندرجہ ذیل شرائط پر دی جاوے گی:-

(الف) تعمیر کے تمام اخراجات سائل کو برداشت کرنے ہوں گے

(ب) پیاؤ اس طور پر واقع ہونی چاہیئے کہ شاہراہ عام کی روک نہ ہو۔

(ج) اگر شہر کی ترقی و توسیع کے لحاظ سے ضروری ہو تو بلا طلبی معاوضہ پیاؤ کو ہٹا دے

(۳) تمام پیاؤ ہا میونسپل انجنیر صاحب کی نگرانی میں تعمیر کی جائیں۔

(۴) اس امر کے اظہار کیلئے کہ پیاؤ کس کے خرچ پر تعمیر ہوئی ہے اور اس کے قائم و جاری رکھنے کے اخراجات کو کون برداشت کر رہا ہے اور پبلک کو پانی مفت کون دے رہا ہے پیاؤ پر ایک تختی نصب کی جاوے گی۔

(۵) - اگر معطی کی خواہش ہو کہ کمیٹی کی طرف سے پانی کا کنکشن دیا جائے تو پانی مفت دیا جائیگا اور تختی پر اس امر کا اظہار کر دیا جائیگا کہ میونسپل کمیٹی پبلک کو پانی مفت دے رہی ہے۔

زیر دفعہ ۱۵۲ پنجاب میونسپل ایکٹ چکلوں اور طوائفوں کے کے اخراج کے متعلق ہدایات

(۲)

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۲۴ء

دفعہ ۱۵۲ پنجاب میونسپل ایکٹ کے مقاصد کیواسطے دہلی شہر کے مندرجہ ذیل مقامات کو (ماسوائے اون مقامات کے جنکو نوٹ کر دیا گیا ہے) چکلوں اور طوائفوں کیواسطے رقبہ ممنوعہ قرار دیا جاتا ہے۔

(الف) وہ حصہ شہر جو شمالاً فصیل شہر اور جنوباً چاندنی چوک اور کہاری باؤلی سے محدود ہے۔

(ب) وہ حصہ شہر جو شمالاً چاندنی چوک اور کہاری باؤلی اور جنوباً چاوڑی بازار حوض قاضی بازار اجمیری دروازہ سے محدود ہے علاوہ مندرجہ ذیل :-

(۱) جملہ مکانات و بالاخانے جو محاذ چاوڑی بازار اور بازار اجمیری دروازہ کے اوپر واقع ہیں۔ (چوک حوض قاضی رقبہ ممنوعہ تصور کیا جاویگا)

(ج) وحصہ شہر جو شمالاً چاوڑی بازار ہوتے ہوئے سڑک اجمیری دروازہ سے دریا گنج تک کے حصہ سے محدود ہے اور جنوباً دہلی دروازہ سے اجمیری دروازہ کی سڑک تک کے حصہ سے محدود ہے علاوہ مندرجہ ذیل :-

(۱) جملہ مکانات و بالاخانے جو محاذ چاوڑی بازار در بازار اجمیری دروازہ کے اوپر واقع ہیں۔ (چوک حوض قاضی رقبہ ممنوعہ تصور کیا وے گا)

(د) علاوہ مندرجۂ ذیل مقامات کے تمام وہ حصہ ہائے شہر جو سنہری منڈی حصۂ بازار پہاڑی دھیرج - تشیدی پورہ قصاب پورہ اور قرول باغ کے نام سے موسوم ہیں

(۱) منڈی پان

(۲) ٹانڈہ ٹنٹنہیاں

(۳) نزول اور کمیٹی تمام افتادہ آراضیات جو موجودہ بوجڑخانہ کے نزدیک واقع ہیں مگر ان آراضیات پر تعمیر کردہ مکانات میں کسی پبلک طوائف کو کمیٹی سے وہاں کی رہائش کیواسطے اول لائسنس حاصل کئے بغیر رہائش اختیار کرنیکی اجازت نہیں ہے

(ھ) جن مکانات میں تین رو کاریں ہوں گی وہ رقبہ ممنوعہ میں تصور کئے جاویں گے

باغ ملکہ معظمہ میں آنیوالوں کی رہنمائی کیلئے ہدایات

(پ)

منظور فرمودہ کمیٹی معمولی منعقدہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء

(۱) یہ باغ عوام الناس کیواسطے صبح کے پانچ بجے سے رات کے گیارہ بجے تک کھلا رہیگا باغ کے دروازے بند کئے جانے کے بعد کسی شخص کو ماسوائے اون لوگوں کے جنکو میونسپل کمیٹی نے اجازت دی ہو باغ کے اندر رہنے کی اجازت نہیں ہے

(۲) پھول اور پتوں کے توڑنے کی ممانعت ہے

(۳) باغ کے اندر کپڑے دھونے - آگ جلانے پھیری کر کے مٹھائی وغیرہ یا اور کسی قسم کے مال کو فروخت کرنے اور مویشیوں کو چرانے وغیرہ کی اجازت نہیں ہے

(۴) علاوہ دروازوں کے کسی اور راستے سے باغ میں داخل ہونے کی ممانعت ہے

(۵) گیند کے کھیل اور کبڈی کے کھیلوں کے کھیلنے کی اجازت صرف اون ہی قطعات پر ہے جو ان کھیلوں کے واسطے مخصوص کر دئے گئے ہیں یعنی کرکٹ فیلڈ اور ملحقہ مغربی قطعہ آراضی -

بچوں کے کھیلوں پر یہ پابندی عائد نہیں کی جاتی ہے -

(۶) باغ کی اندرونی سڑکوں پر صرف کرایہ کی گاڑیوں پرائیویٹ سواریوں اور ٹیکسی موٹروں کی اجازت ہے دیسی گاڑیوں - ہاتھ ٹھیلوں اور ایسے جانوروں کی آمد و رفت کی اجازت نہیں ہے جن پر مال لدا ہوا ہو -

(۷) جو لوگ باغ میں کسی قسم کی لغویت کرتے پائے جاوینگے وہ فوجداری سپرد کئے جاوینگے

(۸) صاحب پریسیڈنٹ بہادر یا سکریٹری صاحب کی اجازت کے بغیر باغ میں کسی پبلک مٹنگ یعنی عوام الناس کے جلسوں یا کسی قسم کی دیگر تقریبوں کے سلسلہ میں شامیانے یا اسی قسم کے دیگر عارضی عمارت وغیرہ کے نصب کرنیکی اجازت نہیں ہے

باغ ملکہ معظمہ میں ٹینس کھیلنے کیلئے آراضیات کی تقسیم کی بابت ہدایات

(۱) منظور فرمودہ کمیٹی خاص منعقدہ ۲۶ اگست ۱۹۱۸ء

(۱) مفصلہ ذیل شرائط پر میونسپل کمیٹی ٹینس کھیلنے والے کلب ہا کو باغ ملکہ معظمہ کے قطعات کے استعمال کی اجازت دینے پر تیار ہے۔

(ا) کم ازکم پانچ فٹ بلندی تک کلب کو زمین کے چاروں طرف لوہے کی جالی لگانی چاہیے

(ب) کلب زمین اور گھاس اچھی حالت میں قایم رکھنی چاہیے۔

(ج) پریسیڈنٹ صاحب بہادر میونسپل کمیٹی کی اجازت کے بغیر کوئی چبوترہ یا عمارت تعمیر نہیں کی جائیگی اور یہ چبوترہ یا تعمیر اس قسم کی ہوگی کہ ہٹائی جاسکے۔

(د) اگر ایک ماہ کے نوٹس پر خالی کرنے کو کہا جائیگا تو کلب کسی قسم کے معاوضہ کی مستحق نہ ہوگی۔

(ھ) سپرنٹنڈنٹ صاحب باغات کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر کلب آبپاشی کیلئے نہر کا پانی استعمال نہیں کر سکتی۔

(و) رات کو باغ ملکہ کے دروازوں کے بند ہونے کیوقت کے بعد کلب کو کسی ملازم یا کسی اور شخص کو زمین مذکور پر رکھنے کی اجازت نہیں ہے

استثنےٰ چوکیداری کی خدمات کی ادائیگی کیلئے ہرایک کلب ایک نوکر رکھ سکتی ہے۔

(ز) ہر سال یکم اپریل کو یا اس سے پیشتر کلب کو اپنے سکریٹری کی معرفت اجازت کی تجدید کیلئے سالانہ درخواست کرنی ہوگی اور اسکے ہمراہ سال رواں کی بابت اپنے کھیلنے والے چمبروں کی مکمل فہرست بھیجنی پڑے گی